مجموعۂ ختمِ خواجگان مع

شجرہ ہائے مشائخانِ طریقت

ملک محمد اشرف نقشبندی

ناشر:
شمع بک ایجنسی
۸۔ یوسف مارکیٹ
غزنی سٹریٹ اردو بازار
لاہور

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط
یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ہ

محبوبِ الٰہی کی اُلفت جس دل میں پائی جاتی ہے
ہر سانس میں اللہ اللہ کی اِس قلب سے آواز آتی ہے

المعروف

مجموعہ ختمِ خواجگان

معہ شجرہ ہائے مشائخانِ طریقت

از رئیس القلم ادیب سخن مُمتاز الشعراء پیر
ملک مُحمّد اشرف نقشبندی
قادری چشتی ساکن کلر بالیہ گجراں۔ ڈاکخانہ سید کسراں۔
تحصیل گوجرخان ضلع راولپنڈی

منگوانے کا پتہ
شمع بک ایجنسی ۸ یوسف مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

Marfat.com

Marfat.com

جملہ حقوق بحق پبلشرز دائمی محفوظ ہیں :

98429

نام کتاب ـــــ مجموعہ ختم خواجگان
مصنف ـــــ خلیفہ ملک محمد اشرف نقشبندی قادری چشتی غفرلہٗ
نظر ثانی ـــــ صاحبزادہ الحاج پیر حافظ محمد مطلوب الرسول صاحب للّٰہی سجادہ نشین دربار عالیہ للہ شریف جہلم
ناشر ـــــ صابر حسین
کتابت ـــــ غلام عباس ساجد
بار چہارم ـــــ مئی ۲۰۰۳ء
ضخامت ـــــ ۱۹۲ صفحات
تعداد ـــــ ایک ہزار
قیمت ـــــ روپے
نیا ایڈیشن معہ اضافی شدہ

سٹاکسٹ :
شمع بک ایجنسی
۸ یوسف مارکیٹ غزنی سٹریٹ
اردو بازار ۔ لاہور

Marfat.com
Marfat.com

اِبتدائیہ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ
الْکَرِیْمِ ○ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ
اَجْمَعِیْنَ ○
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَمَّا بَعْدُہٗ

وہ کتاب لاجواب ختمِ خواجگان معہ شجرہ ہائے مشائخانِ طریقت مصنّف خلیفۂ ملک محمد اشرف نقشبندیؒ ۔

یہ ایک مسلّمہ حقیقت ہے کہ کائنات رنگ میں سے کسی چیز کو بے مقصد پیدا نہیں کیا گیا ہے ۔ جن و بشر، عرش و فرش، حور و ملک، شجر و حجر، ذرات، ریگستان، میدان، سمندر، ہوا، بارش، بادل، غرض کہ چھوٹی سے چھوٹی مخلوق سے لے کر بڑی بڑی مخلوقات تک سب کی پیدائش کے پیچھے کوئی مقصد کارفرما ہوتا ہے ۔ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ ھٰذَا بَاطِلًا ۔ ساری مخلوقات سے بنی آدم کو اشرف و اعلیٰ مقام بخشا ۔ ساری مخلوقات کا مقصود انسان ہے اور انسان کا مقصود اللہ تعالیٰ کی ذات والا صفات ہے ۔

Marfat.com
Marfat.com

کسی شاعر نے بڑے حسین انداز میں اس حقیقت کی طرف راہنمائی کی ہے۔

جانور پیدا کئے تیری غذا کے واسطے
چاند سورج اور ستارے ہیں ضیا کے واسطے
کھیتیاں ہیں سرسبز تیری رضا کے واسطے
سب جہاں تیرے لئے ہے تو خدا کے واسطے

اعلانِ باری تعالیٰ ہوتا ہے:

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ۔

جنات اور انسانوں کو صرف عبادت اور معرفتِ خداوندی کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔

روحِ انسانی کا تعلق عالمِ لطیف سے ہے۔ جسم عالمِ کثیف میں ہے۔ روح ایک لطیف و شفاف جہان کی چیز ہے۔ اور جسمِ انسانی کے پنجرے میں روح بند ہوتی ہے۔ تو پریشان ہو جاتی ہے۔ جسم کی کثافتیں اور تاریکیاں روح پر اثر انداز ہوتی ہیں تو اس پر گھٹن کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔

اس کا علاج یہ ہے کہ روح کو پھر اس جہانِ نور کا نغمہ سنایا جائے۔ جس سے ازلی تعلق رہا ہے۔ عالمِ نور کا نغمہ ذکرِ خداوندی ہے۔ جب ذکرِ الٰہی ہوتا ہے تو روح کا تعلق پھر عالمِ نور سے ہو جاتا ہے۔ روح جسم کی پابندیوں سے بے نیاز ہو کر متوجہ ہوتی ہے۔ اصلی وطن کا نغمہ سنتے ہی سکون محسوس [illegible]تی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ذکر سے دلوں کو سکون ملتا ہے۔

Marfat.com
Marfat.com

قرآنِ مجید میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔ اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ۔ ذکرِ خداوندی سے دل اطمینان پاتے ہیں۔ اِس لئے رُوحانی سکون کے طلبگاروں کو ذِکرِ خداوندی کی طرف لایا جاتا ہے۔ تاکہ کچھ بندہ پرور اپنے مولا کریم کی یاد میں رہ کر اپنی رُوح کی تازگی کا سامان کرے۔

قرآن مجید میں جابجا ارشادات ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا ذِکر کثرت سے کیا کرو۔

قرآن مجید کی تلاوت سے بھی عالمِ قدس کے انوار نازل ہوتے ہیں۔ اِسی وجہ سے تلاوت کرنے سے قلبی سکون میسّر ہوتا ہے۔ احادیث طیبہ میں بہت زیادہ اذکار و اوراد تعلیم کئے گئے تاکہ مومنین مومنات رُوحانی تسکین حاصل کرسکیں۔ جس طرح کوئی شخص ایک کلو سونے کا ایک ٹکڑا اپنے گلے میں لٹکالے۔ تو وہ کتنا بُرا محسوس ہوگا۔ اس کا کوئی حُسن سامنے نہیں ہوتا ہے۔ اِس کے برعکس اگر ۴ ماشے یا ایک تولے کی انگوٹھی بنا دی جائے تو کتنی خوبصورت معلوم ہوتی ہے۔ ایک کلو کے ٹکڑے سے اِس کا حُسن زیادہ ہوتا ہے۔ کیونکہ یہ طریقے اور سلیقے سے بنایا گیا ہے۔ ایسے ہی اولیاء کرام اور صُوفیائے عظام بُزرگانِ دین نے اللہ تعالیٰ کے ذِکر کے مختلف طریقے بتائے۔ تاکہ پابندی کے ساتھ ہر شخص وہ ذِکر کرسکے۔ مثلاً ختمِ قادریہ، ختمِ غوثیہ، ختمِ خواجگان، ختمِ خواجگان چشت ختمِ اویسیہ، ختمِ نقشبندیہ وغیرہ دراصل یہ مختلف انداز وں میں ذکرِ خداوندی ہے مقصد یادِ الٰہی ہے۔ چاہے جیسے بھی ہو اس

Marfat.com
Marfat.com

کتاب میں بہت سارے بزرگانِ دین کے ختمات شریفہ اور اوراد و وظائف اور اذکار و اشغال جمع کر دیئے گئے ہیں۔ ان اوراد و وظائف کے لئے اپنے پیر و مرشد سے اجازت لے کر وقت نکال کر آپ بھی رُوحانی سکون حاصل کریں۔ اِجازت کے بغیر بعض دفعہ نقصان بھی ہو جاتا ہے۔ اس لئے کسی کامل بزرگ سے اجازت پہلے حاصل کر لینی چاہیئے۔

فقیر اپنی طرف سے چند مجرّب وظائف ھدیہ کرتا ہے۔

۱: کسی مشکل کے لئے: اوّل و آخر درود شریف ۱۰۰، ۱۰۰ مرتبہ درمیان میں سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ۱۴۶۹ مرتبہ۔ اس کے بعد دُعا مانگیں۔ اِنشاء اللہ تعالیٰ قبول ہو گی۔

۲: حضرت مقاتلؒ فرماتے ہیں جس شخص کو کوئی مشکل پیش ہو یا اللہ تعالیٰ سے کوئی دینی یا دُنیاوی حاجت ہو۔ وہ جُمعہ کے روز صبح کی نماز کے بعد اس جگہ بیٹھ کر سَو مرتبہ یہ دُعا مانگے جس سے حضرت عیسٰی علیہ السّلام مردوں کو زندہ کرتے تھے۔ اگر دُعا قبول نہ ہو تو مقاتل پر لعنت کرے۔

دُعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا حَکِیْمُ یَا دَائِمُ یَا فَرْدُ یَا اَحَدُ یَا وِتْرُ یَا صَمَدُ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَام۔ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ

Marfat.com
Marfat.com

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔

۳: آنکھیں دُکھتی ہوں تو یہ پڑھ کر اُنگلیوں پر پھونکیں اور آنکھوں پر ملیں۔ اوّل و آخر دُرود شریف پڑھ لیں۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ نُوْرُ الْعَیْنَیْنِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ۔

محترم خلیفہ ملک محمد اشرف نقشبندی صاحب نے کافی محنت سے یہ وظائف جمع کئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو اجر عطا فرمائے آمین الحمد للہ! بندہ ناچیز کا تعلق خاندانِ غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے، اور خاندانی مجربات وظائف کافی تعداد میں موجود ہیں۔ اِرادہ ہے کہ ان سب جواہر پاروں کو جمع کر کے چھپوا دیا جائے۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
وَتُبْ عَلَیْنَا اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ط

سید عظمت حسین شاہ گیلانی
خطیب جامع مسجد غوثیہ النور کالونی راولپنڈی
۸ جمادی الاوّل ۱۴۲۳ھ مورخہ ۱۹۔
جولائی ۲۰۰۲ء بروز جمعۃ المبارک۔

Marfat.com
Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انتساب

دیکھ لو تم اے فرشتو! میری جبیں پہ رقم ہے
میں ہوں کس کا نام لیوا کس سے میرا انتساب

بندۂ ناچیز اپنی سعیٔ حقیر کو شہنشاہِ ہفت افلاک، صاحب لولاک تاجدارِ حرم، سردار الانبیاء، حضور پُرنور، شافع یوم النشور رحمۃ اللعالمین سید الاولین والآخرین حضرت محمد مصطفےٰ علیہا الصلوٰت افضلہا و تسلیمات اکملہا کی بارگاہِ بے کس پناہ میں پیش کرتے ہوئے آپ کے نام نامی و اسم گرامی سے منسوب کرتا ہوں جن کے سراپا نورِ ہدایت و نگاہِ کرم نے ہمیں اپنا اُمتی بنا کر دولت ایمان و ایقان سے مالا مال فرمایا ہے

حمد بے حد مر رسولِ پاک را
آں کہ ایماں داد مشت خاک را ؎

گر قبول افتد زہے عزّ و شرف
چندیں سگانِ کوئے تو یک کمترینم

طالبِ دُعا:
خلیفہ ملک محمد اشرف نقشبندی، قادری، چشتی

Marfat.com
Marfat.com

بہ حسنِ تصرّف

شیخ الاسلام والمسلمین، غوث المتقین، قطب العارفین برہان الولایت محمدیہ، غوثِ زماں، فخر اولیاء، والئ پوٹھوار، محبوبِ صمدانی، قطبِ ربّانی، مجدد الف ثانی، حاجی پیر سیّد عبداللہ شاہ حسینی، ہمدانی نور اللہ مرقدہٗ رحمۃ اللہ علیہ جن کی نگاہِ تصرف کے صدقے یہ کتاب بخیر و خوبی انجام پذیر ہوئی۔

کیونکہ

دین و دُنیا میں جو کچھ پایا ہے، خُدا اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے فضل و کرم سے ان ہی سے پایا ہے۔

سجادہ نشین:

صاحبزادہ پیر سیّد محمد جابر علی شاہ صاحب حسینی ہمدانی۔ دربارِ حسینی فیض رساں۔
بھنگالی شریف ضلع راولپنڈی

ہیچمدان: طالبِ دعا و نگاہ، خاکِ درِ اولیاء
خلیفہ ملک محمد اشرف
نقشبندی، قادری، چشتی، کلریالہ گجراں والے۔

Marfat.com
Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
لا الٰہ الا اللہ محمد الرسول اللہ

حسب الارشاد

اولیائے کرام

اللہ اللہ کیا جانے سے اللہ نہ ملے
یہ اللہ والے ہیں جو اللہ سے ملا دیتے ہیں

- منبع طریقت شہنشاہِ پیر سید اعجاز علی شاہ صاحب گیلانی سجادہ نشین دربار عالیہ گیلانیہ قادریہ حجرہ شاہ مقیمؒ. اوکاڑہ

- مخدومِ طریقت پیر سیف الرحمٰن صاحب نقشبندی، قادری چشتی المعروف پیر صاحب مبارک سجادہ نشین دربارِ عالیہ نقشبندیہ قادریہ چشتیہ، منڈے کس (مرشد آباد شریف) باڑہ پشاور

- پیر طریقت، رہبر شریعت پیر محمد محب الرحمان قادری صاحب، سجادہ نشین دربارِ عالیہ قادریہ بھیرہ شریف (پنیاں) ہری پور ہزارہ

- سائیں عبدالرشید صاحب حیدری قلندری، سجادہ نشین

Marfat.com
Marfat.com

- مخدوم پیر سید فضل حسین شاہ بخاری دربار عالیہ میام شریف۔ کلر سیداں تحصیل کہوٹہ۔ ضلع راولپنڈی۔

- پیر طریقت پیر سید مقبول محی الدین صاحب گیلانی قادری سجادہ نشین دربارِ عالیہ کیتھل شریف۔ ڈیرہ غازی خان۔

- حضرت علامہ الحاج پیر علاؤ الدین صدیقی صاحب مدظلہ العالی، سجادہ نشین آستانہ عالیہ نقشبندیہ نیریاں شریف۔ تراڑکھل ضلع پونچھ آزاد کشمیر

- پیرِ طریقت، رہبر شریعت حضرت علامہ پیر سید مراتب علی شاہ صاحب زیب آستانہ عالیہ سلوکی شریف۔ ضلع گجرات۔

- پیر طریقت، رہبرِ شریعت، جگر گوشہ سید رسول شاہؒ، سجادہ نشین سید محمود الحسن شاہ صاحب خاکی آستانہ عالیہ مخدوم پور شریف، چکوال

- پیرِ طریقت، رہبر شریعت پیر سید عبد الحق شاہ صاحب مدظلہ المعروف چھوٹے لالہ جی صاحب سجادہ نشین آستانہ عالیہ غوثیہ چشتیہ گولڑہ شریف

Marfat.com
Marfat.com

- پیر طریقت صاحبزادہ پیر سید سعادت علی شاہ صاحب مدظلہ سجادہ نشین آستانہ عالیہ نقشبندیہ چورہ شریف ضلع اٹک پاکستان۔

- حضرت پیر طریقت، رہبر شریعت، رموزِ حقیقت زندہ پیر سجادہ نشین آستانۂ عالیہ لمگھول شریف کوہاٹ۔

- پیر طریقت، حضرت پیر سید افتخار الحسن شاہ صاحب کاظمی۔ سجادہ نشین دربار عالیہ سکندریہ ہٹیاں شریف۔ ضلع مظفر آباد۔ آزاد کشمیر

- جناب پیر طریقت الحاج پیر حمید الدین چشتی، سیالوی صاحب سجادہ نشین دربارِ عالیہ چشتیہ سیال شریف، ضلع سرگودھا۔

- پیر طریقت حضرت صاحبزادہ علاؤالدین صاحب چشتی۔ سجادہ نشین دربار عالیہ۔ خواجہ نگر شریف ہزارہ روڈ حسن ابدال۔

- صوفی شرافت علی صاحب قادری قلندری چشتی صابری، سجادہ نشین آستانہ عالیہ قادریہ چشتیہ صابریہ صادقیہ، دھرم پورہ مصطفےٰ آباد۔ لاہور ۱۵۔

- شجاع الفقراء حضرت سید اصغر علی شاہ صاحب بخاری قلندر

Marfat.com
Marfat.com

دوران نور اللہ مرقدہٗ رحمتہ اللہ علیہ تاریخ وصال ۲۰ اگست ۱۹۶۸ء بروز منگل وار بمطابق ۲۵ جمادی الاول ۱۳۸۸ء ہجری سجادہ نشین دربارِ عالیہ پیر سید شبیر حسین شاہ صاحب بخاری مدظلہٗ العالی موہڑہ نکڑیال براستہ کلر سیداں۔ ضلع راولپنڈی۔

تو غنی از ہر دو عالم من فقیر
روزِ محشر عذر ہائے من پذیر
گر حسابم را تو بینی ناگزیر
از نگاہِ مصطفےٰ پنہاں بگیر

محبّ الفقراء خادم العلماء خلیفہ ملک محمد اشرف نقشبندی۔ کلریالہ گجراں تحصیل گوجر خان۔ ضلع راولپنڈی۔

Marfat.com
Marfat.com

تقریظ: پیرِ طریقت علامہ غلام محی الدین سلطان صاحب نقشبندی، خطیبِ اعظم مرکزی جامع مسجد اٹک آئل کمپنی مورگاہ، راولپنڈی۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط
میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے۔
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اَلَاۤ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْہِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ○
خبردار! بے شک اللہ کے دوستوں کو کوئی خوف خطرہ نہیں ہے۔ وہ نہ پریشان ہونگے۔
(سورۂ یونس پارہ ۱۱ رکوع ۶)

اَمَّا بَعْدُ ؛

برِصغیر میں سلسلہ قادریہ، چشتیہ، نقشبندیہ، سہروردیہ اور مجددیہ کے علاوہ دیگر سلاسل کے ممتاز و نامور بزرگوں نے رُشد و ہدایت کے ضمن میں گہرے اور روشن نقوش چھوڑے ہیں۔ ان اکابر بزرگان نے انسانی معاشرے کو برائی سے محفوظ رکھنے کے لئے بڑے دُوررس اقدامات کئے ان اقدامات میں ایک بات یہ بھی شامل تھی کہ ہر سلسلہ تصوف ''ختم ہائے بزرگان''، کا جدا جدا طریقہ وضع کر کے اسے عام کیا اور اپنے مریدوں کو بھی اس پر کاربند رہنے کی ہدایت کی۔ آج کے

Marfat.com
Marfat.com

تجدد پسندانہ دور میں اس طرح کے رجحانات کو فرسودہ قرار دینے والے بھی کچھ کم نہیں، لیکن ہم سمجھتے ہیں کہ اس طرح کے ورد ختم ہائے خواجگان" کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اچھے حالات کے ساتھ ساتھ آزمائش اور امتحان کی عارضی گھڑیوں کے دوران بھی ان کے ذریعے انسان کا گہرا تعلق اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ قائم رہتا ہے اور انسان اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے امداد و تائید کا طلب گار رہتا ہے۔ تاریخ گواہ ہے کہ ان ختم ہائے خواجگان کے سلسلے میں جو پاکیزہ مجالس قائم ہوئیں اور ذکر و فکر کی جو محافل قائم ہوئیں ان کے پاکیزہ اثرات نے انسانی معاشرے کو برکات و حسنات سے ہمکنار رکھا اور افراد کے دامن سعادتوں سے مالامال رہے۔ آزادی کے بعد حالات کچھ ایسی کروٹیں لیتے رہے کہ جہاں اور کئی اچھی باتیں پاکستانی معاشرے سے رخصت ہوتی چلی گئیں، وہاں روحانیت کے اثرات بھی اہلِ معاشرہ سے الگ و جدا ہوتے گئے، حالانکہ روحانی تعلیمات و رجحانات نے معاشروں کو برائیوں اور قباحتوں کے عذاب سے ہمیشہ محفوظ رکھا اور انسان کے رشتے اللہ سے برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کیا۔ اس دولت سے محرومی کے بعد ہمارا پاکستانی معاشرہ اور اس کی نئی پود کا بڑا حصہ روح کی نشو و نما، آسودگی اور دل کے سکون سے محروم ہے اور بے ذوق سجدوں نے اس سے بہت کچھ چھین لیا ہے، چنانچہ جو مسلک تصوف کے نامی گرامی سلسلوں کے بانی بزرگانِ کرام نے محض اصلاحِ معاشرہ اور تزکیۂ نفس و کردار نے فروغ دیا تھا، اِس کے احیائے نو کے بعد

Marfat.com
Marfat.com

کے تحت مصنف ملک محمد اشرف نقشبندی نے ہر سلسلۂ تصوف کا وہ طریق ختم" حاصل کر کے اسے کتاب کی صورت دے دی ہے مصنف کتاب ہذا خلیفہ ملک محمد اشرف نقشبندی نے اس طرح معاشرے کی بہت بڑی خدمت کی ہے۔ آج کل پاکستانی معاشرہ جس طرح کے پریشان کن حالات و مسائل سے گذر کر عذاب ناک سا بنتا جا رہا ہے، اس کا تقاضا بھی یہی ہے کہ ہم اپنے پاکیزہ و سربلند رُوحانی ماضی سے روشنی مانگ کر اپنے آج کے اخلاقی اور قلبی امراض کا علاج کرنے کی طرف راغب ہوں اور اسی ضرورت کو سامنے رکھ کر واجب الاحترام مصنف ملک محمد اشرف نقشبندی نے یہ کتاب مدوّن کی ہے۔

ہماری دُعا ہے کہ :۔

اللہ تبارک و تعالیٰ خلیفہ ملک محمد اشرف نقشبندی کا یہ مشن اور مقصد پورا ہو۔ اور زورِ قلم اور زیادہ ہو۔ اور مسلمان کنبے ان کی اس تصنیف سے پورا پورا فائدہ اُٹھائیں۔ آمین!

خدا رحمت کند ایں عاشقِ پاک طینت را

والسلام

غلام محی الدین سلطان، نقشبندی غفرلہ
خطیب مرکزی جامع مسجد مورگاہ، راولپنڈی

Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com
Marfat.com

حمد باری تعالیٰ

اے خدائے منزہ پاک بے ہمتا توئی
ہے مبرا شرک سے رازق یکتا توئی
اے ربِ ذوالجلال خالقِ ارض و سما
شان تیری لازوال مالکِ عرشِ علیٰ
اے ربِ کریم اے بے نیاز
حیات و عقبیٰ میں ہمارے کارساز
بخش رحم کرکے اے کردگار!
عصیاں سے بندہ ہے شرمسار
تو جبّار بھی قہار بھی یا حاضر و ناظر
تو ستّار بھی غفّار بھی یا حافظ و ناصر
تو معبود و مقصود لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
حبیب حامد و محمود مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلُ اللّٰہ
تو غوث بھی مغیث بھی اَلغیاث اَلغیاث
فریاد رس یا ربی اَلغیاث اَلغیاث

از حضرت نقش محبوب ذات رحمۃ اللہ علیہ
مفتی سید افتخار احمد حسین غوث قدس سرہٗ العزیز

Marfat.com
Marfat.com

نعت

رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

محمدِ مصطفیٰ شرفِ نبوت فخرِ زمانہ
صدرِ معظم بدرِ منور فردِ یگانہ
تاجِ رحمت حلۂ اظہر نورِ تجلی !
بُراق مرکب معراج جن کا عرشِ معلیٰ
کانِ کرم نورِ مجسم مرکزِ محور
شافع محشر دافع مشکل حامیٔ ناصر
نویدِ خلیل معنیٔ لقمان دانائے سُبل
قلزم ایماں شانِ مکرم ختمِ رُسل
امینِ سعادت ملجا و ماویٰ مولائے کل
خسروِ سکندر تاجِ سرور داتائے کل
گوہر یکتا عقلِ سلیماںؑ عیسیٰؑ غلامت
منبع مکارم ہمدم موسیٰؑ غوثِ نامت

از حضرت نقشِ محبوب ذاتؒ
علامہ مفتی الحاج سید افتخار احمد حسین غوث

Marfat.com
Marfat.com

تصوّف

باطنی اعمال و تہذیبِ اخلاق کو تصوّف کہتے ہیں :

تشریح

تصوّف سے مُراد ہے صُوفی بننے کے لئے رنج و مشقت اُٹھانا اور اپنی کوششوں سے یہ حاصل کرنا اور صُوفیہ کا پیراہن پہن لینا۔ جب زاہد شخص زہد کے آخری درجے میں پہنچ کر ایک خاص مقام حاصل کرلیتا ہے، تو اس کے دل سے دُنیا کی تمام اشیاء کی محبّت ختم ہو جاتی ہے۔ بلکہ وہ ان سے متنفر ہو جاتا ہے۔ اس کے دل سے ان کی خواہش دُور ہو جاتی ہے۔ تب وہ متزید کا درجہ حاصل کرلیتا ہے۔ تمام دوستوں کی محبّت دِل سے ختم ہو جاتی ہے، دُنیاوی چیزوں کی بجائے کوئی اور ہی چیز اس کی نگاہ میں جلوہ گر ہونے لگتی ہے۔ دُشمنی، بُغض اور دُنیاوی دوستی ترک کر کے اپنے خالق کے حکم کا تابع بن جاتا ہے۔ بارگاہِ الٰہی سے حکم کا منتظر رہتا ہے۔ یہ متصوّف کا درجہ ہے۔

بعض نے تصوّف کا مطلب یہ لیا ہے کہ اللہ کے ساتھ سچّے دِل سے معاملہ رکھے اور خوش اخلاق ہو۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ

Marfat.com
Marfat.com

ارشاد فرماتے ہیں کہ جب بندہ نفلوں کے ذریعے سے میرا قرب حاصل کرلیتا ہے اور میری دوستی کا طالب ہوتا ہے تو میں اسے اسی وقت اپنا دوست بنا لیتا ہوں۔ پھر اس کے کان، آنکھیں، ہاتھ اور زبان بن جاتا ہوں۔ اس کے دِل میں داخل ہوتا ہوں۔ وہ میرے ہی حکم سے سُنتا، میری ہی مدد سے دیکھتا اور میری ہی زبان سے بولتا ہے۔ سب کچھ مجھ ہی سے سُنتا ہے اور مجھ ہی سے طاقت حاصل کرتا ہے۔ اس قسم کے بندے کا دل اللہ کی محبت سے بھرا ہوتا ہے خُدا ہی کے علم، نُور اور معرفت سے منور ہوتا ہے۔

فَنَافِی الشَّیخ

جو مُرید اپنے شیخ کے اندر جذب ہو جاتا ہے اور اپنی ہستی کو مٹا کر شیخ کی ہستی میں مٹا دیتا ہے اور وہ نہیں رہتا، بلکہ اس کے اندر سے شیخ ہی بولتا ہے۔ دُوسرے لفظوں میں اپنی ذات کو شیخ کی ہستی کے اندر فنا کر دیتا ہے۔ اُسے فنا فی الشیخ کہتے ہیں۔

فَنَافِی الرَّسُوْل

فَنَافِی الشَّیخ کے بعد دُوسرا درجہ فَنَافِی الرَّسُوْل کا آتا ہے۔ اور اب سالک اپنے آپ کو نُورِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ضم کر دیتا ہے۔ اپنی ہستی کو مٹا ڈالتا ہے۔ سوائے رسُول اللہ کے اس کو

Marfat.com
Marfat.com

کوئی چیز نظر نہیں آتی، اُسے فنا فی الرسول کہتے ہیں۔

فنا فی اللہ

راہِ تصوف میں فنا فی اللہ کا آخری مقام ہے۔ اِس مقام پر سالک اپنے آپ کو بھول جاتا ہے اور وہ اپنے آپ کو انوارِ الٰہی میں گُم پاتا ہے۔ جس کے اسرار و رموز نہ سمجھے جا سکتے ہیں اور نہ سمجھائے جا سکتے ہیں۔ اس کے حال سے اللہ ہی واقف ہوتا ہے یہ مقام وہ مقام ہے، جب اس کی زبان سے اللہ بولتا ہے۔ بس اِس کی خبر کسی کو نہیں ہوتی اور نہ ہی اُسے کسی کی پرواہ ہوتی ہے کوئی کیا کرتا ہے، کوئی کیا کر رہا ہے۔

بندۂ پروردگارم اُمتِ احمدِ نبیؐ
دوستدارم چار یار تابعِ اولادِ علیؓ
مذہب حنفیہ دارم ملتِ حضرتِ خلیلؑ
خاک پائے غوثِ اعظمؒ زیرِ سایہ ہر ولی

میں نئیں سب توں جلّ جلالہٗ

ربّا میرے حال دا محرم توں ایں
اندر توں ایں، باہر توں ایں روم روم وچ توں ایں

98429

Marfat.com
Marfat.com

توں ہی تاناں توں ہی باناں سبھ کجھ میرا توں
کہے حسین فقیر سائیں دا میں ناہیں سبھ توں

"شاہ حسین"

دُعا

پیر صوفی محمد رفیق قادری سلطانی کی طرف سے دُعا

اللہ

اُنہیں اپنے جلوے دِکھا دے خُدایا — مِلا دے مِلا دے مِلا دے خُدایا
اُنہیں مصطفیٰ ﷺ سے مِلا دے خُدایا — غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کے جلوے دِکھا دے خُدایا
اُن کے مُریدوں کو اپنا بنا لے خُدایا
اُنہیں اپنے جلوے دِکھا دے خُدایا

اُنہیں نُور اپنا دِکھا دے خُدایا — اُنہیں دِین و دُنیا دِلا دے خُدایا
اُنہیں اپنا بندہ بنا دے خُدایا — اُنہیں اپنی اُلفت دِکھا دے خُدایا
اُنہیں اپنے جلوے دِکھا دے خُدایا

رفیقوں کو رفاقت سِکھا دے خُدایا — اُنہیں انبیاء اولیاء سے مِلا دے خُدایا
محمد رفیق قادری کو اپنا بنا لے خُدایا — اِن سب بیماروں کو شفاء دے خُدایا
اُنہیں اپنے جلوے دِکھا دے خُدایا

پتہ: مرکزی آستانہ قادریہ رفیقیہ سلطانیہ، ٹھٹھہ خلیل روڈ، قادری نگر ٹیکسلا ضلع راولپنڈی

Marfat.com
Marfat.com

لفظِ اللہ میں حمدیہ کلام

دِل بے مُدّعا ہے میں نہیں ہوں
کوئی دَم کی ہَوا ہے میں نہیں ہوں

حضرت سید معین الدین شاہ صاحب
المعروف لالہ جی گولڑہ شریف
کی تحریر ہے۔

Marfat.com
Marfat.com

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ.

"اے ایمان والو ڈرو اللہ سے اور اس کی طرف وسیلہ تلاش کرو اور جہاد کرو اللہ کی راہ میں تاکہ تم فلاح پاؤ"

(القرآن)

پیر کامل کی صحبت میں رہنے کی اہمیت

اسی لئے پیر کامل کی مجلس سے فیض یاب اور دربار گوہر بار مرشد میں رہ کر شریعت و تصوف کے قابل خود کو بنانا لازمی ہے۔ دیکھئے برتن کی ذات نے اپنے کاریگر کی خدمت میں اپنے آپ کو کس طرح تابعدار کر کے پیش کیا۔ کہ کاریگر نے اسے صاف کیا۔ گوندھا، تھپکایا اور اپنی مرضی سے اس کی وضع بنائی۔ پھر اسے پکایا۔ تب جا کر وہ عزت سے کانوں اور گھروں میں سجانے کے قابل ہوا۔ اور اسے بادشاہوں اور اللہ تعالیٰ کے پیاروں کی محفل میں حاضری نصیب ہوئی۔

اسی طرح طالب علم اور مرید کے لئے مثال ہے اور اس طرح کئی دفعہ ناقابل کو بھی قابلیت مل جاتی۔ جیسے شیخ محقق شاہ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

داد حق را قابلیت شرط نیست	بلکہ شرط قابلیت داد دست
حق کی عطا کی شرط صرف حق کی ہے عطا	خود قابلیت آتی ہے جب وہ عطا کرے

Marfat.com
Marfat.com

جداوہ آجاوے دسے تے توفیق بھی خود آجاندی اے
توں مُرشد دا پروانہ بن جیتھے بخشش چھاتی پاندی اے

پیر پکڑنے میں احتیاط:

جب مُرید کو دل وجان سے اپنے پیر پر قربان ہو کر ہی کچھ حاصل ہوتا ہے۔ تو پھر اُسے بہت سوچ سمجھ کر پیر پکڑنا چاہیئے۔ کیونکہ لباسِ خضر میں یہاں سینکڑوں رہزن بھی بیٹھے ہیں۔ اگر دُنیا میں رہنا ہے تو کچھ پہچان پیدا ہو۔

ابنِ سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے کیا خوب فرمایا ہے:
اِنَّ ھٰذَا الْعِلْمَ دِیْنٌ فَانْظُرُوْا عَمَّنْ تَاْخُذُوْنَ دِیْنَکُمْ (مشکوٰۃ شریف کتاب العلم) یعنی یہ علم دین ہے۔ پس پہلے دیکھ لو تم اپنا دین کس سے حاصل کر رہے ہو۔ پگھلی ہوئی دھات سانچے میں اسی شکل میں منتقل ہو جاتی ہے۔ اسی طرح محبت میں گرویدہ اپنے محبوب کے خصائل میں ڈھل جاتا ہے۔ جیسا محبوب ہوگا۔ ویسا عکس پڑے گا۔ اس لئے پہلے دیکھ لو، کہ تمہارا محبوب اللہ تعالیٰ اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اولیاءِ اللہ کے موافق ہے یا مخالف؛ اگر موافق ہو تو اس کے مُرید بن جاؤ، تاکہ دونوں جہانوں میں کامیابی سے ہمکنار ہو۔ مُرید ہونے کے بعد ایسے عابد اور نیک بن جاؤ کہ تمہارا انجام بخیر ہو اور تمہارے پیرومُرشد کا نام روشن ہو۔ ایسا نہ ہو کہ پیرومُرشد صاحب کے نام

Marfat.com
Marfat.com

...تو تمہارے اعمال بد سے دھبہ لگے گا۔ درود شریف کا ورد بڑھاؤ ...رات پچھلی رات کو بیدار ہو کر تہجد کی نماز پڑھو اور دعا مانگو۔ امام غزالی ...مۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ جس کا کوئی پیر نہیں اس کا پیر شیطان ہے۔

(ملفوظات غزالی)

...بیعت کی اہمیت

چونکہ بیعت طریقت کے بعد اصلاحِ احوال اور تزکیۂ نفس ...اصل مدعا ہے جو ذکرِ الٰہی، مراقبہ، رابطہ اور صحبتِ شیخ ہی سے ...حاصل ہو سکتا ہے اس لئے حضرت صاحب مدظلہٗ نے اس کے ...لئے جگہ جگہ حلقہ ہائے ذکر و فکر قائم کر دیئے ہیں تاکہ ہر خاص و ...عام اس فیضِ روحانی سے مستفید ہوتے رہیں۔

ختمِ خواجگان کے فضائل و برکات تو بہت ہیں، مگر طوالت ...کے خوف سے یہاں پر چند ایک درج کیئے جاتے ہیں:۔

۱: اس کی برکت سے نفس و شیطان جیسے صعب ترین دشمن سے حفظ و امان نصیب ہوتا ہے۔

۲:۔ اس کی برکت سے اللہ کریم اپنے سوا ہر کسی کی محتاجی سے بچاتا ہے۔

مشکل سے مشکل مہمات و حاجت کے لئے تین روز متواتر ختمِ خواجگان پڑھ کر دعا کرنے سے اللہ تبارک و تعالیٰ مشکلات و مہمات کو حل فرماتا ہے۔ الغرض برائے حاجات و مہمات و جزوی و برائے امان دشمن اور قحط و بلا بالخصوص کشائشِ باطنی کے لئے نہایت

Marfat.com
Marfat.com

مؤثر و مفید ہے۔ اسی سے ہزار ہا حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔ نیز
حضرات خواجگان قدس اللہ اسرارہم کا مجرب و آزمودہ ہے۔
اکابرینِ سلاسل کے اوراد کا مجموعہ ہے۔
ذیل کے ختم شریف کی خصوصیت یہ ہے کہ جمیع سلاسل طریقت
کے اکثر اوراد اس میں پڑھائے جاتے ہیں۔
برادرانِ طریقت کی خدمت میں التماس ہے کہ ان مجالس ذکر
فکر کا اہتمام کر کے دین و دُنیا کی کامیابی و کامرانی حاصل کریں۔ اور ہر
سوموار کو تین بجے دربارِ حسبنی فیض رساں بھنگالی شریف پہنچ جایا کریں۔

ہدایاتِ شیخ

۱: مُرید پر لازم ہے کہ ہر حال میں صدق اختیار کرے۔
۲: باوضو رہنا نہایت اَولیٰ و اَعلیٰ ہے۔
۳: نماز باجماعت ادا کرنے کی کوشش کرے۔
۴: نمازِ جُمعہ قضا نہ کرے۔
۵: کم گفتن و کم خوردن و کم خفتن کی عادت ڈالے۔
۶: ہر حال میں صداقت کو اپنا شعار بنائے۔ کیونکہ صادقین کا رتبہ بُلند و بالا ہے۔
۷: کسبِ معاش کے لئے پوری کوشش کرے اور رزقِ حلال کو شعار بنا کر توکل پر گامزن ہو جائے۔
۸: قرآن مجید کی تلاوت روزانہ کا معمول بنائے۔ باعثِ خیر و

Marfat.com
Marfat.com

بَرکت اور نجات ہے۔

: محض عبادت کی غرض سے رَیاضت کرنا اولیائے اکرام کا منصب ہے۔

: ہر حال میں اپنے مُرشد و پیرانِ عظام کی ظاہری و باطنی پیروی کرے اور ان کے احکام پر عمل کرے۔

: بحث و مُباحثہ سے پَرہیز کرے۔

۱: بُغض و عناد و حَسد سے سینے کو پاک کرے۔ بَندگانِ خُدا کا خود کو خادم سمجھے۔ مخدوم بننے کا خیال بھی دِل میں نہ لائے۔

۱: اَپنے کو دوسروں سے کم تر سمجھتا رہے۔

۱۱: اَپنے شَیخِ شریعت و طریقت سے رابطہ بے حد مضبُوط رکھے۔ جس قدر مضبُوط پیر کی گرفت ہو گی، اِتنا ہی زیادہ فائدہ ہو گا۔

۱۲: توبہ استغفار کو اپنا شعار بنائے اور ہر حال میں راضی برضائے اِلٰہی رہے۔

۱۱: دُنیا بقدرِ ضرورت دُنیا نہیں ہے۔ لہو و لعب سے بچے موت کا ہر وقت خیال رکھے۔

آداب

مجلس کے آداب اور طریقۂ ذِکر نفی اثبات اور اسمِ ذات بالجہر اور خفی دونوں حالتوں میں بکثرت مشغول ہوں۔

Marfat.com
Marfat.com

نفی اثبات :

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ۔

اسمِ ذات :

اَللّٰہُ ھُوْ ۔

ذکرِ حق

لَآ اِلٰہَ — اِلَّا اللّٰہ

نفی — ذکرِ لسانی — اثباتِ ھُو

اسمِ ذات اللہ — ذکرِ قلبی — اسمِ اشارہ

ہدایاتِ مریدین

اے عزیز! تم کو جاننا چاہیئے کہ ایمان سب نیکیوں اور عبادتوں کی جڑ ہے۔ کوئی نیکی اور عبادت بغیر ایمان کی درستی کے قبول نہیں ہوتی۔ اس لیے ہر مسلمان مرد اور عورت کو لازم ہے کہ ہر صبح کو صفتِ ایمانِ مفصّل یعنی اٰمنتُ باللّٰہِ الخ چھ کلمے اور استغفار

Marfat.com
Marfat.com

پڑھا کرے، یاد رہے کہ ایمان دو صفت پر ہے۔ ایمانِ مفصّل اور ایمانِ مجمل، با معنی ورد رکھے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:-

۱: قُلْ لَّا اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰی۔

۲: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ مَّاتَ وَفِيْ قَلْبِهٖ حُبُّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَوْلَادِ عَلِيٍّ مَّاتَ شَهِيْدًا۔

ترجمہ: مرتے وقت جس کے دل میں آلِ محمدؐ اور حضرت علیؓ کی اولاد سے محبت ہے اس کو شہید کا ثواب ملے گا۔

۳: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَكْرِمُوْا اَوْلَادِيْ۔

ترجمہ: میری اولاد کی تعظیم کرو۔

۴: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ كَرَّمَ اَوْلَادِيْ فَقَدْ اَكْرَمَنِيْ وَمَنْ اَكْرَمَنِيْ فَقَدْ اَكْرَمَ اللّٰهَ تَعَالٰى وَمَنْ اَهَانَ اَوْلَادِيْ فَقَدْ اَهَانَ لِيْ وَ مَنْ اَهَانِيْ فَقَدْ اَهَانَ اللّٰهَ وَ مَنْ اَهَانَ اللّٰهَ فَقَدْ كَفَرَ مَعَ اللّٰهِ تَعَالٰى فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ۔

ترجمہ: جس نے میری اہل کی تعظیم کی، جس نے

Marfat.com
Marfat.com

میری اہلبیت کی گستاخی کی اس نے میری گستاخی کی۔ اُس نے اللہ کی گستاخی کی۔ وہ دُنیا و آخرت میں یقیناً کافر ہو گیا۔

قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ حَسَبٍ وَنَسَبٍ یَنْقَطِعُ بِالْمَوْتِ اِلَّا حَسَبِیْ وَنَسَبِیْ۔

ترجمہ: موت سے تمام رشتے ناطے ٹوٹ جاتے ہیں، سوائے میرے حسب نسب کے رشتہ ناطہ کے۔

قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ قُلُوْبُ الْمُؤْمِنِ عَرْشِ اللّٰہِ تَعَالٰی۔

ترجمہ: حضور صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کا دل اللہ تعالٰی کا عرش ہے۔

مسجد اندر روئے اولیاء است
سجدہ گاہے جملہ است اینجا خدا است

ترجمہ: اولیاء کا چہرہ مبارک مسجد کے مثل ہے اس جگہ چہرہ پر جلوۂ خدا ہے جو سب کی سجدہ گاہ ہے۔

Marfat.com
Marfat.com

مولانا روم نے کیا خوب فرمایا ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم
چوں تو ذات پیر را کردی قبول
ہم خدا در ذاتش آمد ہم رسولؐ
سرمہ کن در چشم خاکِ اولیاء
تا بہ بینی ابتداء تا انتہاء
یک زمانہ صحبتِ با اولیاء
بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا

پیرِ طریقت (شیخ) کی ضرورت

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے۔

اَلْعِلْمُ عِلْمَان : علم الابدان وعلم الادیان۔

چونکہ دنیا کے اندر علم کی فضیلت کے بغیر اور کوئی فضیلت والی چیز نہیں عظمت وجلال الٰہی کو وہی پہچان سکتا ہے جس کو اللہ تبارک تعالیٰ نے علم کی دولت عطا فرمائی ہے۔ چنانچہ ارشاد ربانی ہے:۔

اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰہَ مِنْ عِبَادِہِ الْعُلَمَاءُ

Marfat.com
Marfat.com

(یعنی اللہ تعالےٰ کے بندوں میں سے وہی اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں جو عالم ہوتے ہیں)

اور جس نے اللہ تعالیٰ کو پہچانا اس کا علم اعلیٰ درجے کا ہے۔ شہد اللہ انہ لا الٰہ الا ھو والملائکۃ واولو العلم (یعنی گواہی دیتا ہے اللہ کہ کوئی الوہیت والا نہیں سوائے اس کے اور گواہی دیتے ہیں، ملائکہ اور علم والے)

علم کی دو مشہور شاخیں ہیں ایک علوم تو وہ ہیں جن کو دنیاوی علوم عرف عام میں کہتے ہیں۔ آگے ان کی بھی بے شمار شاخیں ہیں، جو مختلف مضامین مفیدہ پر مشتمل ہیں۔ دوسرا علم علم معرفت الٰہی ہے۔ یہ علم کی وہ شاخ ہے جس کا معلم خود پروردگار عالم ہے۔ یہ علم انبیاءؑ کی وساطت سے لوگوں تک پہنچتا رہا۔ تاآنکہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے مبعوث فرما کر تمام دنیا کے لئے قیامت تک کے انسانوں کی راہنمائی کے لئے اپنی نعمتوں کی انتہا کر دی۔ چنانچہ ارشاد فرمایا: الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی۔ چنانچہ اب قیامت تک نہ تو کوئی نبی دنیا میں آئے گا اور نہ ہی اسلامی علوم کے علاوہ کسی اور دین کی مخلوق الٰہی کو ضرورت ہو گی۔ اب اللہ کی معرفت کا صرف ایک ہی راستہ ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بتائے ہوئے اور سکھائے ہوئے طریقوں پر عمل کیا جائے۔

چونکہ اب قیامت تک کسی نئے نبی نے نہیں آنا اس کے لئے خود اللہ تعالےٰ نے قیامت تک بندوبست کر دیا ہے کہ دین کو

Marfat.com
Marfat.com

سکھانے اور عمل کرانے کے لئے ہر وقت دن رات بلکہ ہر ملک اور خطے میں اللہ تعالیٰ کی معرفت کے علوم کو پہنچانے کا عمل، جاری و ساری رہتا ہے، یہ ذمہ داری جس مقدس گروہ کے حوالے کی گئی ہے۔ یہ گروہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اُمّت کے عُلماء ہیں جو روشنی کے چراغ ہیں اور دن رات محنت کر کے علوم شرعیہ حاصل کرتے ہیں، اور ان علوم پر عمل کر کے تقویٰ کے اعلیٰ ترین مقام تک پہنچے ہیں، اور لوگوں کی رہنمائی فرماتے ہیں۔ چنانچہ ارشاد ہے۔

اَلعُلَماءُ وَرثۃُ الاَنبیاء (اور انبیاء کے وارث عُلماء ہیں اور انبیاء نے کچھ درہم و دینار کی میراث نہیں چھوڑی، بلکہ علم ہی میراث چھوڑا ہے، سو جس نے اس علم کو لیا، اس نے بھرپور حصّہ لیا۔

(رواہ الامام احمد والترمذی و ابو داؤد و ابنِ ماجہ والدارمی)

جس طرح باقی علوم حاصل کرنے کے لئے ان علوم کے ماہرین کی طرف رجوع کرنا پڑتا ہے، اسی طرح دین کا علم حاصل کرنے کے لئے بھی اس کے ماہرین کی طرف رجوع کرنا لازمی ہے۔ آپ خود بخود ڈاکٹری کی کتابیں پڑھ کر ڈاکٹر نہیں بن سکتے۔ اسی طرح **راسخین فِی العِلم** کی تعلیم کے بغیر آپ علومِ شریعہ والطریقہ سے بھی کچھ حاصل نہیں کر سکتے۔ اس کے لئے لازم ہے کہ آپ کو عالم کامل کو اپنا راہبر تسلیم کریں، اور اپنا آپ اس کی جھولی میں ڈال دیں تاکہ وہ بھی آپ پر نظر شفقت کر کے آپ کو اپنا (شاگرد) بنالے۔ پھر ایک زمانہ صحبت با اولیاء بہ از طاعت صد سالہ بے ریا۔ آپ اگر سو سال بھی اپنے طور پر کوشش کرتے رہیں، لیکن ولی کامل کی ایک صحبت اور ایک نظر

Marfat.com
Marfat.com

سے آپ کی قلبی ماہئیت بدل سکتی ہے۔

یہ وہ نگاہ نبی ہوتی ہے جو عمر کو حضرت عمر فاروق رض بنا دیتی ہے اور عرب کے بادیہ نشینوں کو تاجِ سردارا عنایت فرما دیتی ہے۔ آپ یقین رکھیں کہ نبوت کا فیض نہ تو بند ہوا ہے اور نہ ہی منقطع۔ بلکہ یہ تو قیامت تک جاری رہے گا۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وُرثاء (علماءِ ربانی) کی وساطت سے جب تک دُنیا قائم رہے گی، یہ جاری رہے گا، کیونکہ یہ تو وہ حضرات ہیں، جن کے بارے میں کہا گیا ہے کہ یدِ بیضاء لئے بیٹھے ہیں۔ آستینوں میں ارادت ہو، تو دیکھ ان کو۔

یہ اللہ کے دوست ہوتے ہیں۔ انہی کو اولیاء اللہ کہتے ہیں انہی کے سلاسل عالیہ کو تصوف کے سلسلے کہا جاتا ہے۔ آپ چاہے کسی بھی سلسلے کے کسی بھی بزرگ کے دستِ حق پرست پر بیعت کریں۔ یہ تابعداری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا درس دیتے ہیں اور قدم قدم پر آپ کی رہنمائی کرتے ہیں کہ سالک بے خبر نہ بود زرہ و رسم منزل ہا۔

یہ آپ کو خلوص فی العمل اور خلوص فی النیت کی علمی وعملی تربیت دے کر آپ کو منزلِ مقصود یعنی تعلق مع اللہ اور حصولِ رضائے الٰہی تک پہنچاتے ہیں۔

اِس لئے راہِ حق کے متلاشی کو لازماً پیرِ طریقت اور شیخ کی ضرورت ہے کہ اس کے بغیر راہِ حق کا سفر کٹھن اور جان جوکھوں کا کام ہے۔ اور منزل تک پہنچنا محال ہے۔

Marfat.com
Marfat.com

چونکہ یہ دین قیامت تک باقی رہنے کے لئے آیا ہے اس لئے قیامت تک اِس میں انبیاء نہیں آئیں گے۔ بلکہ اولیاء اللہ آتے رہیں گے۔ ہمیں چاہیئے کہ ہم صحیح کو تلاش کر کے اُن کے دامن سے وابستہ رہیں دین و دُنیا کی فلاح حاصل کریں۔

والسّلام

خلیفہ ملک محمد اشرف نقشبندی قادری چشتی

کلر سیداں گجراں۔ راولپنڈی

کافی

هو کامل پیر دے سائے — جیہڑا پل وچہ بھرم گوائے
جو حکم کرے توں سو ہی کر — بھاویں اُلٹا آوے تیری نظر
کر جو کجھ او فرمائے — هو کامل پیر دے سائے
بناں پیر دے ملدا راہ نہیں — بے گر جھیا کوئی گمراہ نہیں
ایویں مورکھ عمر گوائے — هو کامل پیر دے سائے
واہ واہ مردِ مکمل طاہر ہیں — جو کامل عارف ظاہر ہیں
خود مولا صفت سُنائے — هو کامل پیر دے سائے
حُب کامل پیر دی پیر کرے — پئی نظر دے وچہ تاثیر کرے
سب خودی خیال ونجائے — هو کامل پیر دے سائے

Marfat.com
Marfat.com

ہو عاشق پیر دی صورت دا — پا بُرقعہ اس دی مورت دا
تیری ہستی وہم مٹائے — ہو کامل پیر دے سائے
او غلام اشرف لنگھ پار گئے — جھڑے کامل پیر دے سرن پئے
پھڑ باہوں پار لنگھائے — ہو کامل پیر دے سائے

حضرت مولانا روم فرماتے ہیں!

از جوارِ طالبان طالب شوی
از جوار غالبان غالب شوی

ترجمہ: جو بُروں کے پاس بیٹھے وہ بُرا ہو جائے گا۔ نیک ہونے کے لئے نیکوں کی صحبت چاہیئے۔

ہم نشینی صالح ترا صالح کند
ہم نشینی طالح ترا طالح کند

حدیث:۔

اَلصُّحْبَۃُ مُؤَثِّرٌ
(یعنی صحبت اپنا اثر کر جاتی ہے۔)

Marfat.com
Marfat.com

یَا صَاحِبَ الْجَمَالِ وَ یَا سَیِّدَ الْبَشَرْ

مِنْ وَجْهِکَ الْمُنِیْرِ لَقَدْ نُوِّرَ الْقَمَرْ

لَا یُمْکِنُ الثَّنَاءُ کَمَا کَانَ حَقَّہٗ

بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

Marfat.com
Marfat.com

دربیانِ آنکہ ہرایک حاجت کیلئے کسی بندہ خدا سے دُعا کرانی چاہیئے

عندلیبان شریعت و قمریانِ طریقت اِس طرح زیبائی سے قلم فرسائی فرماتے ہیں کہ جس وقت کوئی دشوار مہمات حاجات دینی و دُنیاوی دربیش آئے تو طالبِ طریقت کو چاہیئے کہ اپنے جملہ سلسلہ شریفہ بوسالت مُرشد صاحب خود مدِّ نظر حضور پکڑ کر رجوعات قائم کر کے دُعا کرے، تو انشاء اللہ تعالیٰ خداوند کریم اپنے فضل وکرم سے منظور فرمائے گا۔ ورنہ اپنے مُرشد یا کسی دیگر مشائخ کمال سے جا کر التجائے دُعا کرے، لیکن بہتر یہ ہے کہ اپنے مُرشد کے ہی دامن گیری سے التجائے دُعا کرے، اِس کی مثال یہ ہے کہ ایک شخص کے خانہ میں چراغ جلا کر اپنے خانہ کی ظلمت کو چراغ کی روشنی سے دُور کر دیا۔ اِسی طرح دُوسرے سے جا کر التجائے دُعا کر اپنی حاجت کو سرانجام کر لیوے۔ جیسا کہ مولانا رُوم علیہ الرحمۃ مثنوی شریف میں بطریقہ مذکور کے مطابق مُوسیٰ علیہ السّلام کی نسبت ارقام فرماتے ہیں۔

Marfat.com
Marfat.com

رُباعی

نہ مومن ہے نہ مومن کی امیری
رہا صوفی گئی روشن ضمیری
خدا سے پھر وہی قلب و نظر مانگ
نہیں ممکن امیری بے فقیری

(علامہ اقبالؒ)

رُباعی

رگوں میں وہ لہو باقی نہیں ہے
وہ دل، وہ آرزو باقی نہیں ہے
نماز و روزہ و قربانی و حج
یہ سب باقی ہے تو باقی نہیں ہے

(علامہ اقبال)

Marfat.com
Marfat.com

پوری کائنات میں

- نہ کوئی انسان محمدؐ جیسا
- نہ کوئی کلام قرآن جیسا
- نہ کوئی مذہب اسلام جیسا
- نہ کوئی سچا ابوبکر صدیقؓ جیسا
- نہ کوئی عادل عمر فاروقؓ جیسا
- نہ کوئی سخی عثمانِ غنیؓ جیسا
- نہ کوئی بہادر علیؓ شیرِ خدا جیسا
- نہ کوئی صابر شہید سخی حسینؓ جیسا

نبیؐ نانا علیؑ بابا سخاوت ہو تو ایسی ہو

چلے خنجر کرے سجدہ عبادت ہو تو ایسی ہو

Marfat.com
Marfat.com

شجرہ شریف کی ضرورت وحکمت

۱: جس طرح اہلِ علم وفہم کے نزدیک اہم اور ضروری امور ہیں نسبت وسند لازمی ہے۔ مثلاً روایاتِ دینیہ کی سندِ عین اسی طرح طریقت واصلاحِ باطن (تصوف) میں سلسلہ نسبت وسند بزرگانِ دین لازمی ہے اور اس کو شجرہ سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

۲: پھر جس طرح روایاتِ دینیہ کی اسناد کا باقی رکھنا اور معلومات ہونا اِن روایات سے متعلق احکام میں ازبس ضروری ہے بلکہ اسی پر انحصار ومدار ہے۔ تو اسی طرح شجرۂ طریقت کا باقی رکھنا اور یاد رکھنا طریقت کے فیوض وبرکات اور دیگر امور کے واسطے ازبس ضروری اور لازمی ہے۔

۳: شجرہ شریف میں مذکور بزرگانِ دین کے اسمائے گرامی پڑھ کر سُن کر مُرید میں ذوق وشوق اور اصلاح باطن وظاہر کا جذبہ بیدار ہوتا ہے اور تصوف یا طریقت کی برکت سے قلب و باطن کی صفائی ہو جاتی ہے اور اس طرح درویش کمال کی منزلیں طے کرتا ہُوا وہاں پہنچتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی صفات مقدسہ کا پرتو اور عکس اس کے آئینہ میں ظہور پاتا ہے۔ صوفیائے کرام کی اصلاح میں اسے متخلق باخلاق اللہ یا متصف باوصاف اللہ سے تعبیر کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ وحدہٗ لاشریک کا فرمان ہے۔

Marfat.com
Marfat.com

فَاذْكُرُوْنِیْٓ اَذْكُرْكُمْ یعنی تم میرا ذِکر کرتے رہو میں تمہارا ذِکر کرتا ہُوں تو جو بُزرگانِ دین باصفا بندگانِ خُدا کو شجرۂ سِلسلہ مُبارکہ میں ہیں۔ اِن کا ذکر و یاد بھی ضرور اس کا موجب ہے کہ وہ بھی اپنی شان وصِفت خُداداد سے اپنے متوسل و نسبتی (شجرہ پڑھنے والے) کو یاد فرمادیں، اور اس پر کرم و عنایت و دُعا سے توجہ فرماکر اس کی جھولی مُرادوں سے بھر دادیں۔ چنانچہ ایسا ہی ہُوا کرتا ہے، تب ہی تو تصوّف کے تمام سلسلوں میں شجرۂ شریف کا پڑھنا معمول ہُوا ہے اور ہر زمانہ کے صُلحاء اور اولیآءِ اللہ نے اسے مقبُول و مندوب قرار دیا ہے۔

(ماخوذ از جامع الخیرات شریف تصنیف حضرت خواجہ محبُوب آبادی محدث ہزاروی دامت برکاتہم العالیہ حویلیاں (ہزارہ)

○

جِس نے ترک کی نماز

فَجر کی: اُس کے چہرے سے نُور ختم کیا جاتا ہے۔

ظُہر کی: اُس کی روزی سے برکت ختم کردی جاتی ہے۔

عَصر کی: اُس کے بدن سے طاقت ختم کردی جاتی ہے۔

مَغرِب کی: اُس کی اولاد سے اُس کو کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔

عِشاء کی: اُس کی نیند سے راحت ختم کردی جاتی ہے۔

(الحدیث)

Marfat.com
Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

لَآ اِلٰـہَ اِلَّآ اَنۡتَ سُبۡحٰنَکَ اِنِّیۡ کُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ

الٓمٓ	حٰمٓ عٓسٓقٓ	نٓ
الٓمٓصٓ	حٰمٓ	یٰسٓ
کٓھٰیٰعٓصٓ	قٓ	اٰمِیۡنَ

رزق کی فراخی کے لئے

اس نقش کو دکان یا مکان میں لٹکانا باعثِ برکت ہے اور صبح زیارت کرنا بھی مفید ہے۔

جادو کاٹنے کے لئے

اول و آخر تین دفعہ درود شریف پڑھیں۔ پھر ان حروف مقطعات کو گیارہ مرتبہ تلاوت کر کے ہاتھوں پر پھونک کر سارے جسم پر پھیرلیں۔ ہر قسم کا جادو کاٹنے کے لئے اکسیر ہے۔

Marfat.com
Marfat.com

ہر بلا آفت سے محفوظ

"ہر مشکل آسان"

۷۸۶
۹۲ صلعم

ھُوَالنقیبُ ھوالمحسن　　ھوالعنایت ھوالرضا
ھو الحی القیوم　　ھاالمزی لایمُوت
جنابِ غوث الاعظم شاہ جیلانی رح
بود ایں خانہ را دائم نگہبان

یا فاطمہؓ　یا اللہ　۷۸۶　یا مُحمّدﷺ　یا علیؓ

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

یا حُسینؓ　یاشاہ ابوالعلا کربلا　یا حَسنؓ

الٰہی خیر گردانی بحقِ شاہِ جیلانی رح
دھن دھن بی بی آمنہ رضؓ جس احمدؐ سا جایا
جاو با گھر اپنے ایتھے سرورِ عالمؐ آیا

Marfat.com
Marfat.com

أَحْكَامُ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ

تلبیہ

لَبَّيْكَ ، اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ ط لَبَّيْكَ
لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ ط إِنَّ
الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ ط
لَا شَرِيْكَ لَكَ ○

ترجمہ:
میں حاضر ہوں۔ یا اللہ میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں، بے شک ساری تعریفیں تیرے ہی لئے ہیں اور سب نعمتیں تیری ہی دی ہوئی ہیں اور بادشاہت بھی تیری ہی ہے۔ اے اللہ تیرا کوئی شریک نہیں۔

Marfat.com
Marfat.com

الٰہی خیر گردانی بحقِ شاہِ جیلا

ختمِ غوثیہ شریف

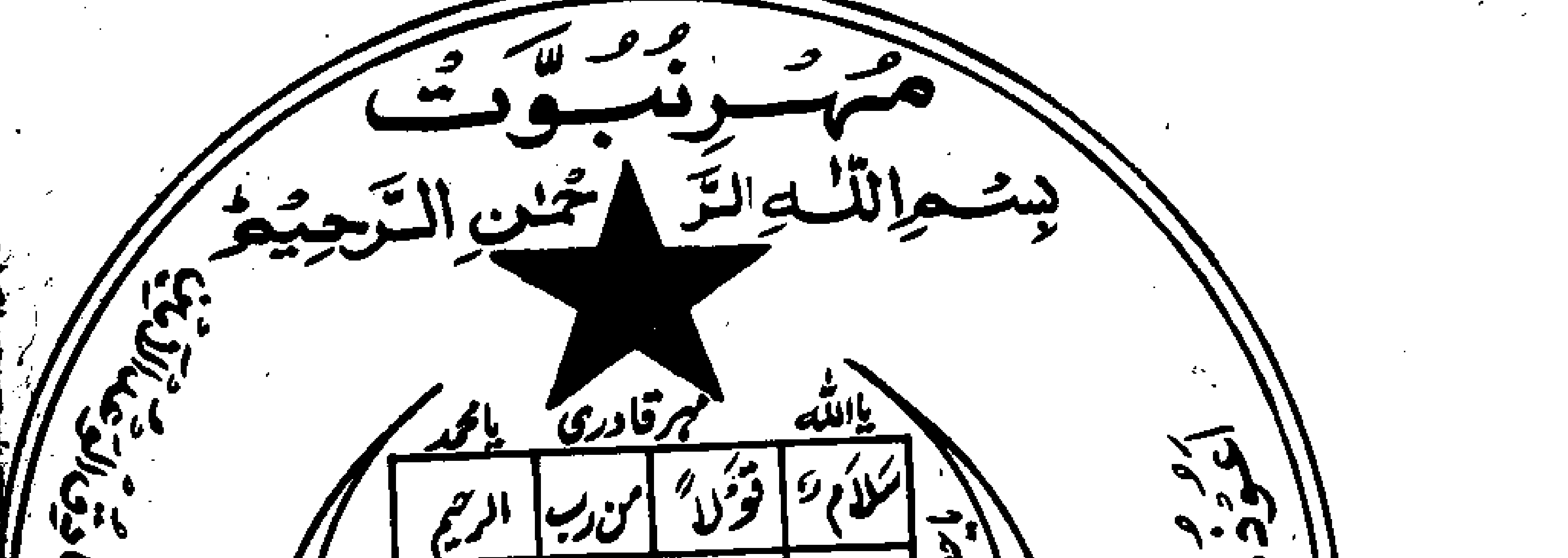

اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

Marfat.com
Marfat.com

دُعاء

یا الٰہی دیہہ صفائی میں ثنائی کی دُعاء
تو رحیمی تے کریمی تے قدیمی پیشواء
ہے بیماری بے قراری ایہہ لاچاری دیہہ ہٹا
باہجھ تیرے کون نیڑے جو سُنے گا التجا
یا ستارا یا غفارا میں بے چارا ہاں غریب
توں ہیں والی میں سوالی کر نہ خالی ایہہ عزیز
تو رحیماں تو کریماں در پہ تیرے آ گیا
در تیرا میں چھوڑ کر کس در میں جاؤں اے خدا

○

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

ختمِ شریف غوثیہ کلاں

سید و سلطان فقیر و خواجہ مخدوم و ولی
بادشاہا شیخ مولینا محی الدین جلی

Marfat.com
Marfat.com

شمع بزمِ مصطفےٰ فرزندِ دلبندِ علیؓ
از تو میخواہم مدد اے پا بدوش ہر ولی
یا قطب یا غوثِ الاعظم یا ولی روشن ضمیر
بندۂ درماندہ ام جز تو ندارم دستگیر
بردر درگاہِ والا سائلم اے آفتاب
خاطر ناشاد مارا ارشاد کن پیرانِ پیر
بندۂ پروردگارم اُمّتِ احمد نبیؐ
دوست دارِ چار یارم تابع اولاد علیؓ
مذہب حنفیہ دارم ملت حضرت خلیل
خاکپائے غوثِ اعظم زیر سایہ ہر ولی

○

اِلتجا

یا غوثِ الاعظم کر مدد میری خدا کے واسطے
یا پیر لے جلدی خبر اب مصطفےٰ کے واسطے
بہرِ خدا مشکل کشا یا غوثِ الاعظم سیدا
تم دم بدم لطف و عطا صدق و صفا کے واسطے
بے شک نوازے ہو خدا تم پر سنا ہے مصطفیٰ
سن لو یہ میری التجا عمر بقا کے واسطے

Marfat.com
Marfat.com

تُم پر سدا رحمتِ خُدا اے پیر میرے رہنما
ہونا میری پشت پناہ عثمانؓ حیاء کے واسطے

یاراں اسم تم پر ختم اے شاہ کامل محترم
دِہ واد اے صاحبِ کرم اب مرتضیٰ کے واسطے

ہے صفت تیری بے عدد تم ہو صنم احمد صمد
رکھنی شرم اندر لحد خیر النساء کے واسطے

یا شاہِ جیلاں پیر من اب آ بنی مجھ پر کٹھن
کھولو تمہیں صدقہ حسینؓ شاہِ کربلا کے واسطے

اے بادشاہ عرب و عجم مونس تمہیں ہو دردو غم
یا پیر جی تک کر کرم زین العباء کے واسطے

باقرؓ کے ہو فرزند تم جعفرؓ کے ہو دِل بند تم
دِل سے میرے کر دُور غم کاظم رضا کے واسطے

ہے مہربان تم پر نقی تم پر رضا ہے حضرت علیؓ
دُکھ دُور کر سُکھ دیہہ ابھی اصغر علیؓ کے واسطے

اے بادشاہِ دو جہاں برکت شہِ مہدی زماں
فریاد رس در ہر زماں اس مقتدا کے واسطے

اے فاطمہ کے جانِ جگر سیّد ابو صالح کے پسر
یا پیر جی تک کر نظر جد مصطفیٰؐ کے واسطے

اہلِ بیت راضی ہے تم پر بھیجوں صلوٰت اُن پر
مشکل میری آسان کر کُل پیشوا کے واسطے

Marfat.com
Marfat.com

اے محترم روشن گدا ہیں در تیرے پہ آ کھڑا
کہ مدد میری سن دعا ہادی ہدا کے واسطے
فَحُکْمِیْ نَافِذٌ فِیْ کُلِّ حَالِیْ قول ہے تیرا
بدل دے میرا حالِ زار یا محبوبِ سبحانی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط

○

صلوٰۃ الاسرار یعنی نمازِ غوثیہ

ترکیب :۔ جمعرات کے روز نہا دھو کر خوشبو لگا کر نمازِ مغرب پڑھ کر دو ۲ رکعت نماز اس نیت کے ساتھ پڑھی جاوے۔

میں نے نیت کی کہ میں نماز پڑھتا ہوں اللہ تعالیٰ کے لئے دو ۲ رکعت صلوٰۃ الاسرار اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کے لئے اور ماسوائے اللہ کے قطع تعلق کرنے کے لئے اور ہر رکعت میں گیارہ بار سورۃ اخلاص پڑھی جاوے اور بعد سلام نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر تحفہ صلوٰۃ وسلام عرض کرے، پھر عراق شریف کی طرف حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے روضہ مبارک کے استقبال کی نیت سے گیاراں قدم چلے اور قدم پر شیخ موصوف پر اس طرح پر

Marfat.com
Marfat.com

سلام کرے یعنی ایک ایک اسم منجملہ اسمائے جناب غوث پڑھے۔

سلام معہ اسمائے مبارک

جناب غوث الاعظم یہ ہیں!

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سُلْطَانُ الْاَوْتَادُ

اے اوتار کے سلطان تم پر سلام ہو

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سُلْطَانُ الْاَبْدَالُ

اے ابدال کے سلطان تم پر سلام ہو

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سُلْطَانُ الْاَقْطَابُ

اے اقطاب کے سلطان تم پر سلام ہو

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا غَوْثُ الْاَعْظَمُ

اے غوث الاعظم تم پر سلام ہو

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بَازِیْ الْاَشْہَبُ

اے باز اشہب تم پر سلام ہو

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا فَقِیْرُ

اے فقیر تم پر سلام ہو

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا غَرِیْبُ

اے غریب تم پر سلام ہو

Marfat.com
Marfat.com

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مِسْکِیْنُ

اے مسکین تم پر سلام ہو

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَلِیُّ

اے ولی تم پر سلام ہو

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَیْخُ

اے شیخ تم پر سلام ہو

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا اَبَا مُحْیِ الدِّیْن عَبْدُ الْقَادِر جِیْلَانِیْ۔

اے ہمارے سردار ہمارے مولا ابو محی الدین عبد القادر جیلانیؒ تم پر سلام ہو۔

پھر آواز بلند ندا کرے یا حضرت غوث صمدانی اِنِّیْ عَبْدُکَ وَ مُرِیْدُکَ وَمَظْلُوْمٌ عَاجِزٌ مُحْتَاجٌ اِلَیْکَ فِیْ جَمِیْعِ الْاُمُوْرِ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اُمْدُدْنِیْ وَاَغِثْنِیْ بِاِذْنِ اللّٰہِ تَعَالٰی وَ بِرِضَاءِ اللّٰہِ تَعَالٰی فِیْ حَاجَتِیْ اور اپنی حاجت کا ذکر کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تین روز کے اندر مراد حاصل ہو گی۔ پھر اسی طریق پر واپس لوٹ کر بیٹھ جاوے اور پھر بخور جلادے ایک جلسہ بیٹھے اور جلسہ میں درود شریف پڑھے۔ پھر یہ رباعی نہایت خشوع سے ایک ہزار ایک سو گیارہ بار پڑھے۔ رباعی یہ ہے۔

اَدْرِکْنِیْ ضَیْعًا وَاَنْتَ ذَخِیْرِیْ اَظْلَمُ

Marfat.com
Marfat.com

فِی الدُّنیَا وَاَنْتَ نَصِیْرِیْ فَعَارٌ عَلٰی حَامِیُ الْحِمٰی
وَھُوَ قَادِرٌ اِذَا ضَاعَ فِی الْبَیْدَآءِ عِقَالُ بَعِیْرِیْ۔

ترجمہ: کیا یہ جائز ہے کہ مجھ پر ظلم ہو بچالے کہ تو میرے لئے وقت پر کام دینے والا ہے کیا یہ روا ہے کہ دنیا میں مجھ پر ظلم ہو بچالے کہ تو میرا مددگار ہے۔ پس یہ عار ہے چراہ گاہ کے محافظ پر بچالے کہ وہ قادر ہو جب کہ جنگل میں میرے اونٹ کی رسی گم ہو جاوے۔

سید محی الدین عبدالقادر جیلانی — سلطان محی الدین عبدالقادر جیلانی
فقیر محی الدین عبدالقادر جیلانی — شاہ محی الدین عبدالقادر جیلانی
مخدوم محی الدین عبدالقادر جیلانی — ولی محی الدین عبدالقادر جیلانی
غوث محی الدین عبدالقادر جیلانی — قطب محی الدین عبدالقادر جیلانی
خواجہ محی الدین عبدالقادر جیلانی — درویش محی الدین عبدالقادر جیلانی

مولانا محی الدین عبدالقادر جیلانی

نسب نامہ

حضرت غوث الاعظم رحمۃ اللہ علیہ
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط محی الدین لقب، ابو

Marfat.com
Marfat.com

محمد کنیت اور عبدالقادر آپ کا نام ہے اور شجرۂ نسب آپ کا یہ ہے۔
حضرت شیخ عبدالقادر بن ابی صالح جنگی دوست بن ابی عبداللہ یحیٰ زاہد بن محمد زکریا بن داؤد بن موسیٰ الجون بن عبداللہ المحض بن حسن المثنیٰ بن امیرالمومنین حضرت امام حسنؓ بن امیرالمومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ بن ابی طالب بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبدالمناف بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک بن نظر کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس مضر بن نزار بن معد بن عدنان القریشی الہاشمی العون الحسنی الجیلی الجیلی۔

آپ کی والدہ ماجدہ

امّ الخیر جن کا لقب امۃ الجبار اور نام فاطمہ بنت حضرت عبداللہ صومعیؒ بن ابی جمال بن سید محمد بن سید ابی محمودؒ طاہر بن سید ابی عطا عبداللہ بن سید ابی کمال عیسیٰ بن سید علاؤ الدینؒ بن حضرت امام جعفر صادقؒ بن حضرت امام محمد باقر بن حضرت امام زین العابدینؓ بن حضرت امام حسینؓ بن امیرالمومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ پس حضرت غوث الاعظم نجیب الطرفین صحیح النسب حسنی الحسینی سید ہیں۔

غوث الثقلین

آپ دونوں جہانوں کے غوث تھے۔ کہتے ہیں منکر نکیر آپ سے

Marfat.com
Marfat.com

سوال و جواب کے لئے آئے اور سلام عرض کئے بغیر ہی سوال و جواب شروع کر دیئے، آپ نے اپنی روحانی طاقت سے انہیں وہیں روک لیا اس طرح جبرائیل علیہ السلام نے ان کی طرف سے معافی مانگ کر فرشتوں کو معافی دلوائی۔

دُعائے حل المشکلات

حضرت پیر دستگیر شیخ عبد القادر جیلانی کا ارشاد ہے کہ یہ دُعا مجھے موروثی حاصل ہوئی ہے جو شخص سخت ترین مشکل میں خلوصِ نیت کی شب میں بارہ بجے اُٹھ کر ۱۳۰ مرتبہ پڑھے۔ جلد تر آسانی ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُ کَافِیْ قَصَدْتُ الْکَافِیْ وَجَدْتُ الْکَافِیْ لِکُلٍّ الْکَافِیْ کَفَا فِیْ الْکَافِیْ وَنِعْمَ الْکَافِیْ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ یَا حَضرت شیخ عبد القادر جیلانی شَیْئًا لِلّٰهِ اَغِثْنِیْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ ○

پُکار شریف

اُحْضُرُوْا، اُحْضُرُوْا، اُحْضُرُوْا، یَا مَالِکَ الْاَرْوَاحِ

Marfat.com
Marfat.com

اَلْمُقَدَّسِ وَمُحِیُّ الْحَقِّ یا حضرت شیخ سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

الف:

اللہ پاک دا پڑھ کلام فیر دُرود نبیؐ نوں پہنچایا اے
دیوے توفیق جتنی میں اوسے تے ختم اخوایا اے
اِک لکھ چوی ہزار نبی پیغمبر تائیں میں پڑھ ثواب پہنچایا اے
دیاں واسطہ پنجتن پاک دا، اشرف تائیں جا بخشایا اے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ختم شریف غوثیہ قادریہ کبیر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَصْحٰبِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّاءَۃَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّۃٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ۔

دُرود شریف ۱۱۱ بار۔ اَلْحَمْد شریف ۱۱۱ بار
سُوْرَۃِ اِخْلَاص شریف ۱۱۱ بار۔
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ وَاَسْئَلُہُ التَّوْبَۃَ۔ کلمہ تمجید ۱۱۱ بار

Marfat.com
Marfat.com

آیتہ کریمہ شریف ایک ہزار بار۔

شَیْئًا لِلّٰہِ یَا حَضْرَت سُلْطَان شَیْخ سَیِّدْ عَبْدُ الْقَادِرِ جِیْلَانِی اَلْمَدَدْ۔ ۱۱۱ مرتبہ۔

سُوْرَۃ اَلَمْ نَشْرَحْ۔ ۱۱۱ بار۔

سُوْرَۃ یٰسٓ ایک بار۔ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمِ۔ ۱۱۱ بار۔

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ط یَا بَاقِیْ اَنْتَ الْبَاقِیْ۔ ۱۱۱ بار۔

یَا شَافِیْ اَنْتَ الشَّافِیْ۔ ۱۱۱ بار۔

یَا کَافِیْ اَنْتَ الْکَافِیْ۔ ۱۱۱ بار۔

بار یَا عَافِیْ اَنْتَ الْمُعَافِیْ۔ ۱۱۱ بار۔

یَا ہَادِیْ اَنْتَ الْہَادِیْ۔ ۱۱۱ بار۔

یَا ہَادِیْ یَا نُوْرُ جَلَّ جَلَالُہٗ۔ ۱۱۱ بار۔

یَا حَضْرَت شَاہ مُحْیِ الدِّیْن مُشْکِلْ کُشَا بِالْخَیْرِ۔ ۱۱۱ بار۔

یَا غَوْثُ اَغِثْنَا بِاِذْنِ اللّٰہِ۔ ۱۱۱ بار۔

سَہِّلْ یَا اِلٰہِیْ کُلَّ صَعْبٍ بِحُرْمَتِ سَیِّدِ الْاَبْرَارِ ۱۱۱ بار۔

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ۔ ۱۱۱ بار۔

یَا حَضْرَت سُلْطَان شَیْخ عَبْدُ الْقَادِرِ جِیْلَانِیْ شَیْئًا لِلّٰہِ اَلْمَدَدْ۔ ۱۱۱ بار۔

Marfat.com
Marfat.com

دُرُودِ شریف ہزارہ۔ ۱۱۱ بار۔

یَا قَاضِیَ الْحَاجَات۔ ۱۱۱ بار۔

یَا حَلَّ الْمُشْکِلَاتِ یَا کَافِیَ الْمُہِمَّاتِ۔ ۱۱۱ بار۔

یَا رَافِعَ الدَّرَجٰتِ۔ ۱۱۱ بار۔ یَا دَافِعَ الْبَلِیَّات۔ ۱۱۱ بار

یَا شَافِعَ الْاَمْرَاضِ۔ ۱۱۱ بار۔ یَا مُجِیْبَ الدَّعْوَاتِ ۱۱۱ بار

مُشْکِلَات بے عَدَدْ دَارِیْم مَا۔ شَیْئًا لِلّٰہِ اَلْمَدَدْ

یَا غَوْثَ الْاَعْظَمْ پِیْرِ مَا۔ ۱۱۱ بار۔

شَیْئًا لِلّٰہِ۔

چوں گدائیم ازیں مدد خواہیم زشاہ محی الدین ۔ ۱۱۱ بار ۔

امداد کن امداد کن از بندۂ غم آزاد کن در دین و دنیا شاد کن

یا سید عبد القادر جیلانی۔ ۱۱۱ بار ۔

مَا ھَمَہ مُحْتَاجِ تُوْ حَاجَت رَوَا۔ اَلْمَدَدْ

یَا غَوْثَ الْاَعْظَمْ سَیِّدَا ۔ ۱۱۱ بار۔

خُذْ بِیَدِیْ اے شَاہِ جِیْلَان خُذْ بِیَدِیْ

شَیْئًا لِلّٰہِ اَنْتَ نُوْرُ الْحَمْدِیْ ۱۱۱ بار۔

وقت امداد شہ بغداد رس بفریاد شاہ بغداد۔ ۱۱۱ بار۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ۱۱۱ بار۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

مَعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمْ مَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ

وَبَارِکْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلَیْہِ۔ ۱۱۱ بار۔

Marfat.com
Marfat.com

صلوٰت صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَسَلَّمْ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۗ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۗ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۞ اٰمِيْن ۞

الٓمّٓ ۚ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۞ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۗ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۙ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۞ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۞ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۗ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۞

ترکیب اس کو با طہارت کاملہ کپڑے بدل کر نہایت خشوع کے ساتھ تنہا یا چند آدمی مل کر پاک جگہ پر دو زانو بیٹھ کر پڑھیں لیکن پڑھنے والے حقہ نوش نہ کریں، ورنہ اثر نہیں ہوگا اور خوشبو عطر یا پھول پاس رکھیں اور مسواک زیادہ دیر تک کریں اور منہ میں الائچی وغیرہ بھی رکھ لیں، تاکہ منہ خوشبودار ہو جائے، کیونکہ اس طریق سے پڑھنے میں بڑا لطف آتا ہے۔

فضائل و برکات منجملہ فضائل و برکات میں سے یہ ہیں کہ جب

Marfat.com
Marfat.com

کبھی کوئی آدمی کسی سخت مصیبت میں گرفتار ہو جائے یا کسی کے مکان جنات
پتھر پھینکتے ہوں یا کسی دشمن کا خوف وہراس کا وہم ہو تو یہ ختم شریف
کرایا جائے تو سب تکلیفیں رفع ہو جاتی ہیں۔ اگر کوئی شخص کسی جھوٹے مقد
میں گرفتار ہو جائے یا کسی دشمن کا خوف یا سچے مقدمہ میں حاکم کی طرف
سے کامیابی نظر نہ آتی ہو اور یہ خیال ہو کہ حاکم ناحق ظلم کر کے ہمارے خیال
مقدمہ کا فیصلہ کر دے گا۔ تو بھی یہ ختم شریف اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ مزید
برآں اگر کوئی نیا کام شروع کرنا ہو اور خیال تردد ہو کہ کیا کروں تو بھی یہ خ
شریف پہلے کرایا جائے اور جناب غوث پاک کی بارگاہ میں دعا مانگے،
اگر یہ کام میرے حق میں اچھا ہے تو مقدر فرمایا جاوے، اور اگر یہ کام مے
حق میں اچھا نہیں ہے تو اس کو مجھ سے دور کر دیا جائے اور میرے خیال
بہتر کام کی طرف متوجہ فرمایا جاوے۔ انشاء اللہ وہ کام بحسن وخوبی سرانجا
ہو گا یا اس سے طبعاً روکا جاوے گا۔ بہر حال اس کے فضائل وبرکات حد
سے باہر ہیں ہر مصیبت کے وقت یہ ختم کرانا ضروری ہے۔

ختم شریف غوثیہ قادریہ صغیر

دُرود شریف۔ ۱۱۱ بار ۔ اَلْحَمْدُ شریف ۱۱۱ بار
سُوْرَۃِ اِخْلَاص۔ ۱۱۱ بار ۔ کلمہ تمجید ۱۱۱ بار
سُوْرَۃ اَلَمْ نَشْرَحْ۔ ۱۱۱ بار ۔ سُوْرَۃ یٰسٓ ۔ ۱۱۱ بار
یَابَاقِیْ اَنْتَ الْبَاقِیْ۔ ۱۱۱ بار ۔ یَاشَافِیْ اَنْتَ الشَّافِیْ۔ ۱۱۱ بار

Marfat.com
Marfat.com

يَا كَافِيُ اَنْتَ الْكَافِيُ ۔ ۱۱۱ بار ۔ يَا مُعَانِيُ اَنْتَ الْمُعَانِيُ ۔ ۱۱۱ بار
يَا غَوْثُ اَغِثْنَا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۔ ۱۱۱ بار ۔

سَهِّلْ فَسَهِّلْ يَا اِلٰهِيُ كُلَّ صَعْبٍ بِحُرْمَةِ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ يَا حَضْرَتْ شَاه مُحِيُّ الدِّيْن مُشْكِلْ كُشَا بِالْخَيْرِ يَا حَضْرَتْ سُلْطَان سَيِّدْ عَبْدُ الْقَادِرْ جِيْلَانِيْ شَيْئًا لِلّٰهِ اَلْمَدَدُ ۔ ۱۱۱ بار ۔

دُرُود شَرِيْف هَزَارَهْ ۔ ۱۱۱ بار ۔ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ ۔ ۱۱۱ بار
يَا حَلَّ الْمُشْكِلَاتِ ۔ ۱۱۱ بار ۔ يَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ ۔ ۱۱۱ بار
يَا رَدَّ الْاٰفَاتِ ۔ ۱۱۱ بار ۔ يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ ۔ ۱۱۱ بار
يَا شَافِيَ الْاَمْرَاضِ ۔ ۱۱۱ بار ۔ يَا مُجِيْبَ الدَّعْوَاتِ ۔ ۱۱۱ بار

شَیْئًا لِلّٰهِ چوں گدائیم ازیں اعداد خواہم زشاہ مُحیّ الدّین ۔ ۱۱۱ بار
اِمداد کن امداد کن از بندۂ غم آزاد کن در دین و دنیا شاد کن
یا سید عبدالقادرا ۔ ۱۱۱ بار

صلوٰت شریف : صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَسَلَّمْ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ ۔ ۱۱۱ بار ۔

پھر اپنی حاجت بدرگاہِ قاضی الحاجات پیش کرے ۔

Marfat.com
Marfat.com

حضرت پیرانِ پیر دستگیر کا الہامی فرمان

چہل کاف شریف

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

كَفَاكَ رَبُّكَ لَمْ يَكْفِيْكَ وَاكِفَةً

كِفْكَا فُهَا كُلُّكِمِيْنَ كَانَ مُتْكِلِكَ

ترجمہ :-

- کافی ہے تجھ کو پروردگار تیرا۔ اکثر کفایت کرے تجھ کو حادثہ سے
- چھپنے اس کے سے جو مانند چھپنے شکاری کے ہے۔

اس کے ترجمہ پر غور فرمائیے۔ حقیقت میں انسان کو پروردگار روزانہ کتنی مصیبتوں سے بچاتا ہے۔ کتنی محافظت کرتا ہے اور آرام سے رکھتا ہے۔

دشمنوں سے محفوظ رکھتا ہے اور وہی عالم الغیب ہے جو چھپی ہوئی گھاتوں سے خبردار اور ہوشیار کرتا ہے اور مخالفت کو خود بخود مغلوب بناتا ہے۔

اب دوسرا شعر یہ ہے :-

تَكَرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِيْ كَبَدٍ ‏ ‏ تَحْكِيْ مُشَكْشَكَةً كَلُكَكِ كُلُكًا

کہ حملہ کرتا ہے مانند حملہ کرنے اور حملہ آور کے جگر میں ‏ ‏ وہ چھری کا سا کام کرتا ہے مانند اس شیر کے پیچھے سے پنجہ مارے

Marfat.com
Marfat.com

وہ مصیبت حملہ کرتی ہے حملہ کرنا مثل لپیٹ رسّی کے سختی اور شقت میں حکایت کرتی ہے۔ ایک آہن پوش لشکر کی مثل تیز نیزے کے یا یوں سمجھیئے کہ مثل تیز فربہ جوان اُونٹ سخت گوشت والے کے۔

تیسرا شعر یہ ہے :۔

کَفَاکَ مَا بِیْ کَفَاکَ اُلْکَافُ کُرْبَتَہٗ
یَا کَوْکَبًا کَانَ یَحْکِیْ کَوْکَبًا الْفَلَکَاہٗ

ترجمہ :

کافی ہے خاص کر تجھ کو اسی چیز سے کفایت کرتا ہے، باز رکھنے سے اندوہ جگر کے۔

اے ستارۂ دل میرے کا مشابہت رکھتا ہے ساتھ ستارے آسماں کے۔

اے دل کافی ہو جیو تجھ کو تیرا ابرو ردگار اس شئے سے جو میرے ساتھ ہے، یعنی میرے علم میں ہے کفایت کرنے والا تجھ کو کفایت کرتا ہے رنج اور تکلیف ہے۔

اے ستارے یعنی دل جو آسمان کے ستارے کی حکایت کرتا ہے ان میں اشعار کو سات بار روزانہ پڑھنا چاہیئے، بڑے بڑے وظائف سے بہتر ہے۔

ترکیب زکوٰۃ باطہارتِ کاملہ ہر روز ایک سو ایک بار تنہا جنگل یا دریا کے کنارے پر بیٹھ کر پڑھا جاوے اور چالیس روز تک اس کو جاری رکھا جائے، پھر چلّہ کے بعد ہر روز ایک بار پڑھنے کا معمول رکھا جائے، تاکہ عمل کا اثر قائم رہے۔

Marfat.com
Marfat.com

وظیفہ بعد از نمازِ پنجگانہ

حضرت محبوبِ سبحانی قطبِ ربانی رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد ہے کہ جو شخص اِس وظیفہ کو ہر وظیفہ نماز کے بعد ایک ہزار۔ اگر نہ ہو سکے تو ایک سو بار پڑھے، وہ ہر قسم کی محتاجی سے بچائے گا اور تکالیف وغیرہ سے محفوظ رہے گا۔

بعد از نماز فجر ایک ہزار مرتبہ	ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
بعد از نماز ظہر ایک ہزار مرتبہ	ھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ
بعد از نماز عصر ایک ہزار مرتبہ	ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ
بعد از نماز مغرب ایک ہزار مرتبہ	ھُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ
بعد از نماز عشاء ایک ہزار مرتبہ	ھُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ

اس ذکر سے عمر بڑھتی ہے درازی عمر کے لئے سلسلہ عالیہ قادریہ کا مجرب عمل ہے۔

اے دستگیر عالم دست مرا بگیر
وستم چناں چناں بگیر کہ گویند دستگیر

ہو گیا یا غوث میں برباد تیرے ہوندیاں
کوئی نئیں سُندا میری فریاد تیرے ہوندیاں

مار دے نت ٹھوکراں ظالم تیرے مسکین نوں
ایہہ نئیں انصاف شاہ بغداد تیرے ہوندیاں

کس طرف جاوے دکھی جندڑی دکھاں نے گھیر لی
ہر طرف آون نظر جلاد تیرے ہوندیاں

کربلا دی پیاس دا صدقہ دکھی تے رحم کر
پٹ سٹی درد الم نے بنیاد تیرے ہوندیاں

اے مریدی لاتخف اللہ ربی والیا
کر رہے ظالم ظلم ارشاد تیرے ہوندیاں

آپ دی ذاتِ اقدس دے واسطے جائز نہیں
غیر دے در تھیں منگاں امداد تیرے ہوندیاں

Marfat.com
Marfat.com

ہائے صد افسوس کیوں محتاجِ مشتاقِ نظر — در بدر رُوندا پھرے آزاد تیرے ہوندیے

الف: آمداد او بلیڑا ای بخش داد بغداد دے الیا وے
ہو گئی خشک ایمان دی شاخ میری پہنچ باغ رسول دیا مالیا وے
داہراں گھت کے آدلگیر اتے دستگیر محبوب جلالیا اے
کر نظر آزاد دیتیم اُتے جویں نظر بڈھی اُتے بھالیا وے

ب: بو ہڑ میراں ویلا بوہڑی دا طاقت رہی نہیں آہ فریاد دی بھی
آنسو خشک ہوئے نیناں روندیاں دے تک تک واٹ شہر بغداد دی بھی
خبرے گھڑی سوکھی کون دیکھے بھلی شاخ نہ میری مراد دی بھی
پنج تن دا واسطہ من میرا جا خبر من سائیں آزاد دی بھی

غ: غوث جیسا نائیں پیر کوئی غوث کفر دیاں میخاں پٹدا اے
اوگنہگار نگاریاں قطب کردا جدوں موج دے وچہ آتا یا اے
گردن کشاں دی گردن جھکا دیوے خودی ہیں تکبر نوں کٹدا اے
سائیں آزاد گتے بھاویں لکھ بھونکن دستگیر دا شان نہ گھٹدا اے

تَقَبَّلْنِیْ وَلَا تَرْدُدْ سُؤَالِیْ — اَغِثْنِیْ سَیِّدِیْ اُنْظُرْ بِحَالِیْ
مجھے منظور فرمائیے اور میرا سوال رد نہ کیجئے — میری فریاد رسی کیجئے میرے آقا میرا حال ملاحظہ فرمائیے

کرم سے کیا راہ سنمار ہزنوں کو — اِدھر بھی نگاہِ کرم غوثِ اعظم
دمِ نزع آؤ کہ دم آئے دم میں — کرو ہم پہ لیسین دم غوثِ اعظم
یہ دِل یہ جگر ہے یہ آنکھیں یہ سر ہے — جہاں چاہو رکھو قدم غوثِ اعظم
(مفتی اعظم عالمِ اسلام مصطفےٰ رضا خان بریلی)

اَلَمْ نَشْرَحْ سُوْرَۃ دس بار — سُوْرَۃ قَدْرٌ دس بار

Marfat.com
Marfat.com

سُوْرَۃ اِخْلَاص ایک ہزار بار بعد ازاں دعا مانگیں۔ طوفانِ نوح علیہ السلام کو ہر ایک شخص جانتا ہے کہ ان کی قوم نے ایمان نہ لایا۔ باوجود نوح علیہ السّلام نے مدت ہائے دراز تک لوگوں کو تبلیغ کی کہ خدا پر ایمان لاؤ۔ لیکن وہ ایمان نہ لائے۔ مجبوراً نوح علیہ السّلام کو خداوند تعالیٰ کی درگاہ میں دعا کرنی پڑی جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ تمام اُمت طوفان میں غرق ہو گئی۔ جب طوفان آیا حسبِ حکمِ خدا انہوں نے ایک کشتی بنائی، جنہوں نے ایمان لایا تھا۔ ان کو کشتی میں بٹھا کر کشتی کو طوفان میں دھکیل دیا اور یہ آیت پڑھی۔ بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖھَا وَمُرْسٰھَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ اس کے پڑھنے سے طوفان سے محفوظ رہے۔

ختم شریف نوح علیہ السلام

مذکورہ بالا آیت کو ایک ہزار بار، سُوْرَۃ مَاعُوْن کو دس بار، سُوْرَۃ النَّاس بیس بار، سُوْرَۃ الرَّحْمٰن بیس بار، سُوْرَۃ الدَّھر تیس بار، پڑھ کر دعا مانگیں۔

دیکھئے حضرات کہ صابر علیہ السّلام کو خداوند تعالیٰ نے آزمایا تو انہوں نے اس ثابت قدمی کا ثبوت دیا کہ ان کی نظیر اس دنیا میں ناپید ہے۔ اور صابر کا خطاب حاصل کیا۔ چنانچہ انہوں نے اپنا تمام مال و دولت خداوند تعالیٰ کے راستے میں قربان کر دیا اور اپنے وجود محترم پر بھی مصیبت ڈالی۔

Marfat.com
Marfat.com

ختم شریف حضرت صابر علیہ السلام

اَلَمْ تَرَ کَیْفَ ایک ہزار بار۔ سُوْرَۃُ الْعَصْر چالیس بار۔ سُوْرَۃُ زِلْزَال ساٹھ بار اور درود شریف ایک سو بار پڑھ کر دعا مانگیں۔ جس مصیبت سے آپ نجات حاصل کرنا چاہیں۔ بہت جلد کامیابی ہوگی۔

ختم شریف حضرت موسیٰ علیہ السلام

طریقہ ختم یہ ہے کہ قرآن پاک میں آخری دس پارے اور سُوْرَۃ الرَّحْمٰنِ چھ بار، سُوْرَۃ جُمُعَہ دس بار سُوْرَۃ وَالتِّیْنِ دس بار، سُوْرَۃ یٰسِیْنَ دس بار، بعد ازاں درود شریف ایک ہزار بار پڑھ کر دعا مانگیں۔

ختم شریف حضرت عیسیٰ علیہ السلام

ترتیب یہ ہے سُوْرَۃ فَجْر بیس بار، سُوْرَۃ بلد سُوْرَۃ تَوْبَہ کا پہلا رکوع، سُوْرَۃ نِسَآء کا آخری رکوع، سُوْرَۃ غَاشِیَۃ مکمل، سُوْرَۃ اَعْلٰی بعد ازاں سُوْرَۃ فَاتحہ ایک بار پڑھ کر دعا مانگیں۔ اِنْشَاءَ اللّٰہ

Marfat.com
Marfat.com

مُراد پُوری ہوگی۔

ختم شریف حضرت یعقوب علیہ السلام

ترتیب یہ ہے سُورۃ یُوسُف کا دُوسرا رکوع، سُورۃ نُون چالیس مرتبہ، سُورۃ حاقۃ دس بار، سُورۃ معارج بیس بار۔ سُورۃ مُزمّل چھ بار، بعد ازاں درُود شریف پڑھ کر دُعا مانگیں۔

ختم شریف حضرت عمر رضی اللہ عنہ

سُورۃ بلد ایک سو بار، سُورۃ والشمس پندرہ بار، سُورۃ واللیل ایک ہزار بار، سُورۃ فجر ایک سو بار، سُورۃ غاشیۃ چالیس بار، سُورۃ طارق چالیس بار، بعد ازاں اپنے خاص مقصد کا تذکرہ کرکے دُعا مانگیں۔

ختم شریف حضرت عثمان رضی اللہ عنہ

برادرانِ اسلام! ہم آپ کو ایک واقعہ سُناتے ہیں کہ خداوندِ تعالیٰ کے نیک بندے کس طرح اپنا مال کارِ خیر میں خرچ کرتے ہیں مکہ معظمہ میں نبیٔ کریم کے زمانے میں ایک کنواں تھا۔ جو کہ کفاروں کے تحت ملک

Marfat.com
Marfat.com

میں تھا اور مسلمانوں کو اسی کنوئیں میں سے پانی لینے نہ دیتے تھے چنانچہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے تمام اصحابیوں کو حکم دیا کہ اس کنوئیں کو خرید لینا چاہیئے، تاکہ مسلمان بھی اس سے پانی پئیں۔ ہر ایک اصحابی نے حتی الامکان کنواں خریدنے کے لئے کچھ نہ کچھ مال لایا۔ چنانچہ حضرت عثمانِ غنی رضؓ اپنے گھر گئے اور جتنا مال تھا۔ لاکر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کر دیا۔ حضورؐ نے فرمایا کہ اے غنی گھر پر بھی کوئی مال ہے، یا نہیں۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا کہ بجز آپ کے نام اور اللہ تعالیٰ کے نام کے سوا اور کوئی چیز نہیں ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آفرین و تحسین فرمایا۔ قارئین کرام ذرا بغور مطالعہ کریں کہ وہ لوگ بھی ہو گزرے ہیں کہ جنہوں نے حتی الامکان اپنی جان و مال کو قربان کر دیا۔ اب ہم ان کے ختم پڑھنے کا طریقہ بتاتے ہیں۔

ختم شریف حضرت عثمان رضی اللہ عنہ

سُورۃ یٰسٓ بیس بار، سُورۃ الرَّحمٰن چالیس بار درُود شریف ایک سو بار، سُورۃ دَھر دس بار، سُورۃ فاتحہ ایک سو بار، سُورۃ اِخلاص چالیس بار، بعد ازاں دُعا مانگیں۔

۵

Marfat.com
Marfat.com

ختم شریف حضرت علی رضی اللہ عنہ

طریقہ ختم یہ ہے۔ سورۃ اخلاص پندرہ بار، سورۃ زلزال ایک سو چالیس بار، سورۃ قارعۃ تیس بار، سورۃ تکاثر دس بار، سورۃ والعصر چالیس بار، درود شریف ایک ہزار بار، بعد ازاں دعا مانگیں۔

ختم شریف حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ

سورۃ تغابن اور سورۃ جمعہ، سورۃ الرحمٰن، سورۃ مدثر، سورۃ مرسلات ایک ایک بار پڑھیں، اور پھر سورۃ کافرون سے لے کر بالترتیب پڑھتا چلا جائے جیسا کہ اوپر بیان ہو چکا ہے اور دعا مانگیں اور اس کا ثواب حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بخشیں اور ثوابِ دارین حاصل کریں۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جس نے حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ختم شریف ادا کیا، ماہ محرم کی دسویں یا بارھویں کو ادا کرے گا اس کو اللہ تعالیٰ ہر بلا سے نجات دلائے گا۔

ختم شریف کی ترتیب یہ ہے سورۃ بقر کا آخری رکوع اور سورۃ دھر، سورۃ مزمل، سورۃ فیل، سورۃ قریش، سورۃ کوثر،

Marfat.com
Marfat.com

ایک ایک بار اور پھر جیسا طریقہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا لکھا گیا ہے اسی طرح بالترتیب سُورۃ کافرون، سورۃ اخلاص، سورۃ فلق سورۃ الناس، سورۃ فاتحہ اور الٓمّٓ اور مَا کَانَ سے تسلیماً تک پڑھ کر پھر درود شریف پڑھیں اور سُبحَانَ رَبِّكَ سے الْعٰلَمِیْنَ تک پڑھ کر دعا مانگیں اور ثواب اس کا امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو پہنچائیں۔ راویان عالی سے روایت ہے کہ صدقِ دل سے ختم جو بنام امام حسن رضی اللہ تعالیٰ کا دلاتا رہے گا۔ اس کو دینی اور دُنیاوی مشکلات سے نجات مل جائے گا۔ بلکہ جب قبر سے قیامت کے دن اُٹھے گا، اس کا رنگ رحمتِ خدائے تعالیٰ سے اعلیٰ ہو گا اور اس پر دوزخ کی آگ حرام ہو گی اور جنت میں اعلیٰ درجہ پائے گا۔

ختم شریف حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ

ترتیب یہ ہے یہ ایک عجیب و غریب ختم ہے جس کے دلانے سے کل مشکلات حل ہو جاتی ہیں، کیونکہ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے اپنی زبان صادق سے بتلایا ہُوا ہے کہ جب ماہِ رجب کی بائیسویں رات ہو تو پچھلی رات اُٹھ کر میدہ کی پوڑیاں گھی میں تلائیں اور حسبِ توفیق کونڈے بھریں چھوٹے بڑے دونوں جائز ہیں اور کسی پاک چادر پر رکھ کر یہ وِرد پاک پڑھیں، صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ گیارہ مرتبہ اور پھر سُورۃ بقرہ کا آخری رکوع ایک مرتبہ پھر سُورۃ اِخلاص تین

Marfat.com
Marfat.com

مرتبہ اور سورۃ فاتحہ تین مرتبہ اور درود شریف بالا کیں
مرتبہ پڑھیں۔ اور دعا مانگیں اور اس کا ثواب حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ
تعالیٰ عنہ کو پہنچائیے اور ان کے وسیلے سے اللہ تعالیٰ سے اپنی مراد بھی طلب
کرے، انشاءاللہ تعالیٰ بفضلہ سال کے اندر ہی اس کی حاجت بر آئے گی اور
یہ ختم فجر کی نماز سے پہلے ہونا چاہیئے۔

کونڈے امام جعفر صادق علیہ السلام

داستانِ عجیب (کونڈے)

کروں پہلے درگاہ حق میں سجود
پھر اپنے نبیؐ پر میں بھیجوں درود
سناؤں تجھے ایک نئی داستان
اس طرح کرتا ہے راوی بیان
مدینہ میں تھا اک شخص خستہ حال
غریب اور اس پر کثیر العیال
نہ نوکر نہ چاکر نہ جاگیردار
نہ پیشہ نہ حرفہ نہ کچھ کاروبار
یہ اس کا معمول اے مہربان
کاٹ لاتا تھا جنگل سے بس لکڑیاں
انہیں بیچ کر روز کرتا بسر
فراغت سے تب بھی نہ ہوتی گذر
نہ جس دن کسی عذر سے جا سکا
نہ جنگل سے وہ لکڑیاں لا سکا
تو فاقہ نے گھر میں بسیرا کیا
کسی نے کچھ اس شب نہ کھایا پیا
کہا بیوی سے اک روز یوں
بہت تنگدستی ہے میں تنگ ہوں
ارادہ ہے میرا کروں اب سفر
عجب کیا کہ ہاتھ آئے کچھ مال و زر

Marfat.com
Marfat.com

غرض چھوڑ کر اپنے گھر کو چلا — جدھر اُٹھ گیا مُنہ اُدھر کو چلا
چلا اپنی دُھن میں عجیب لہر میں — بہت دن میں پہنچا کسی شہر میں
رہی گردش بخت بھی ساتھ ساتھ — وہاں بھی نہ آیا کچھ اس کے ہاتھ
وہی لکڑیاں روز لانا اُسے — وہی بیچنا اور کھانا اُسے
نہ خود آسکا تنگدستی سے گھر — نہ بھیجی شرم سے کبھی کچھ خبر
یوں جب کہ بارہ برس ہو گئے — کہا اُس کے گھر والوں نے کھو گئے
تعجب ہے گھر سے کہاں پڑ گئے — خدا جانے جیتے ہیں یا مر گئے
کہا اُس کی بیوی کے دل کہ ہم — کہاں تک بھلا کھائیں فاقہ کہ غم
قریب اُس کے گھر کے تھا قصرِ وزیر — وہاں اس کو جانا پڑا ناگزیر
کہا جائے بیگم سے سب عرضِ حال — وہ کرنے لگی مہربانی کمال
محل بس بلا ناغہ جاتی تھی وہ — جو باقی تھی کھاتی کھلاتی تھی وہ
گئے اس کے فاقے مصیبت کٹی — وہ ہر دن کی ہر شب کی آفت ٹلی
وہ کھا پی کے خود بھی ہوئی تندرست — ہوئے لڑکے بالے بھی چالاک و چست
جو قصرِ معلّے کا تھا آستاں — وہ اِک روز دیتی تھی جھاڑو وہاں

اِمام زماں پیش والے کا نام
لقب جن کا صادق جعفرؓ ہے نام

نہ معلوم ہوتے تھے گھر سے کدھر — ہُوا اتفاقاً وہاں سے گزر
کھڑے ہو کے ہمراہیوں سے کہا — بتاؤ مہینہ ہے یہ کون سا
لگے عرض کرنے عقیدت گزیں — کہ ماہِ رجب کی ہے بائیسویں
کہا آپ نے، یہ عمل سیکھ لو — کہ یہ جب مہینہ یہ تاریخ ہو
کہ جس کی نہ ہوتی ہو حاجت روا — کسی سخت مشکل میں ہو یا پھنسا

Marfat.com
Marfat.com

یہ چاہا ہے میری تمنا بر آئے ۔ تو وہ صاف کونڈے نئے پاک لائے
پھر ان پوڑیوں سے کونڈے بھرے ۔ مرا فاتحہ آگے رکھ کے کرے
وسیلہ میرا کرکے مانگے مراد ۔ خدا دے مگر چاہیئے اعتقاد
اگر پھر نہ اس کی ہو حاجت روا ۔ قیامت میں ہاتھ اس کا دامن میرا
یہ حضرت نے کہہ کر اٹھایا قدم ۔ قدم اُن کے تاج شہان عجم
وہ عورت یہ اشارہ سنتے ہی سب ۔ کہا دن پھرے اے شہہ اب
نہ اُس کو پڑی سن کے دم بھر بھی عمل ۔ اسی وقت اس نے کیا یہ عمل
دعا کی کہ اے خالق خاص و عام ۔ بحق امام ذری الاحترام
صحیح و سلامت میرا شوہر آئے ۔ بہت دولت و زر ساتھ لیکر آئے
سنو ماجرا اس کا شوہر وہاں ۔ گیا تھا کہیں کاٹنے لکڑیاں
پرانے درخت کسی سو برس کے درخت ۔ وہاں پر تھے جھاؤ کے سخت درخت
انہیں کاٹتا تھا وہ آشفتہ سر ۔ کلہاڑی گری ہاتھ سے چھوٹ کر
گری جب زمیں پر دھماکہ ہوا ۔ تو کہنے لگا وہ دل میں بیوا
مقرر یہاں پر ہے خالی زمیں ۔ جو کھودا تو نکلا دفینہ وہیں
گڑی تھی وہاں دولت بے شمار ۔ زر خالص و گوہر شاہوار
پھر اس نے چھپایا خزانہ تمام ۔ کرتا ہو نہ واقف کوئی خاص عام
تصرف کیا چوری چوری تمام ۔ گزرنے لگے دن بہ عیش طرب

بتدریج گھوڑے وغیرہ لئے
امارت کے ساماں مہیا کئے

سجا گھر امیرانہ سامان سے ۔ بڑے دبدبے اور بڑی شان سے
مدینے کے قریب پہنچا وہ جب ۔ ملازم کیا معتبر منتخب

Marfat.com
Marfat.com

یا عمدہ جوڑا مفرق تمام — درہم اِک ہزار اس کی لاگت تمام
یا اِس کو زیور بھی اِک لاکھ کا — حفاظت کی تاکید کر کے کہا
لہ لے جا کے بانو نے خانہ کو دے — پہن کر اُسے زیب و زینت کرے
ئی دِن کے بعد آپ داخل ہُوا — نشاطِ طرب سب کے شامل ہُوا
ہا اُس سے بیوی نے اِک روز — کہ دولت ملی کیونکہ اے دل فروز
فینے کا قصہ کیا سب بیان — کہ اس طرح دولت ملی ناگہاں
ہو کی پوچھ گچھ حقیقت کھلی — وُہی وقت، تاریخ تھی نذر کی
پھر اُس نے کہی داستانِ امام — وہ کونڈوں کی منّت قصہ تمام
مامِ زمن رضؓ کا ثنا خواں ہُوا — بجاں نام پر اُن کے قرباں ہُوا
ہ ہر سال کونڈوں کو بھرتا رہا — ہمیشہ نیاز اُن کی کرتا رہا
نایا مکاں ایک اس نے وسیع — بہت خوبصورت نہایت رفیع

چڑھی چھت پہ اِک روز بیگم کہیں
نظر آیا کاشانۂ دِل نشیں

خواصوں سے پوچھا یہ کس کا ہے گھر — کیا عرض اے بانوئے نامور
اُسی لکڑہارے کی عورت کا ہے — وہاں اب تو ساماں فراغت کا ہے
کہا سچ کہا اُس نے اے حضور — کہا لاؤ پوچھیں گے اس سے ضرور
گئی خواص اس کو لے آئے ساتھ — اُٹھایا برائے سلام اس نے ہاتھ
کہا اس بیگم نے سچ سچ بتا — کہ حاصل ہوئی تجھ کو کیونکر غنا
وہ کونڈوں کا بھرنا وہ قول امامؑ — دفینے کا پانا سنایا تمام
یہ سب سے کہے بیگم ہنسی زیرِ لب — کہ ہے جھوٹ ہے سچ ہے یہ کب
کہیں تیرے شوہر نے کی رہزنی — یہ دولت وہی ہے وہی ہے وہی

Marfat.com
Marfat.com

نہ جانا جو سچ اس نے قولِ امام — ہوئی ایک دم میں وزارت تما[م]
جو تھا اس کا شوہر مقرب وزیر — عدو اس کا تھا اِک وزیر شریر
کہا پا کے موقع بہ سلطان سے — کہ اے شاہ کہتا ہوں ایمان سے
کہ فائن بہت ہیں وزیر یمینے — میں رہتا ہوں دن رات اسی میں
اگر حکم ہو تو جانچوں حساب — کہ آئینہ ہو سب خطا و ثواب
کہا شاہ نے ہاں یہ اچھا تو ہے — عجب کیا جو ایسا ہو کھٹکا تو ہے
کیا حکم اور اس کا جانچا حساب — نہ وہ دے سکا کوئی اس کا جواب
کیا عرض شہ سے تو فرماں ہوا — کہ اُس کا تغلب نمایاں ہوا
کرو ضبط اس کے سب املاک و مال — نکالو شہر سے ابھی خستہ حال
نکالا گیا بفرمانِ شاہ! — برہنہ سر و پا بہ حالِ تباہ
غریب اپنی بیگم کو لے کے چلا — پریشان و غمگین و مضطر چلا
ملے راہ میں گھانی جزیرے — درہم دو ہی بس پاس بیگم کے تھے
دیا اِک درہم خربزہ لے لیا — کہ کھائیں گے اس کو دم اشتہا
لیا باندھ رومال کو کھول کے — وہ دونوں پھر آگے گئے وہ سپر
اِسی روز شہزادہ نامدار — سحر سے گیا تھا برائے شکار
نہ آیا وہ گھر رات کو لوٹ کے — ہوا مضطرب خسرو بحر و بر
وزیر دوم عرض پیرا ہوا — کہ اب مجھ کو اِک اور کھٹکا ہوا
نکالا گیا ہے جو فائن وزیر — وہ بے انتہا ہے خبیث و شریر
نہ شہزادہ ہو راستے میں ملا — کیا ہو نہ کچھ اس نے مکر و دغا

نہ شہزادہ ہو راستے میں ملا
کیا ہو نہ کچھ اس نے مکر و دغا

Marfat.com
Marfat.com

ہوا حکم سلطان والا نیاز کہ چاروں طرف تیز جائیں سوار
جہاں وہ ملے پا بہ زنجیر لائیں بہت جلد جائیں بہت جلد جائیں
گئے لاکے کیا رُو برُو خشونت سے کی شاہ نے گفتگو
کہ رومال میں ہے تیرے کیا بندھا کیا عرض اے شاہ ہے خربزہ؟
جو کھولا تو تھا شہزادے کا سر ہوا غمزدہ بادشاہ دیکھ کر!
کیا حکم غصہ سے جلاد ابھی اُڑائے سراِس کا، بیگم کا بھی
کہا پھر کرو قید انہیں رات بھر کیے جائیں گے قتل وقتِ سحر
پہنچ کر یہ زنداں میں بولا وزیر کہا اے بانو کے غمگسار و مشیر
خدا جانے ہم سے ہوئی کیا خطا کہ جس سے یکایک ہے آئی بلا
وزارت گئے اور نکالے گئے پکڑ آئے زنداں میں ڈالے گئے
یہ اندھیر ہو گا کہ پھر صبح دم کیے جائیں گے سر ہمارے قلم
یہ کیا ہے انہیں قہر خالق اگر ہوا خربزہ شہزادے کا سر
کہا اس سے بیگم نے یہ دو سیاہ سمجھتی ہے مجھ سے ہوا اک گناہ

کہا لکڑہارے کی عورت کا حال
وہ تکذیب اس کی وہ سب قیل و قال

سنا جب یہ قصہ تو بولا وزیر نہیں ہے یہ تھوڑی سزا اے شریر
یہ سوئے ادب اور شانِ امامؓ نہ کیوں تو نے باور کیا وہ کلام
غرض توبہ کرتی رہی رات بھر ندامت سے روتی رہی رات بھر
ادھر تو ہوئی صبح وہ آیا ادھر بتاؤ کہاں رات بھر تم رہے
کیا عرض دن بھر تو کھیلا شکار سیاہی شب پھر ہوئی آشکار
نہ گھر آسکا باغ میں رہ گیا مصیبت تھی اک رات کی سہ گیا

Marfat.com
Marfat.com

کیا شاہ نے حسبِ فرمان شب ۔ وزیر اسیر بُلا کر کیا پھر طلب
جو رُومال کھولا تو تھا جریزہ ۔ کہا شاہ نے ہے یہ کیا ماجرا
وزیر ادب واں ثنا خواں ہُوا ۔ پھر اگر شر اور قُربان ہُوا
کیا عرض سارا وہ بیگم کا حال ۔ وہ عورت کی ثروت وہ سب قیل و قال
نہ تصدیق کرنا کلامِ امام رضہ ۔ مفصّل سُنا کر کیا اختتام
گزارش کیا اِس نے پھر شاہ سے ۔ مَیں راندہ گیا ہُوں جو درگاہ سے

یہی ہے خطا بس یہی ہے خطا
اسی کی سزا ہے اِسی کی سزا

وگرنا کہاں مَیں ، خیانت کہاں ۔ یہ بے جُرم خواری کی ذلت کہاں
کہا جریزہ اے شہہ دادگر ۔ کہاں شہزادے کے دشمن کا سَر
یہ سب سُن کر سُلطان نے باور کیا ۔ مفارت پہ اس کو مقرر کیا
نکالا گیا اس کا دشمن وزیر ۔ ہُوا ضبط مَال و متاعِ شریر
جمیل اَب ہُوئی ختم یہ داستاں ۔ طریقہ کرو فاتحہ کا بیان
اہمّ المہات ہو جِس کو پیش ۔ کِسی سخت مشکل سے ہو سینہ ریش
یہ اُس کو ہے لازم کُونڈے بھرے ۔ کِسی پاک چادر پہ اُن کو دھرے
کہے پہلے یہ پُورا قِصّہ تمام ۔ پڑھے فاتحہ پھر بنامِ امام رضہ
توسّل سے حضرت کے مانگے مُراد ۔ بَر آئے گی ، ہاں ہو دُرست اعتقاد
بڑے چھوٹے کُونڈوں میں دونوں رَوا ۔ کہ ہر شخص کی مقدرت ہے جُدا
کِسی کو کندلی کا مقدور رہے ۔ وہی اِس کو کافی ہے مقدور
بہت صاف میدے کی ہو پُوریاں ۔ جو ممکن ہو خستہ تو عمدہ ہے ہاں
نہیں تو نہیں جس طرح بن پڑے ۔ کرے فاتحہ کچھ نہ اُس پر اَڑے

Marfat.com
Marfat.com

سوا سیر میدہ سوا پاؤ گھی — نہ جیب مقدرت ہو تو آتا سہی
نہ اِتنا بھی ممکن ہو تو کم کرے — کمی کا نہ اندیشہ و غم کرے

کیا جب قلم نے یہ قصہ تمام
ہُوا داستانِ عجیب اس کا نام

فاتحہ کا کھانا جو جس بن پڑے حسبِ استطاعت پکائے اور پاک صاف جگہ پہ رکھ کر تین پانچ سات یا گیارہ مرتبہ اوّل و آخر درود شریف چاروں قل اور سُورتیں جو کچھ یاد ہوں، پڑھ کر دُعا کرے، واسطے ہاتھ اُٹھا کر اور ایصالِ ثواب اس طرح کریں۔

الٰہی یہ کلام پاک اور درود شریف پڑھائے گئے ہیں۔ اِن کا ثواب اور اس کھانے کا ثواب تو مجھ کو میرے عمل کے مطابق نہ دے، بلکہ اپنے فضل و کرم سے عطا فرما، اِس کو بطور ایک ناچیز تحفہ کے اور بصُورت ایک حقیر ہدیہ کے تیرے حبیب کریم اور اُن کی آل اطہار اور جُملہ شہداءِ کربلا کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔ قبُول فرما!

یا الٰہی بہ طفیل اپنے حبیب پاک اور اُن کی آلِ اطہار اور جملہ شہداء کربلا کو اس کا ثواب پہنچا۔

جُملہ انبیاء مرسلین عَلَیۡہِم الصَّلوٰتُ وَالسَّلَام و اولیاءِ کرام علیہم السّلام اور خاص کر خدمت میں حضرت اِمامِ جعفر صَادق علیہ السّلام اور جمیع مؤمنین و مومنات اور میرے تمام متعلقین کے پہنچا اور اِن سب کے صدقے میں جو تیرے مقبُول اور برگزیدہ بندے ہیں اور خصوصًا حضرت اِمام جعفر صَادق ع کے

Marfat.com
Marfat.com

کی عبادت و ریاضت کے صدقے میں ہمارے دلی مقاصد پورے فرما اور ہم سب کو دوستی ایمان و فلاحِ دارین عطا فرما۔ آمین ثمہ آمین

نوٹ: فاتحہ کا کھانا پکانے والا اس کے کپڑے اور جگہ جہاں کھانا پکایا جائے یا فاتحہ ہو اور سامان جس سے کھانا پکایا جاوے پاک صاف ہوں اور جگہ پر خوشبو وغیرہ بھی جلائی جاوے اور یہ فاتحہ ۲۲ رجب المرجب قبل از نماز صبح (فجر) ہونی چاہیئے۔

ختم شریف حضرت غوث پاک محبوبِ سبحانی رحمۃ اللہ علیہ

درود پاک۔ ۱۱۱ بار، سبحان اللہ والحمد للہ ۱۱۱ بار۔ خذ بیدی شیئاً للہ ۱۱۱ بار، حضرت سلطان شیخ سید عبدالقادر جیلانی المدد، سورۃ الم نشرح ۱۱۱ بار۔ اللہ شریف یا باقی انت الباقی ۱۱ بار، یا حضرت محی الدین مشکل کشائے بالخیر یا حضرت غوث اغثنا باذن اللہ ۱۱۱ بار۔ سہل فسہل یا الٰہی کل اصحاب بحرمت سید الابرار، امداد کن امداد کن از بندِ غم آزاد کن در دین و دنیا شاد کن یا شیخ عبدالقادرا ۱۱۱ بار، درود شریف ۱۱۱ بار۔ سورۃ فاتحہ۔ ۱۱۱ بار۔

نوٹ: سامعین میں سے ایک شخص سورۃ یٰسین شریف پڑھے۔ اگر آدمیوں کی ہو تو تین مرتبہ اور اگر ہجوم عام ہو تو

Marfat.com
Marfat.com

ت مرتبہ پڑھیں۔ بعد میں دُرود شریف ۱۱ مرتبہ۔

نعت شریف

ناب غوثِ اعظم میں تیرے بلہاریاں
رَبّ دے پیارے مُنہ دکھا دے کردی آہ وزاریاں

ن تکی کاہنوں جی درد غمدی ماریاں
رکھیں پردہ بے ہنر دا تینوں شرماں ساریاں

ہے جینگی چاہے سندی جی ہاں میں تیریاں
مار بھاویں تار بھاویں میں تے اوگنہاریاں

رجھیاں تکھاں سیاں باہوں پھڑ پھڑ تاریاں
در تے آیا تیرے سایاں سن لے عرضاں ساریاں

در مدح حضرت غوث الاعظم رحمۃ اللہ علیہ

میری آنکھوں میں پھرتی ہے وہ صورت غوث الاعظمؒ کی
الٰہی خواب میں پھر ہو زیارت غوث الاعظمؒ کی

مدد کرتے ہیں وقتِ آفت و رنج و مُصیبت میں
ہے میرے حال پر کیسی عنایت غوث الاعظمؒ کی

جہاں مشکل ذرا سب ولی ہیں نوریاب ان کے
مثالِ مہر روشن ہے ولایت غوث الاعظمؒ کی

لحد میں کہہ کے قُم کس طرح ہیں مُردے کئے زندہ
نہیں اعجاز سے کچھ کم رحمت غوث الاعظمؒ کی

Marfat.com
Marfat.com

منور ہو گیا دل سراسر نورِ ایماں سے
عجب روشن ہوئی شمع ہدایت غوث الاعظم
خدا کرتا ہے اس کی دستگیری دستِ رحمت سے
ہوئی ہے جس کو حاصل دست بیعت غوث الاعظم

ختم شریف حضرت خواجہ معین الدین چشتی رح

درود اکبر ۱۱ بار۔ درود ہزارہ ۱ دفعہ۔ درود تاج ۱۱ بار۔ درود لکھی ۳ بار۔ درود ماہی ۳ بار۔ درود اسمائے مستجاب ایک بار، اور پھر کوئی آیت قرآنی پڑھے اور اس کے بعد سورۃ فاتحہ، ایک بار۔ اور درود شریف تین بار پڑھ کر ان کو بخشے۔

ختم شریف حضرت علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ

اللہ اللہ دو سو مرتبہ یا ربّ العٰلمین فضل کر ستر مرتبہ اور یا رحمۃ اللعٰلمین ۲۱ بار اور سورۃ قلم و سورۃ نوح و سورۃ جن ایک ایک مرتبہ پڑھئے اگر نہ یاد ہو تو پھر جو بھی آیات قرآنی یاد ہو تو پڑھے اور بعد میں درود شریف پڑھے اور ثواب اس کا علی احمد صابر کو بخشے۔

Marfat.com
Marfat.com

ختم شریف محکم دین یعنی حجرہ شاہ مقیم

یہ بھی قسم ایک ہے، اس کو ایک ہی آدمی خفیہ کر سکتا، یعنی پچھلی رات کو اُٹھے وضو سے پاک صاف ہو کر بغداد شریف کی طرف مُنہ کرے اور قصوانیوں کو سامنے رکھے اور یہ درود شریف پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ سَبع وحلو وَسَلَّمْ عَلَیْہِ۔ جتنا ہو سکے اور اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔

ستر بار پڑھ کر باری تعالیٰ سے دُعا مانگے۔ اگر چالیس دن ایسا کرتا رہے تو اُمید ہے کہ وہ ولی اللہ ہو جاتا ہے۔

ختم شریف حضرت میراں پاک بہاول شیر قلندر حجرہ شاہ مقیم

رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ

حَسْبِیْ رَبِّیْ جَلَّ اللّٰہُ مَافِیْ قَلْبِیْ غَیْرُ اللّٰہِ نُوْرِ مُحَمَّدْ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ لَآ اِلٰہَ بلند آواز سے اکیس مرتبہ اور بعد میں یہ پڑھے۔ یَا عَزِیْزُ یَآ اللّٰہُ یَارَحِیْمُ یَآ اَللّٰہُ یَاکَرِیْمُ یَاحَفِیْظُ یَاحَبِیْبُ یَآ اَللّٰہُ یہ سب اسمائے ربی علیحدہ تین مرتبہ پڑھو۔ یا کہ کروبیں یعنی فا دینا اللہ میں اتنا توڑ کر پڑھے، بعد ازاں سُورۃ یٰسین پڑھ کر ان پر بھی جو دُرود شریف آتا ہو، پڑھے۔ بعد ازاں دُعا مانگے۔

Marfat.com
Marfat.com

ختم شریف حضرت علاؤالدین صابر کلیر شریف

یہ صاحب خداوند تعالیٰ کے خاص برگزیدہ بندوں میں سے ہوگ
ہیں۔ جو اصحاب ان کا ختم شریف دلوائیں، دینوی اور آخری مقاصد میں
کامیاب ہو جائیں گے ختم شریف کی ترتیب یہ ہے کہ پہلے بِسْمِ اللّٰہ
شریف ایک سو بار، پھر سُورۃ فاتحہ ساٹھ بار بعد اس کے سُورۃ
اٰلِ عمران ۱۰ بار، سُورۃ اِنعام ایک ہزار بار۔ سُورۃ انفال
ستر بار، پھر درود شریف اور سُورۃ فاتحہ پڑھ کر ان کی رُوح کو ثواب
پہنچا دیں۔

ختم شریف میلادُ النّبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم

حضرات اس ختم شریف کا ثواب اس قدر زیادہ ہے، جو احاطہ
تحریر میں نہیں آسکتا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

تمام تعریفیں اُسی قادرِ مطلق کے لئے ہیں جس نے انسان کو پیدا
کیا۔ اُسے بولنے کی قوت اور عقل کی نعمت عطا فرما کر دوسرے تمام
حیوانات پر اُسے برتری عطا فرمائی۔ پھر اُن نیک بندوں ہی میں سے ایک
گروہ کو دُنیا والوں تک اپنا پیغام پہنچانے کے لئے منتخب فرمایا۔ ہر زمانے

Marfat.com
Marfat.com

اور ہر قوم کے مزاج کے مطابق انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث فرمایا دو شنبہ (پیر) کے دن ۱۲ ماہ ربیع الاوّل مطابق ۲۰ اگست ۵۷۰ء عیسوی کو نبی آخر الزمان حضرت سیدنا محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے، آپ کو اشرف الدنیا بنایا گیا اور نبوت کا سلسلہ آپ پر ختم کر دیا گیا۔

ترکیب ختم شریف: سورۃ قیامت ۵۰ بار۔ درود شریف ۸۰ بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ سو بار، سورۃ مرسلات ۴۰ بار، یَا نَصِیْر پانچ سو بار۔ اَللّٰهُ اَکْبَرُ ساٹھ بار۔ بِسْمِ اللّٰه ۴۵ بار۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۶۰ بار، بعد ازاں نہایت خشوع وخضوع کے ساتھ خالص نیت اور بغیر کسی ریا کے مذکور ختم کا ثواب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہنچا دیں۔

ختم شریف شاہ محمد غوث رحمۃ اللہ علیہ

ترکیب ختم سورۃ حاقۃ تیس بار، سورۃ معارج پچیس بار یا سورۃ فتح اکیس بار۔ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَاب ستر بار، سورۃ نوح دس بار، سُبْحَانَ اللّٰه تین سو بار، اَللّٰهُ اَکْبَرُ ایک ہزار بار، یَا عَمَس ایک سو بار، بعد ازاں دعا مانگیں، جیسا کہ قاعدہ گذشتہ مضمون میں بتایا گیا ہے۔

ختم شریف میاں نظام الدین رحؒ اولیاء دہلی

ترتیب ختم: پہلے درود شریف چھ بار اور سورۃ یٰسین تین بار،

Marfat.com
Marfat.com

بعدازاں سورۃ مدثر دس بار، سورۃ قیامت، سورہ اخلاص تین سو بار، یا کریم ۸۰ بار۔ یا رحیم ۱۶ بار، یا جبار ایک سو ساٹھ بار۔ یا ستار ایک ہزار بار۔ بعدازاں سورۃ رحمٰن نہایت بہترین طریقہ سے پڑھ کر دعا مانگیں، تاکہ خداوند لایزال اولیاء مرحوم کو اس ختم کا ثواب دے کر جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔

ختم شریف حضرت فخرالدین رحمۃ اللہ علیہ

قارئین کرام کو معلوم ہونا چاہیئے کہ یہ صاحب کس پایۂ کے اولیاء گذرے ہیں۔ ان کا رتبہ خداوند تعالیٰ کے نزدیک بہت ہی بلند ہے، جو شخص ان کے نام کا ختم شریف پڑھا دے، یقین سے ان اصحاب کو بتلایا جاتا ہے کہ وہ جلد اپنے دلی مقاصد کو حاصل کریں گے۔

ترتیب ختم درود شریف ایک سو بار، سورۃ نازعات بیس بار، سورہ عبس چار بار، سورہ مرسلات دس بار، سورہ فاتحہ تیس بار، یا حق یا مدد تین سو بار، سورہ رحمٰن دس بار، بعدازاں درود شریف پڑھ کر دعا مانگیں۔

ختم شریف خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ

ترتیب یہ ہے درود شریف ۴ بار۔ الحمد للہ دس بار یا قہار ۸۰ بار، سورۃ تکویر، تیس بار،

Marfat.com
Marfat.com

سورۃ انفطار دو بار۔ سورۃ انشقاق ۱۰ بار، سورۃ بروج پندرہ بار، سورۃ طارق ستر بار، سورۃ اعلیٰ ۸ بار، سورۃ غاشیہ ۷ بار، سورۃ فجر ۴ بار، یاستار پندرہ بار، یاغفار پچاس بار، بعدازاں درود شریف اور الحمد شریف پڑھ کر دعا مانگیں۔

ختم شریف حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت داتا گنج بخش صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی کامل ہستی سے کون واقف نہیں اور بچہ بچہ آں جناب کی برکات کا معتقد ہے۔
ضرورت مند حضرات ان کا ختم پڑھا کر اپنی دلی آرزوں کو حاصل کریں۔ ترکیب ختم یہ ہے۔
درود شریف دس بار، بعدازاں سورۃ فاتحہ اکیس بار، سورۃ والشمس ۵۰ بار، سورۃ واللیل پچاس بار، سورۃ غاشیہ ۴۰ بار۔ سورۃ طارق پچاس بار۔

ختم شریف حضرت میراں بادشاہ رحمۃ اللہ علیہ لاہور

دفع وبا کے لئے ان کا ختم شریف پڑھانا بہت مفید ہے محتاج لوگ ان کا ختم پڑھا کر اپنی جملہ مصائب اور کرب کو دور کریں۔

ترکیب ختم اول جس کمرے میں ختم دلوائیں، اس کو بطریق احسن صاف کریں تاکہ کسی قسم کی گندگی، غلاظت نہ رہے

Marfat.com
Marfat.com

درود شریف پندرہ بار۔ سورۃ والتین چھ بار، سورۃ والضحیٰ دس بار، سورۃ الم نشرح چالیس بار۔ یا غفار ایک سو بار یا قہار تین سو بار اور الرحمٰن کو نہایت خشوع و خضوع کے ساتھ پڑھیں اور دعا مانگیں۔

ختم شریف حضرت شاہ دولہ گجرات، پنجاب

ان کو ہر ایک شخص جانتا ہے کہ بے اولاد والیاں ان کے ہی مزار پر جا کر دلی مرادیں حاصل کرتی ہیں۔ اس لئے ان کا ختم دلانا بھی نہایت کار خیر ہے۔ یہ حصول مقاصد کا بہترین مقام ہے۔ سب سے پہلے درود شریف ایک سو بار، بعد ازاں قرآن پاک کے اول دس پارے کو خالص نیت سے پڑھیں۔ بعد اس کے سورۃ والتین دس بار، سورۃ علق تیس بار، سورۃ قدر ایک سو ساٹھ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگیں، انشاءاللہ تمام مرادیں آپ کی بر آئیں گی۔

ختم شریف معراج شریف سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم

عزیزان! معراج کے موقعہ پر ختم دلانا اس قدر باعث ثواب ہے۔ جس کا اندازہ احاطہ تحریر سے بالاتر ہے۔

ترتیب یہ ہے | قرآن مجید کے آخری دس پاروں کو پڑھیں ازاں بعد درود شریف پانچ سو بار و سورۃ زلزال

پانچ بار، سورۃ العادیات دس بار، سورۃ القارعہ، سورۃ تکاثر، سورۃ والعصر، تینوں کو چار چار دفعہ پڑھیں۔ بعدازاں ختم کی دعا مانگ کر اس کا ثواب حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روح اقدس کو بخشیں۔

ختم شریف حضرت مادھو لعل حسینؒ لاہور

طریقہ ختم یہ ہے کہ الحمد للہ ایک سو مرتبہ، سورۃ اخلاص چالیس مرتبہ، سورۃ کافرون پچیس بار، سورۃ فیل دس مرتبہ، سورۃ قریش ایک ہزار مرتبہ، سورۃ ماعون تیس مرتبہ پڑھیں۔ اس کے بعد خلوص نیت سے دعا مانگیں۔

ختم شریف حضرت شیخ شرف الدینؒ کلکتہ

جو شخص محتاج اور تنگ دست ہو تو ان کا ختم صدق نیت سے پڑھیں۔ انشاء اللہ ان کی حالت بہت جلد اچھی ہو جائے گی۔

طریقہ ختم یہ ہے کہ سورۃ الم نشرح پندرہ بار، بسم اللہ تیس بار، یا ستار تیس بار، والتین پانچ بار، سورۃ علق ساٹھ بار، بعدازاں دعا مانگیں اور اپنی مراد کا بھی تذکرہ کریں۔

ختم شریف حضرت شیخ مصری رحمۃ اللہ علیہ بمبئی

Marfat.com
Marfat.com

اِن کا ختم نظرِ بد کو رفع کرنے کے لئے نہایت ہی مفید ہے اور انسان جملہ مصائب سے محفوظ رہتا ہے۔

ختم کا طریقہ یہ ہے۔

سُورۃ الحدید ایک سو مرتبہ، سُورۃ حشر پندرہ مرتبہ سُورۃ جُمعہ چالیس مرتبہ، سُورۃ منافقون اور سُورۃ تغابن ایک ہزار بار، بعد ازاں دُعا مانگیں۔ اِنشاء اللہ تعالیٰ کامیابی ہوگی۔

ختم شریف حضرت کانوال والہ گجرات

برادرانِ اسلام! اگر کسی شخص کی اپنی بیوی کے درمیان مخالفت ہو تو بروز جمعۃ المبارک ان کا ختم شریف پڑھاویں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ان کے درمیان اُلفت و محبت کا رابطہ مستحکم ہوگا۔

طریقہ: یہ ہے کہ پہلے درود شریف دس بار، پھر سُورۃ جُمعہ چالیس بار اور سُورۃ طلاق پندرہ بار، سُورۃ فاتحہ ایک ہزار بار، یاسین ایک سو مرتبہ اور سُورۃ تغابن نوّے ۹۰ بار، بعد ان کے اپنی آرزو کا بھی تذکرہ کریں۔

شب برات شعبان المعظم

اس روز حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور حضرت امیر حمزہ رضؓ اور حضرت بی بی فاطمہ رضؓ اور حضرت اویس قرنی رضؓ کا فاتحہ حلوے

Marfat.com
Marfat.com

پر کرنا چاہیئے۔ نیز تمامی بزرگانِ دین و مردگانِ قرابتی کو ختم میں شامل کرے۔

ترکیب نانِ مُبارک

رجب کے مہینے میں جو پہلا ختم پڑے اس میں سوا من یا جتنی مقدرت ہو آٹا منگوا کر شکر و تل ڈال کر روٹی پکائی جائے اور اس پر چار بار سُورۃ تَبٰرَكَ الَّذِیْ الخ پڑھ کر خود کھانا تقسیم کرنا اور دوسروں کو کھلانا ہے۔ اس کے بعد دُعا ہوگی۔

حکایت

حضرت عیسیٰ علیہ السّلام ایک قبر کے قریب سے گزرے دیکھا کہ قبر والے میت کو بڑا عذاب ہو رہا ہے۔ یہ دیکھ کر چند قدم آگے تشریف لے گئے اور وہاں سے استنجا کر کے واپس آئے۔ اب جو اُس قبر پر سے گزرے تو ملاحظہ فرمایا کہ اس قبر میں نور ہی نور ہے اور وہاں رحمتِ الٰہی کی بارش ہو رہی ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہُوا۔ اے عیسیٰ یہ بندہ سخت گنہگار اور بدکار تھا۔ اس وجہ سے عذاب میں گرفتار تھا، لیکن اس نے اپنی بیوی حاملہ چھوڑی تھی۔ اس کے لڑکا پیدا ہُوا اور آج اس کو مکتب میں بھیجا گیا۔ اُستاد نے اس کو " بِسْمِ اللّٰہِ " پڑھائی۔ مجھے حیا آئی کہ میں زمین کے اندر اس شخص کو عذاب دوں کہ جس کا بچہ زمین پر میرا نام لے رہا ہے۔

Marfat.com
Marfat.com

حضراتِ گرامی: غور کریں کہ ایک بچہ عیسیٰ علیہ السلام کے زمانے کا بسم اللہ پڑھ کر اپنے والدین کی بخشش کا ذریعہ بن سکتا ہے تو تمام نبیوں کے سردار حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اُمت کا بچہ بھی بسم اللہ پڑھ کر اپنے والدین کے لئے بدرجہ اولیٰ بخشش کا ذریعہ بن سکتا ہے۔ آپ بھی بچوں کو دینی تعلیم دلوائیں۔ آج دُنیا، کل آخرت دس دُنیا ستر آخرت۔

نعت شریف

کلام حضرت پیر سید مہر علی شاہ صاحبؒ گولڑوی

سُبحَانَ اللہِ مَا اَجْمَلَکَ
مَا اَحْسَنَکَ مَا اَکْمَلَکَ

کتھے مہر علی کتھے تیری ثناء
گستاخ کتھے جا اڑیاں

اَج سِک متراں دی ودھیری اے
کیوں دلڑی اُداس گھنیری اے

لوں لوں وِچ شوق چنگیری اے
اَج نیناں لائیاں کیوں جھڑیاں

مکھ چند بدر شعشانی اے
متھے چمکے لاٹ نورانی اے

کالی زُلف تے اکھ مستانی اے
مخمور اکھیں ہن مدھ بھریاں

دو ابرو قوس مثال دِسن
جیں توں نوک مژہ دے تیر چھٹن

لباں سُرخ آکھاں لعلِ یمن
چٹے دند موتی دیاں ہن لڑیاں

اس صُورت نوں میں جان آکھاں
جانان کہ جانِ جہان آکھاں

سچ آکھاں تے رب دی شان آکھاں
جس شان تھیں شاناں سب بنیاں

ایہہ صُورت ہے بے صُورت تھیں
بے صُورت ظاہر صُورت تھیں

Marfat.com
Marfat.com

بے رنگ وِچ تے اِس مُورت تھیں — وِچ وحدت پُھٹیاں جد گھڑیاں سے
تے صُورت راہ بے صُورت دا — توبہ راہ کی عین حقیقت دا
گم نہیں بے سُوجھت دا — کوئی وِرلیاں موتی لے ٹُریاں
ہا صُورت شالا پیش نظر — رہے وقت نزع تے روز حشر
ج قبر تے پُل تھیں جد ہوسی گُذر — سب کھوٹیاں تھیسن تد کھریاں
ہو مُکھ تھیں مخطط بردمیسن — مَن بھاتوری جھلک دکھاؤ سجن
ہا مٹھیاں گالیں، الاؤ مٹھن — جو حمراوادی سن کریاں
رُسے توں مسجد آؤ ڈھولن — نوری جھات دے کارن سارے سکن
جگ اکھیاں راہ دا فرش کرن — سب انس و ملک حوراں پریاں
ہاں سِکدیاں تے کُرلاندیاں تے — لکھ واری صدقے جاندیاں تے
ہاں بِرہاں مُفت وکاندیاں تے — شالا آون ورت وِی او گھڑیاں

○

اسمِ محمدؐ
میں مقبول عام نعت شریف

ج سِک متراں دی ودھیری اے — کیوں دِلڑی اُداس گھنیری اے
لُوں لُوں وِچ شوق چنگیری اے — اج نیناں لائیاں کیوں جھڑیاں

اعلیٰ حضرت قطب عالم پیر سید مہر علی شاہ صاحب
گولڑہ شریف کی تحریر ہے۔

Marfat.com
Marfat.com

لہ خواب میں اُس کی شکل نظر آئی اور زُلفوں سے خوشبو مہکی جس کے مشاہد
سے میں مدہوش ہو گیا۔

یاد رہے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خواجہ پیر مہر علی شاہ
صاحبؒ کو وادئ حمرا میں زیارت ہوئی۔ یہ نعت پنجابی لاتعداد قوالوں
نے بصورت قوالی پیش کی اور گلوکاروں نے اپنی اپنی سریلی آوازوں سے مختلف
طرزوں پر سامعین کے سامنے پیش کی۔ سبحان اللہ

ملک محمد اشرف نقشبندی کلر بالیہ گجراں۔

و : ولی علیؓ دا اے، علیؓ ولی دا اے، ہے ای شک تے گل آزما ویکھو
دَر وَلی تے علیؓ علیؓ ہوندی کِسے وَلی دے دَر تے جا ویکھو
مشکل حل کر مشکل کشا دیندے وَلی علیؓ اگے سیس نوا ویکھو
بگڑی مُدتاں دی بن جاندی اشرف کِسے وَلی نوں اپنا بنا ویکھو

الف : اَج میں رَج کے حج کیتی جند گھولی مہر ماہی سید پاک اُتوں
پھلے ملدیاں دی گلوں توڑ پچا ہی غم دُور کیتے غمناک اُتوں
چنّے مار داڈُبیاں بیڑیاں نوں، کھتی جا تندیل افلاک اُتوں
ملک اشرف نوں تاریا مہر علی رُتبہ دُور قیاس ادراک اُتوں

ت : تک باغ توحید والا کوئل بلبلاں نے آن کے زور کیتا
کہندیاں پیر مہر علی شاہ سُنائیں، پیرا تیرے جہیا نہ رب نے ہور کیتا
رَب نے مہر تِحیں تُساں تے مہر کیتی اُچا بول آواز ایہہ مول کیتا
اشرف سُن کے سوہنا نام روشن سارے پنکھیاں باغ وچہ شور کیتا

Marfat.com
Marfat.com

شجرۂ سلسلۂ چشتیہ منظوم

اے خداوندا! تو ذاتِ کبریا کے واسطے ۔ رحم کر مجھ پر محمد مصطفےٰؐ کے واسطے

۔۔ں ہوا ہوں سخت زار اس بند محنت میں اسیر ۔ کھول دے مشکل علی المرتضٰےؓ کے واسطے

۔واجۂ بصری حسنؒ کا نام لاتا ہوں شفیع ۔ شیخ عبد الواحدؒ اہلِ بقا کے واسطے

۔ضل کر مجھ پر طفیلِ خواجۂ ابنِ عیاضؒ ۔ شاہ ابراہیمؒ بلخی بادشاہ کے واسطے

حضرت خواجہ حذیفہؒ کے لئے ٹک رحم کر ۔ پھر ہبیرؒ البصری صاحب ہدا کے واسطے

خواجۂ ممشادؒ کی خاطر میرا دل شاد کر ۔ شیخ بو اسحاقؒ قطبِ چشتیا کے واسطے

خواجۂ مودودؒ حق اور خواجۂ حاجی شریفؒ ۔ خواجۂ عثمانؒ اہلِ اقتدا کے واسطے

والئی ہندوستان خواجۂ معین الدین حسنؒ ۔ شیخ قطب الدین قطب الاتقیاء کے واسطے

کام کر شیریں طفیلِ خواجہ گنج شکرؒ ۔ اور نظام الدینؒ محبوبِ خدا کے واسطے

دل کو روشن کر طفیلِ شہ نصیر الدین چراغ ۔ اور کمال الدین کمالِ اصفیہ کے واسطے

دور کر ظلمت سراجؒ دین و دنیا کے طفیل ۔ اور علم الحق والدین الہدا کے واسطے

حضرت محمودؒ راجن سرورِ دنیا و دیں ۔ اور جمال الدین جمن صاحبِ صفات کے واسطے

شاہ حسنؒ اور خواجۂ شیخ محمدؒ کے طفیل ۔ حضرت یحییٰؒ مدنی مقتدیٰ کے واسطے

فضل کر مجھ پر طفیلِ شاہ کلیم اللہؒ ولی ۔ اور نظام الدینؒ مقبولِ خدا کے واسطے

دین و دنیا کا وسیلہ پیرِ عالم فخرِ دیں ۔ خواجۂ نور محمدؒ رہنما کے واسطے

حضرت خواجہ سلیمانِ دو جہاں کے دستگیر ۔ قبلۂ حاجات کعبۂ مدعا کے واسطے

کر کرم مجھ پر طفیلِ خواجۂ عالی جناب ۔ شیخ شمس الدینؒ شمسِ چشتیہ کے واسطے

صاحبِ صدق و صفا عالی مراتب بے ریا ۔ خواجۂ شہ مہر علی نورِ الوریٰ کے واسطے

Marfat.com
Marfat.com

میرِ بزمِ عاشقاں ہم شہسوارِ راہِ حق — شاہِ غلام محی الدین درِ صفا کے وا
بخش دے اپنی محبت قطع کر دے ماسوا — واسطے پیرانِ شجرۂ چشتیا کے وا

چو نورِ فخرِ رسالت بشاہ سلیمانؒ تافت
ز نورِ شمسِ سلیمانؒ بتافت مہرِ علیؒ

○

سلسلۂ قادریہ جدید منظوم

(حضور قبلہ عالم)

اے خداوندا! تو ذاتِ کبریا کے واسطے — فضل کر مجھ پر محمدِ مصطفےٰ ﷺ کے واسطے
میں ہُوا ہوں سخت عاجز بند غفلت میں اسیر — کھول دے مشکل علی المرتضےٰؓ کے واسطے
خواجہ بصری حسنؓ کا نام لاتا ہوں شفیع — خواجہ حبیب العجمیؒ اہلِ حیا کے واسطے
کر کرم مجھ پر طفیل خواجہ داؤدؒ طے — خواجہ معروف کرخیؒ بادشاہ کے واسطے
حضرت شہ سری سقطیؒ کے لیے ٹک رحم کر — شاہ بغدادی جنیدؒ اتقیاء کے واسطے
شاہ شبلیؒ کے طفیل اب دل کو میرے شاد کر — اور عبدالواحد تمیمیؒ صاحبِ رضا کے واسطے
عبدالعزیز یمنیؒ کی خاطر ہو مجھ پر مہربانی — شاہ علاؤالدین طرطوسیؒ صفا کے واسطے
از طفیلِ حسن خرقانیؒ کہ وہ ہے مقتدا — شاہ مخزومیؒ مبارک اقتدا کے واسطے
حضرتِ شاہ غوثِ اعظمؒ دستگیرِ بےکساں — واصلانِ دین عارف پیشوا کے واسطے
حضرت عبدالرزاق کو بود شاہِ اولیاءؒ — شاہ نورالدین صاحب پارسا کے واسطے
حضرت شاہِ احیاءؒ کا جان و دل سے ہوں غلام — شاہِ بہاؤالدینؒ موسیٰ جی عطا کے واسطے

Marfat.com
Marfat.com

شاہ فرخ شاہؒ شاہ توقی کر ہے، وہ پیشوا
احمدِ قدوسؒ شاہِ ابیار کے واسطے

شاہ مولانا محمدؒ مغربی کا فیض عام
شاہ عبدالحقؒ مغرب پُرہدیٰ کے واسطے

شاہ عباسؒ الیاسِ مغربی شُد چرم پوش
میراں شاہ قادر قمیصؒ باسخا کے واسطے

شاہ عبداللہؒ کی شفقت ہر کسی پر عام ہے
حضرت میراںؒ مقارب رہنما کے واسطے

سید شاہ فاضلؒ قلندر، عارف و صاحب کرم
سید عبدالقادر ثانی ضیاء کے واسطے

شاہ مظفرؒ مہرباں بر ہر غریب بے کساں
صافی ملاح کشتی بان عصا کے واسطے

حضرت شاہ سبزؒ پانی پتی کا ہے فیض سب
فضل کر شاہِ لعل والی خوش لقا کے واسطے

سید شاہِ سرمستؒ حضرت صاحبِ عز و شرف
گوہرِ شاہ یار محمدؒ بے ریا بہا کے واسطے

پیر عابد شاہؒ حضرت چشمۂ آبِ حیات
حضرت سید سوحلؒ بن مرتضےٰ کے واسطے

صاحبِ عز و شرف مسکین شاہؒ کا فیضِ عام
اور فضل الدین ہادی رہنما کے واسطے

قمریِ باغِ شریعت پیر سید فضل دینؒ
طوطیِ باغِ طریقت پیرِ ہدیٰ کے واسطے

نورِ عظمت، گنجِ وحدت، رہبرِ راہِ طریقت
خواجہ شاہ مہر علیؒ شاہ بادشاہ کے واسطے

میرِ بزمِ عاشقاں ہم شہسوارِ راہِ حق
شاہ غلام محی الدینؒ دُرِّ صفا کے واسطے

ڈوبا جاتا ہوں خدایا ہاتھ میرا تھام لے
خاطر اس پیرِ کامل رہنما کے واسطے

نفس شیطان سے پناہ دے یا حفیظ الحافظین
واسطے پیرانِ شجرۂ قادریہ کے واسطے

○

گرہمی خواہی بعقبےٰ اے برادر! سروری
باش در دنیا محبِ خاندانِ قادری

○

Marfat.com
Marfat.com

اَلَا اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ۔

شجرہ عالیہ طیبہ قادریہ ونقشبندیہ مجددیہ

سجادہ نشین صاحبزادہ الحاج پیر محمد مطلوب الرسول صاحب للّٰہی

دربار عالیہ نقشبندیہ، مجددیہ، قادریہ للّٰہ شریف جہلم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

جائے دفن	سلسلہ	تاریخ وصال
	خداوندا طفیلوں پیر گل دے !	
مدینہ منورہ	محمد مجتبےٰ ہادی سب دے !	۱۱ھ
نواح کوفہ نجف	طفیلوں یار اس دے شاہ مرداں	۴۰ھ
بصرہ	حسن بصری بھی ہے درماں درداں	۱۱۰ھ
بصرہ	طفیلوں شیخ عجمی پر صفائی	۱۳۱ھ
کوفہ	طفیلوں راہنما داؤد و طائی	۱۶۵ھ
کرخ	طفیلوں پیر کرخی فیض مالک	۲۰۰ھ
بغداد	طفیلوں شیخ سری مرد سالک	۲۵۲ھ
بغداد	مرید اس دا جو ہے جنید والی	۳۰۲ھ
بغداد	طفیلوں اس دی تے شیخ شبلی	۳۳۴ھ
بغداد	طفیلوں عبد واحد بوالفرح بھی	۴۲۷ھ
بغداد	علی ہکار تے بوالحسن نامی	۴۸۶ھ
	طفیلوں شیخ مخدومی مکرم (ابو سعید مخدومی)	۵۰۸ھ

Marfat.com
Marfat.com

تاریخ وصال	سلسلہ	جائے دفن
۵۶۲ھ	طفیلوں پیر پیراں غوثِ اعظم	بغداد
۵۹۵ھ	مُرید اُس دے طفیلوں عبد رزاق	بغداد
۵۷۳ھ	طفیلوں شیخ شرف الدین مشتاق	مصر
۶۰۳ھ	طفیلوں عبدالوہابی حضوری	بغداد
	بہاؤ الدین سید ہے حضوری	
	طفیلوں پیر وچہ دربار منظور	
	جو ہے سید عقیل اُس نام مشہور	
	طفیلوں شاہ شمس الدین اکمل	
	مُرید اُس دے گدا رحمان اوّل	
	طفیلوں بو الفضل صاحب معارف	
	طفیلوں سید شمس الدّین عارف	
	گدا رحمان دُوجے دی طفیلوں	
	طفیلوں بھی خلیفے شاہ فضیلوں	
۹۹۹ھ	طفیلوں شاہ کمال کیتھلی دے	کیتھل
۱۰۲۵ھ	طفیلوں شاہ سکندر کیتھلی خوش ولی دے	کیتھل
	طفیلوں پیر جس دی فیض بے حد !	
۱۰۳۴ھ	مجدد الف ثانی شیخ احمد	سرہند
	طفیلوں نائب اُس دے خاص فرزند	
۱۰۷۰ھ	جو ہے خواجہ سعید اُس دا جگر بند	سرہند
۱۱۲۶ھ	طفیلوں پیر جو عبدالاحد ہے	سرہند

Marfat.com
Marfat.com

تاریخ وصال	سلسلہ	جائے دفن
سنہ ۱۱۶۰ھ	محمدؐ عابد اُس دی بھی مدد ہے	دہلی
سنہ ۱۱۹۵ھ	طفیلوں پیر مرزا جان جاندے	دہلی
سنہ ۱۲۴۰ھ	غلام شاہ علی قطب زمان دے	دہلی
سنہ ۱۲۷۰ھ	طفیلوں غوثِ عالم پیر نوری غلام محی الدین مولٰے قصوری	قصور
سنہ ۱۳۰۶ھ	طفیلوں قطبِ عالم بحرِ فیضاں غلام احمد نبی محبوبِ سبحاں	للہ
سنہ ۱۳۱۷ھ	محمد دوست الٰہی دے طفیلوں جو قیوم حق پختہ دلیلوں	
سنہ ۱۳۳۰ھ	طفیل عبدالرسول آں پیر ثالث جو معدن فیض کرامت دے ہین وارث	للہ
سنہ ۱۳۶۸ھ	یہ مقبول الرسول آں پیر نوری ہے دربار رسالت وِچ حضوری	للہ
سنہ ۱۳۷۶ھ ۱۰ رجب	بحرمت مفتی و قطبِ زمانہ محمدؐ کی عطا ہو جاودانہ	رتہ
	بھی مطلوب الرسول عاجز ہے بید ہووے منظور وِچ دربارِ احمد سلامت نال رکھ ایمان کامل ہووے سبھاں نوں ہر دم فیض شامل	

Marfat.com
Marfat.com

شجرہ نقشبندیہ حضرت غلام نبی صاحب للٰہی

تاریخ وصال	سلسلہ	جائے دفن
ربیع الاول ۱۱ھ	بحرمت سید عالم سہاری	مدینہ منورہ
جمادی الاول ۱۳ھ	بحرمت ابوبکر جو یار غاری	مدینہ منورہ
رجب ۳۳ھ	بحرمت فارسی سلمان دی بھی	مدائن
جمادی الاول ۱۰۷ھ	بحرمت قاسم بن بوبکر دِی	مدینہ منورہ
رجب ۱۴۸ھ	بحرمت جعفر صادق پیارے	مدینہ منورہ
شعبان ۲۳۴ھ	بحرمت بایزید اللہ دے تارے	بسطام
محرم ۴۲۴ھ	بحرمت ابوالحسن فیضان دی سائیں	خرقان
۴۹۷ھ	ابوالقاسم جیہا بھی ہور ناہیں	گرگان
۴۷۷ھ	بحرمت بوعلی فارمد دے پیر	فارمد علاقہ طوس
۵۳۶ھ	ابویوسف تمامی خلق دے وہیر	ہمدان
۵۷۵ھ	بحرمت عبد خالق غجدوانی !	غجدوان
۶۱۶ھ	بھی خواجہ ریوگری اس دی نشانی	ریوگر
۷۱۵ھ	بحرمت فغنوی محمود انجیر	انجیر فغنوی
۷۲۱ھ	علی رامیتنی اس تھیں ہویا پیر	رامیتنی علاقہ رام
۷۵۵ھ	بحرمت حضرت بابا سماسی	مشہد
۷۷۱ھ	جو ہے سید کلال اس دا بھی ساتھی	سوخار
۷۹۱ھ	بحرمت تاج سبھناں خواجگان دے بہاؤالدین امام نقشبنداں	بخارا

Marfat.com
Marfat.com

تاریخ وصال	سلسلہ	جائے دفن
	بحرمت عاشقاں ذاتِ الٰہی!	
سنہ ۸۰۲ھ	علاؤالدین تے یعقوب چرخی	بخارا
سنہ ۸۹۵ھ	مُریداُس دا ولی احرار آیا	سمرقند
سنہ ۹۳۶ھ	محمد زاہد اس تھیں فیض پایا	وخش
سنہ ۹۷۰ھ	بحرمت ہر دوہاں تے خواجہ درویش	استقرارعلاقہ
سنہ ۱۰۸۰ھ	تھیا بھی خواجگی جس تھیں صفاکیش	امکنہ
سنہ ۱۰۱۲ھ	بحُرمت خواجہ باقی باللہ ہادی	دہلی
سنہ ۱۰۳۴ھ	مجدد الف ثانی دِل دی تہادی	سرہند
سنہ ۱۰۷۹ھ	بحُرمت پیرِ خلقاں خواجہ معصوم	سرہند
سنہ ۱۰۹۶ھ	بحُرمت شیخ سیف الدین مرحوم	سرہند
سنہ ۱۱۲۵ھ	بحُرمت سید نور محمد	دہلی
	ہدایت جس تھیں ہوئی ہے بلاحد	
سنہ ۱۱۹۵ھ	بحُرمت مرزا مظہر معالی	دہلی
	لقب جس دا حبیب اللہ عالی	
	بحُرمت پیر جس فیضاں جلی ہے	
سنہ ۱۲۴۰ھ	جو نام اوس دا غلام شاہ علی ہے۔	دہلی
	بحُرمت قُطبِ عالم اوہ حضوری	
سنہ ۱۲۷۰ھ	غلام شیخ محیؐ الدین قصوری	قصور
	بحُرمت شیخ دین قیوم اعظم	
سنہ ۱۳۰۶ھ	حافظ غلام نبی مخدوم عالم	للہ

Marfat.com
Marfat.com

تاریخ وصال	سلسلہ	جائے دفن
۱۳۱۲ھ	محمد دوست دی حرمت خدایا	للہ
	میری مشکل دو عالم کر کشایا	
۱۳۳۰ھ	بہ پیر عبدالرسول اللہ ہادی	للہ
	مریداں صادقاں دے دلدی شادی	
۱۳۶۸ھ	بہ مقبول الرسول آں پیر صادق	للہ
	حقیقت وِچ ہے غواصِ حقائق	
۱۰ رجب ۱۳۷۶ھ	بحرمت مفتی و قطبِ زمانہ	رتہ
	محمدؐ کی عطا ہو جا ودانہ	
	بھی مطلوب الرسول عاجز الٰہی !	
	بھی جو صاحبِ طریقت پیر بھائی	
	گناہ تے عیب، ریا جملہ کر دور	
	محبّت اپنی تھیں سینہ پُر نور	
	ایہہ چشمہ فیض دائم رکھ خدایا	
	ہے جس تھیں فیض لوکاں عام پایا	

نوٹ : شجرہ ہٰذا کی طباعت بفرمائش صاحبزادہ الحاج حافظ محمد مطلوب الرسول صاحب للہی پس ماندگان مولوی محمد جی صاحب مرحوم " خلیفہ حضرت رابع " اوّل" کی کاوش و اعانت سے ۱۹۴۵ء سے بدستور کی جا رہی ہے۔ شجرہ پڑھنے والوں سے مخلصانہ گذارش ہے کہ ان کی مغفرت کے لئے بھی دعا فرمائیں ۔

شکریہ !

طالب دعا : خلیفہ ملک محمد اشرف نقشبندی کلریالہ گجراں ۔ راولپنڈی

Marfat.com
Marfat.com

دُعا

ٹلے کونین دی آفت تمامی
ملے دارین دی فوز المرامی
حیاتی وچ ظفر صحت فراغت
قناعت امن عزت تے سخاوت
عقائد ٹھیک تعمیلِ شریعت
محبت معرفت کشفِ حقیقت
اقارب یار دم دم شاد و منصور
عدو و حاسد ہمیشہ خوار و مقہور
بروزِ حشر عفو و کامرانی
پچھانواں عرش دا کوثر دا پانی
ملے بن جاچ فردوسی عطائی
لقائے ربی معیت مصطفائی

شجرہ نقشبندیہ ذاہبیہ

حسبِ فرمائش
صاحبزادہ الحاج حافظ محمد مطلوب الرسول صاحب
سجادہ نشین للہ شریف ضلع جہلم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اپنی ذات صفات اسماء تیجے میری کریں قبول دعا ربا
جبرائیل امین متین تیجے دل تے حق یقین جما ربا
سر دے تاج احمد مصطفےٰ تیجے جھولی پا سارے مدعا ربا
ابو بکر صدیق رفیق تیجے کریں نیک توفیق عطا ربا

Marfat.com
Marfat.com

عالی شان سلمانؑ[۳] دے شان تیجے پلے دا عرفان دا پا ربا
صبح شام طفیل امام قاسم[۴] ذوق شوق دا جام پلا ربا
جعفر صادقؒ[۵] دے صدق مقال تیجے آل مال تھیں ٹال بلا ربا
بایزیدؒ[۶] سعید دے دید تیجے مینوں رنگ توحید والا چڑھا ربا
بوالحسنؒ[۷] خرقانی دے شرف تیجے بخش زندگانی پارسا ربا
ابوالقاسمؒ[۸] گرگانی دی مہربانی شامل حال ہووے ہر ہر جا ربا
ابو علیؒ[۹] فارمد دے ولی تیجے جلی بلی نوں کھلی بنا ربا
ابو یوسفؒ[۱۰] ہمدانی دی جان تیجے کریں فانی تے دئیں بقا ربا
حافظ شیخ عبدالخالق[۱۱] غجدانی کر کے مہربانی بنے لا ربا
عارف[۱۲] ریوگری جیہی پیر تیجے کریں بری از جرم خطا ربا
خواجہ پیر محمودؒ[۱۳] انجیر فغنی دستگیر ہو صبح مسا ربا
سید میر کلالؒ[۱۴] دے حال تیجے میتھوں نیک اعمال کرا ربا
نقشبندؒ[۱۵] دے جذبے دے پھند والا مینوں پا کمند اٹھا ربا
علاؤالدینؒ[۱۶] عطار دی تار پاکے مینوں توڑ حضور پہنچا ربا
اپنے خاص محبوب یعقوبؒ[۱۷] چرخی تیجے بخش تو خوب لقا ربا
عبیداللہؒ[۱۸] احرار دی کار تیجے ہر ہر غار تھیں پار لنگھا ربا
محمد زاہدؒ[۱۹] دے زہد تسلیم تیجے میں سقیم نوں بخش شفا ربا
پاک کیش محمدؒ درویش[۲۰] تیجے دل دے ریش دی کریں دوا ربا
نام خواجگیؒ[۲۱] امکنگی پیر دا میں لے کراں دوار صدا ربا
حضرت بابا سماسیؒ[۲۲] دے زہد تیجے بخش انس اداسی دی جا ربا
سید میر کلالؒ[۲۳] دے حال تیجے سقم رنج ملال گوا ربا

Marfat.com
Marfat.com

محمد[۲۴] باقی باقی باللہ یار تیجے چھکا بھرے بھنڈار تھیں یار ربا
شیخ احمد[۲۵] مجدد دے فقر تیجے بخش صبر تسلیم رضا ربا
خواجہ محمد معصوم قیوم سرتے راکھا نزع دے وقت پہنچا ربا
حضرت پیر سیف[۲۷] الدین قبر اندر کرن آکے دور گھبرا ربا
سید نور محمد[۲۸] جاں صور وجے آکے قبر تھیں لین جگا ربا
مظہر[۲۹] جان جاناں مہربان ہو کے سائے عرش دے لین بٹھا ربا
بن کے ولی غلام[۳۰] شاہ علی صاحب پیرے لین اعمال تلا ربا
محی[۳۱] الدین قصور زیان پورے کر کے دین میزان نوا ربا
غلام[۳۲] احمد نبی میرا پھڑ بازو پل صراط تھیں دین لنگھا ربا
پیر دوست[۳۳] محمد شفیع بن کے رکھن وچ فردوس لے جا ربا
ڈھڈی پیر غلام[۳۴] حسن دا میں تابعدار خادم خاکپا ربا
خواجہ پیر مقبول[۳۵] الرسول صاحب ہر اک عیب تھیں کرن صفا ربا
حافظ پیر مطلوب[۳۶] الرسول صاحب ہین ہر دکھی دی دوا ربا
ایس شجرے دے پاک ارکان تیجے بخش جرم گناہ خطا ربا

طالب دعا:
خلیفہ ملک محمد اشرف کلریالہ گجراں

اورادِ طریقہ عالیہ نقشبندیہ

بہ ارشاد حضرت الحاج حافظ محمد مطلوب الرسول صاحب نقشبندی مجددی للّٰہی
تیجے نماز فجر دے پنجی ۲۵ واری اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّ

Marfat.com
Marfat.com

...توبُ اِلَیہِ دو وار اَلحَمدُ شریف ترے واری قُل شریف
...کے اِس طرح آکھے' الٰہی ثواب اِس کلام دا تے پچھے قبول کریندے طفیلوں
...کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دیوں حضرت پیران پیر دستگیر محبوب سبحانی'
...صمدانی شیخ عبدالقادر جیلانی رح صاحب دی روح نوں اتے حضرت
...الدین نقشبند صاحب رحمۃ اللہ علیہ دی روح نوں پہنچا ایہہ آکھ کے
...ن نال تالو دے لائے پھر نال خیال دے ذِکر اللہ' اللہ' دا کرے پنجھیاں ۲۵
...سرے تے ایہہ دُعا زبانی نال کمال عاجزی دے پڑھے ربّ الٰہی مقصود
...توں ہیں، اتے رضا تیری محبت اتے معرفت اپنی مینوں دیہہ" اِسے
...ترنے ۳۰۰ سو واری ذِکر اللہ' اللہ' دا پورا کرے نماز بیشی اتے دیگر دی تے پچھے
...چوداں واری اَستَغفِرُ اللہَ رَبِّی مِن کُلِّ ذَنبٍ وَّ اَتُوبُ اِلَیہِ
...ھے، اتے پچھے نماز شام دے اول آخر یاراں یاراں واری درود شریف
...اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عِترَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعلُومٍ
...پڑھ کے وچکار اُس دے یک سو یاراں واری یا شیخ عبدالقادر
...جیلانی شَیئًا لِلّٰہ پڑھے اتے پچھے نماز خفتاں دے ترے سو واری
...یہو درود شریف پڑھے سوا اِس یقیں ہر وقت وچ دل دے خیال اللہ
اللہ' دا رکھے۔

حضرت چلے معراج کو	بَلَغَ العُلٰی بِکَمَالِہٖ
اندھیرے سے چانن ہوا	کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ
اوصاف اُنکے سب بھلے	حَسُنَت جَمِیعُ خِصَالِہٖ
خود خدا نے یوں کہا	صَلُّوا عَلَیہِ وَاٰلِہٖ

Marfat.com
Marfat.com

وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا (تین مرتبہ)
اور آپ کے اصحاب پر درود و سلام بھیجو جو بھیجنے کا حق ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّ
اے اللہ ہمارے آقا و مولا حضرت محمد پر اور ہمارے آقا حضرت مح
النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ وَبَارِ
اُمّی و غیب کی خبریں دینے والے کی آل پر اور اصحابہ رض پر رحمت اور اتباع
وَسَلِّمْ ط
والوں پر برکتیں و رحمت نازل فرما۔ آمین!

کلمہ شہادت

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ
میں گواہی دیتا ہوں بے شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک
اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ط
اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بند
اور رسول ہیں۔

اضافی معمولات برائے اہل ذوق

؎ یاد او سرمایۂ ایمان بود ہر گدا از یاد او سلطان شود
طریقۂ عالیہ نقشبندیہ کے پہلے صفحہ پر ہر خاص و عام کے لئے وظائف

Marfat.com
Marfat.com

درج کر دیئے گئے ہیں۔ جو مشائخِ عظام اپنے ارادت مندوں کو تلقین فرماتے ہیں، وہ مفید ہونے کے باوجود نہایت مختصر ہیں، جن سے خاص وعام کی سہولت پیشِ نظر ہے۔ لیکن عبودیت کا تقاضا یہ ہے کہ بندہ اپنے اوقات کو اللہ کی یاد میں بسر کرنے اور غفلت کو سب سے بڑا گناہ سمجھے۔

لہٰذا سحری تہجد کے لئے اللہ تعالیٰ توفیق دے تو بیدار ہو کر آٹھ رکعت نماز تہجد ادا کرے، جو کم از کم چار رکعت ہوتی ہے۔ ہر رکعت میں تین بار سورۃ الاخلاص پڑھے۔ اس کے بعد اگر نیند کا غلبہ نہ ہو تو نفی و اثبات تین سو دفعہ حسبِ طریقہ پڑھے، پھر اسمِ ذات سے دل لگا کر صبح تک مراقب ہو رہے نماز با جماعت کے بعد اشراق تک ذکر و اذکار میں مشغول رہے، حتّٰی کہ ایک نیزہ سورج بلند ہو جائے، تو پھر نماز اشراق چار رکعت ادا کرے پھر اپنے کام میں مشغول ہو جائے۔ بہتر ہے کہ صبح سے دوپہر تک کلمۂ تمجید یا سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ کا وِردِ خفی زبان پر جاری رکھے اور بعد نمازِ عصر تا غروبِ آفتاب یہ استغفار پڑھتا رہے۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ۔ اس کے علاوہ دن ہو یا رات یادِ اللہ سے غافل نہ رہے اور "ہتھ کار ول، دل یار ول" کا عملی نمونہ ہو جائے۔ آمین!

دم بدم تیرا تصور ہی رہے اور جستجو
ذکر تیرے سے رہے معمور میری گفتگو

Marfat.com
Marfat.com

اَورادِ طریقۂ عالیہ نقشبندیہ

(حسب ارشاد حضرت حافظ الحاج محمد مطلوب الرسول صاحب نقشبندی مجددی سجادہ نشین للّٰہ شریف ضلع جہلم)۔

بعد نمازِ فجر بعد نمازِ فجر پچیس ۲۵ بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْہِ۔ دو ۲ بار اَلْحَمْدُ شریف اور تین ۳ بار قُل شریف پڑھ کر اس طرح کہیں: "الٰہی اس کلام کا ثواب طفیل رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبول فرماتے ہیں حضرت پیران پیر دستگیر شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی روحِ مبارک کو اور حضرت خواجہ نقشبند رحمۃ اللہ علیہ کی روحِ مبارک کو پہنچا۔" یہ کہنے کے بعد زبان کو تالو سے لگا کر خاص توجہ سے ذکر اللہ، اللہ کرے۔ ہر پچیس ۲۵ بار کہنے کے بعد عاجزی اور انکساری سے ذیل دعا مانگے "الٰہی مقصود میرا تو ہی ہے اپنی رضا اور معرفت سے مجھے نواز۔" اسی طرح تین سو بار ذکر اللہ اللہ" کا پورا کرے۔

بعد نمازِ ظہر و عصر بعد نمازِ ظہر و عصر چودہ ۱۴ بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھے، بلکہ ہر وقت اس ورد کو دل میں پڑھتا رہے۔

بعد نمازِ مغرب نمازِ مغرب کے بعد اول و آخر گیارہ بار درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ پڑھ کر درمیان میں ایک سو گیارہ ۱۱۱ بار "یا شیخ عبدالقادر جیلانی شَیْئًا لِلّٰہ" پڑھے۔

Marfat.com
Marfat.com

بعد نمازِ عشاء نمازِ عشاء کے بعد تین سو بار ہی دُرود شریف پڑھے، اس کے علاوہ ہر وقت اُٹھتے بیٹھتے اپنے دل میں "اللہ، اللہ" کا خیال رکھے۔

رُباعی

یہ غازی یہ تیرے پُراسرار بندے
جنہیں تُو نے بخشا ہے ذوقِ خُدائی
دو نیم ان کی ٹھوکر سے صحرا و دریا
سمٹ کر پہاڑ اُن کی ہیبت سے رائی

(علامہ اقبالؒ)

ملفوظات

رابع حضرت صاحبزادہ محمّد مقبُول الرسُول للّٰہی رحمۃ اللہ علیہ

مراقبہ مزارِ مُبارک کے قریب کرنا چاہیئے سرہند شریف میں روضۂ مقدسہ سے تھوڑی دُور آپ کی رہائش کا کمرہ تھا۔ فدوی بھی حاضرِ خدمت تھا۔ عرض کیا کہ کیا یہاں بیٹھے ہُوئے بھی مراقبہ وغیرہ کیا جا سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: "وہاں"

حصُولِ فیض کے لئے وضو لازمی ہے صاحبزادہ محمّد مقصُود الرسُول صاحب حضرت صاحب سے عرض گذار ہُوئے کہ کیا بے وضو بھی فیض پاتا

Marfat.com
Marfat.com

ہے یا نہیں، یعنی مزار مبارک پر بے وضو بھی بیٹھ سکتے ہیں یا نہیں؟ آپ نے فرمایا "وضو لازمی ہے ہاں مجبوری ہو تو پھر ویسے ہی بیٹھ جاؤ"۔

خاموش رہنے کی ہدایت

ایک شخص محفل مبارک میں زیادہ دیر تک باتیں کرتا رہا حتیٰ کہ اُس کی طول کلامی آپ کو گراں گزری، اور آپ نے فرمایا!

مَنْ سَکَتَ سَلِمَ وَمَنْ سَلِمَ نَجٰی۔

ترجمہ: جس نے خاموشی اختیار کی، وہ سلامت رہا اور جو سلامت رہا۔ اُس نے نجات پائی۔

اولیاء کرام کی صفت

ایک دفعہ آپ نے صاحبزادہ محمد مقصود الرسول للّہی صاحب کو یہ شعر لکھ کر دیا

کیف مد الظل نقش اولیاء ست
کو دلیل نور خورشید خدا ست

اندریں وادی مرو بے ایں دلیل
لا اُحِبُّ الْآفِلِیْن گو چوں خلیل

اِسم ذات و نفی اثبات کے اثرات کا فرق:

رابع حضرت صاحبزادہ محمد مقبول الرسول للّہی رحمۃ اللہ علیہ سے استفسار کیا گیا کہ اسم ذات اچھا ہے یا نفی اثبات۔ آپ نے فرمایا! دونوں ضروری ہیں۔ فرق صرف یہ ہے کہ بعض آدمیوں میں جذبہ زیادہ ہوتا ہے اور بعض میں سلوک۔ جن میں جذبہ زیادہ ہوتا ہے، اِن کو اِسم ذات فائدہ کرتا ہے، اور جن میں سلوک زیادہ ہو۔ اِس کو نفی اثبات فائدہ مند ہے"۔

سالک کی آزمائش:۔

رابع حضرت نے فرمایا! سالک پر

Marfat.com
Marfat.com

امتحان کا وقت آتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر امتحان بھیج کر آزمائش کرتا ہے کہ آیا میرا بندہ امتحان میں کیسا اُترتا ہے۔ یہ شعر فرمایا:۔

فرعون را ندادیم ہمہ عمر درد سر زیرا کہ او نداشت سر درد ہائے ما

جو بھی محبت کے کوچہ میں قدم رکھتا ہے۔ اس پر مصائب ضرور آتے ہیں اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تکالیف سے کون سے مسلمان واقف نہیں۔

بے ادبی

رابع حضرت نے فرمایا کہ پیر کی کوئی چیز استعمال کرنا، حتیٰ کہ پیر کی قلم سے لکھنا بھی بے ادبی ہے۔

اعترافِ گناہ کا درجہ

میرے پیر روشن ضمیر رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ مقصودِ حقیقی تک پہنچنا بہت آسان اور سب سے بڑا زینہ اعترافِ گناہ و تقصیر ہے۔ اگر سالک یہ سمجھے کہ میں بے کار ہوں، پُر تقصیر ہوں، بہت ہی ہیچ کارہ ہوں، تو اس سے بہتر ہے کہ اس کے دل میں غرور آجاوے کہ آخر میں بھی کچھ ہوں، کیونکہ نوافل و عبادت کرتا ہوں۔

مراقبہ کمالاتِ نبوت

رابع حضرتؒ نے فرمایا کہ مراقبہ ”اسمٰی الباطن“ کے آگے مراقبہ کمالِ نبوت ہے اور اس کا فیض ہیئتِ وحدانی (عنصرِ خاک) پر آتا ہے اور اس نیت ”اوہ ذات پاک کمالاتِ نبوت ناشی اس تھیں ایہہ ہے۔ فیض اس دی اتے عنصرِ خاک دے آوندی ہے۔

سب سے بڑی ریاضت

رابع حضرتؒ نے فرمایا کہ دوسرے سلسلوں میں بڑے بڑے مجاہدات و ریاضات مثلاً اعتکاف، چلے وغیرہ ہیں، مگر ہمارے سلسلہ عالیہ سب سے بڑی

Marfat.com
Marfat.com

ریاضت شریعت پر چلنا ہے اور یہ ریاضت بڑی آسان ہے۔ مگر کثیر انوار کی حامل ہے۔ مثال کے طور پر فرمایا! کہ نظر نامحرم سے بچنے کے لئے گوشہ نشینی کی بجائے اگر دینوی کام کاج کے دوران نامحرم سے بخوفِ خدا نظر کو بچائے تو یہ یقینی بڑا درجہ ہے۔

مراقبہ مسمیٰ الباطن

ایک مرید کو مراقبہ مسمیٰ الباطن پر توجہ دیتے ہوئے اس مراقبہ کی نیت یوں فرمائی کہ "وہ ذات پاک مسمیٰ الباطن ہے فیض اتے تناں عنصراں دے سوا عنصر خاک دے آوندی ہے"۔ لہٰذا اِس مراقبہ پر فیض حاصل کرتے ہوئے، یہی نیت رکھنی چاہیئے۔

سالک کا اپنا مربی ہی کافی ہے

رابع حضرت رحؒ نے فرمایا! کہ سلوک کے متعلق کسی سے کچھ پوچھنا خواہ وہ پیر بھائی ہی کیوں نہ ہو۔ خواہ مخواہ اپنی طبیعت کے شکوک بڑھانے کے سوا اور کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ بس مربی ہی کافی ہے کسی سے پوچھنے کی ضرورت نہیں۔ ورنہ اس طرح فائدہ نہیں، اُلٹ نقصان ہوتا ہے۔ سب کو یہ بات یاد رکھنی چاہیئے۔

سلوک حاصل کرنیکا آسان طریقہ

آپ ہمیشہ اپنے آپ کو ناچیز سمجھتے تھے، حالانکہ اللہ پاک نے آپ کو بہت بڑی شان دی تھی۔ اور جملہ ارادت مندوں کو بھی ہمیشہ یہی تعلیم دیتے رہتے تھے کہ جو کچھ بھی ہے۔ عجز و انکساری میں ہے۔ عجز سے نفس سرکش کی کمر ٹوٹ جاتی ہے۔ جب سالک اپنے آپ کو کچھ نہیں سمجھتا۔ تو اللہ بلند و برتر ہے اس کو سب کچھ کر دیتا ہے۔ اور یہی

Marfat.com
Marfat.com

مرتبہ فنا ہے۔ یہی ماحصل نفی اثبات کا ہے۔ ایک شخص نے آپ سے سوال کیا ہے کہ سلوک حاصل کرنے کا آسان طریقہ کون سا ہے؟ آپ نے فرمایا! بس یہی انتہائے سلوک ہے کہ اپنے آپ کو سب چیزوں سے حقیر جانو! پھر آپ نے مثلاً حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ کا یہ شعر پڑھا۔

مرا پیر دانائے مرشد شہاب — دو اندرز فرمودہ بر روئے آب
یکے آنکہ بر خویشتن بیں مباش — وگرنہ آنکہ بر غیر بد بین مباش

یعنی ایک تو یہ کہ خود پسند نہ ہو۔ دوسرا یہ کہ اوروں کو برا نہ سمجھو صرف دو باتوں میں سلوک ختم کر دیا۔

ناشی کا مطلب

ایک بزرگ نے پوچھا کہ مراقبہ کی نیت میں جو ناشی کا لفظ آتا ہے، اُس کا کیا مطلب ہے؟ آپ نے فرمایا! کہ ناشی کا مطلب ہے (نیا فیض)۔ یعنی جس طرح کسی پھولدار پودے میں نئی کلی یعنی شگوفہ کھلتا ہے۔ اسی طرح سالک کے مقام خاص میں نیا فیض مراقبہ کا آتا ہے۔

فراخی رزق کے واسطے

ایک سائل کے جواب میں آپ نے فرمایا۔ جو لوگ فراخی روزی کے طالب ہوں۔ اُن کو چاہئیے کہ وظیفہ "یا وَھّابُ" تین مرتبہ روزانہ پڑھا کریں۔ اللہ پاک اپنے اس مقدس نام کی برکت سے فراخی رزق کر دیں گے۔ آپ کی فیاضی اور وسعت قلبی کا یہ عالم تھا کہ اگر ایک آدمی کوئی بات پوچھتا یا کوئی وظیفہ طلب کرتا تو آپ سب کے لئے کھلی اجازت فرما دیتے تھے۔ حتیٰ کہ موجود نہ ہوتے، اُن کے لئے بھی اجازت ہوتی تھی۔ جیسا کہ سطور بالا سے ظاہر ہے۔

Marfat.com
Marfat.com

مرض اٹھرا کا عمل

رابع حضرت صاحبزادہ محمد مقبول الرسول للّٰہی رحمۃ اللہ علیہ کا مرض اٹھرا کا تعویذ بازو سے چپ سے باندھیں اور اجازت بھی ہے۔ تعویذ حسب ذیل ہے۔

۷۸۶

۴	ع	ع	س	ص	و
۳	و	ل	م	۲	ی

مارگزیدہ و سگ گزیدہ کا عمل

آپ نے مندرجہ ذیل عمل دیوانے کتے اور سانپ کے کاٹے کے واسطے عطا فرمایا ہے۔ نمک بقدر آدھ پاؤ لے کر اس پر چاروں قل شریف بمعہ بسم اللہ شریف اور الحمد شریف بمعہ بسم اللہ شریف ہر ایک سات سات بار پڑھ کر دم کریں۔ پھونک مارتے وقت لعاب دہن (منہ کی تھوک) بھی شامل ہو۔ اس نمک میں سے مریض ہر روز چاٹا بھی کرے، اور زخم پر بھی ہر روز ملا کرے۔ چالیس دن تک کرے۔ شرط یہ ہے کہ دم کرنیوالا کوئی معاوضہ نہ لے اور مریض اس دوران میں نہ تو کوئی اور دوائی استعمال کرے اور نہ ہی کسی دوسرے سے اس کے علاوہ دم کرائے۔

اسم اعظم

یُوں تو سارے طریقے ہیں بہتر مگر — نقشبندی طریقے کی کیا بات ہے
نماسارے وظائف ہیں بہتر سے بہتر — اشرف اسم اعظم اللہ کی کیا بات ہے
اِسم اعظم اللہ کی کیا بات ہے ٥ اِسم اعظم — اللہ کی کیا بات ہے ٥ اِسم اعظم
اللہ کی کیا بات ہے۔

Marfat.com
Marfat.com

قصیدہ شفاعتیہ

گنہگارم سیاہ کارم یا رسول اللہ — خراب و خستہ و خوارم شفاعت یا رسول اللہ
شفاعت با تو ارزانی شفاعت را توئی بانی — درین معنی نہ کس ثانی شفاعت یا رسول اللہ
شفاعت خواہ تو عالم ملائک جن بنی آدم — نباشد کس چو تو اکرم شفاعت یا رسول اللہ
شفیع المذنبینی تو شفاعت را امینی تو ! — تو ہم مکی و مدینی تو شفاعت یا رسول اللہ
ترا ثانی نہ شد پیدا نہ در دنیا نہ در عقبیٰ — توئی روز گراں یکتا شفاعت یا رسول اللہ
دو عالم شد برائے تو ہمہ زیر لوائے تو — رضائے حق رضائے تو شفاعت یا رسول اللہ
تو ما زاغ البصر داری زما اوحیٰ خبرداری — بہ او ادنیٰ مقر داری شفاعت یا رسول اللہ
غلام محی الدین جانی اسیر جہل نادانی — مدام اندر پشیمانی شفاعت یا رسول اللہ
قصوری را حضوری کن دوائے درد دوری — دلش تا زیست نوری کن شفاعت یا رسول اللہ

منقبت اعلحضرت للّٰہی رحمۃ اللہ علیہ

تیریاں شاناں بلند سانوں پسند کہے زمانہ — واہ واہ نقشبندہ سلطانہ
تیرے در اتے فیض ونڈیندے — درویش بھر بھر پیالے نے پیندے
خالی جاوے نہ اپنا بےگانہ ! — واہ واہ نقشبندہ سلطانہ
مہینہ رحمت دے ایتھے نے وسدے — آندے روندے لوک جاندے ہسدے
اس گل تھیں حیران اے زمانہ — واہ واہ نقشبندہ سلطانہ
اللہ نگری وچہ ڈیرہ جو لایا ای — حق سچ دا علم جو پڑھایا ای

Marfat.com
Marfat.com

ہووی سلام مصطفیٰ دے غلاماں
واہ واہ نقشبندہ سلطانہ
میوہ بخش توں اپنی جاگیر دا
مٹا دے فکر سارا تنویر دا
تیرا وسدا رہوے سدا میخانہ
واہ واہ نقشبندہ سلطانہ

منقبت شریف

اعلحضرت للٰہی اے قطبِ زمانہ
رہے وسدا سلامت تیرا یہ آستانہ
کیا خوب میری قسمت تیرے ساتھ میری نسبت
مجھ کو بھی ایک جام آپ خود پلانا
اعلحضرت للٰہی اے قطبِ زمانہ
آپ عاشقِ نبیؐ ہیں آپکے پاس کیا کمی ہے
برستی ہے یہاں رحمت کی بارش روزانہ
اعلحضرت للٰہی اے قطبِ زمانہ
سب لے گئے باری باری آئے تھے جو بھکاری
یہاں فیض ہے شہاناں جانے سارا زمانہ
اعلحضرت للٰہی اے قطبِ زمانہ
آپکے گلستاں سے خالی گیا نہ کوئی سوالی
آیا ہوں آپکے در پر نظر کرم فرمانا
اعلحضرت للٰہی اے قطبِ زمانہ
رہے سدا سلامت تیرا آستانہ
اشرف پیا منگدا دعاواں سارا زمانہ
اعلحضرت للٰہی اے قطبِ زمانہ

طالبِ دعا، ملک اشرف نقشبندی

دربار نقشبندیہ للٰہ شریف

راحتِ قلب و نظر دربار ہے للٰہ شریف
دلربا شیریں ثمر دربار ہے للٰہ شریف
حضرتِ اعلیٰ کا مسکن روح پرور جان فزا
روشنی رشکِ قمر دربار ہے للٰہ شریف
قطبِ دوراں کا یہ مدفن منبع فیضان ہے
مسندِ اہلِ نظر دربار ہے للٰہ شریف
گرمیِ افکار حاضر ہے پریشاں روح کو
ٹھنڈے سائے کا شجر دربار ہے للٰہ شریف

Marfat.com
Marfat.com

صدقِ سائیں کا شجر دربار ہے للّٰہ شریف — مرکزِ قلب و نظر دربار ہے للّٰہ شریف
اہلِ دلِ صفا کے واسطے اس دور میں — رحمتِ حق سر بسر دربار ہے للّٰہ شریف
یا شفیع المذنبین یا رحمت اللعالمین — وِردِ زباں شام و سحر دربار ہے للّٰہ شریف

اولیاء و اصفیا کی منزلِ مقصود ہے
بے نواؤں کا قصرِ ہے ہے للّٰہ شریف

صاحبزادہ مقصود الرسول للّٰہی

نادِ علی
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ

ندا کر علی (علیہ السلام) کے جو عجائب کے مظہر ہیں،

تَجِدْهُ عَوْنًا لَّكَ فِي النَّوَائِبِ

تو اُن کو تمام مصائب میں مددگار پائے گا

كُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَيَنْجَلِي بِنُبُوَّتِكَ

ہر فکر اور غم آپ کی نبوت سے دور ہو جائے گا

يَا مُحَمَّدُ بِوَلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ

اے محمد (علیہ الصلوٰۃ والسلام) اور آپ کی ولایت سے یا علیؓ

يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ

یا علیؓ ! یا علیؓ

Marfat.com
Marfat.com

شجرۂ طریقت قادریہ حسنیہ

حضور پیر سید شاہ محمد غوث قادری الگیلانی
دربار عالیہ کوچہ آقا پیر جان محلہ یکہ توت - پشاور شہر

کردگارا مبین بہ کردارم
کہ بسے عاصی و گنہگارم

یا الٰہی بحق پیغمبر
بخش جرم مرا کنوں یکسر

یا علی ولی شیر خدا
نظر لطف کن بجانب ما

بہ حسن بصری ستودہ سیر
بکرم خاص خود بما بنگر

بہ حبیب عجم مکن خوارم
زانکہ چشم عطا ز تو دارم

بفیوضات طائی داؤد
بکشاء بر دلم رموز شہود

بکرامات کرخی معروف
ساز مارا بمعرفت موصوف

بکمالات سری سقطی
کہ در اسرار فقر بود قوی

بطفیل ریاضت جنید
ز سعادت رساں مرا تو نوید

با ابی بکر شبلی عالی
کہ نمانم ز رحمتت خالی

بہر عبد الواحد بن عبد العزیز نیک شعار
حاجتم را بغیر خود مگزار

با ابی الفرح یوسف ذی شان
ساز ماموں ز غلبۂ شیطان

بطفیل ابو الحسن اکنوں
از حوادث نما مرا مصئون

با مبارک ابو سعید کبیر
مخلصی بخش از عذاب سعیر

بعنایات شاہ جیلانی
دور کن تو ز من پریشانی

Marfat.com
Marfat.com

بہر آں سید نکو اطوار — عبد الرزاق کن مرا سرشار
بہر آں سید ابی صالح — در قیامت مرا مکن طالح
بہر احمد کہ شد شہاب الدین — صاحب جاہ و صاحب تمکین
بہر آں سید بزرگ انام — شرف الدین کہ ہست یحیی نام
بمحمد کہ ہست شمس الدین — از شدائد مکن مرا غمگین
بہر آں سید علاؤ الدین — بہ حسن بدر الدین نیک آئین
بہر یحیی کہ ہست شرف الدین — جانب ما بہ لطف خویش ببین
بہر آں سید ستودہ سیر — شرف الدین قاسم سرور
بہر آں سید احمد ذی جاہ — بہر سید حسین عالی جاہ
بہر آں شاہ باسط مختار — کہ مرا از حضیض جہل برار
بہر آں شاہ عبد القادر ہم — بہر محمود سید اکرم
بہر تو میر سید عبد اللہ — کہ ازو یافت راہ ہر گمراہ
بہر سید حسن ابو البرکات — کہ بشہریست ہمچو آب حیات
بہر تکریم شاہ محمد غوث — سازم صائم تو از شوائب لوث
بہر آں شاہ عابد مرحوم — کہ نمانم ز رحمتت محروم
بہر آں شاہ سید موسیٰ — بہر آں شاہ سید عیسیٰ
بہر حضرت غلام شاہ انام — ہم بہ آں شاہ اکبر فرجام
بجرم گستری احمد شاہ — سید و ذی صفات و عالی جاہ
بہر سید زماں حبیب خدا — دل من صاف کن ز حرص و ہوا
حافظ مصحف خدائے کریم — مطلع نور احمد بے میم
ابن غوث الوریٰ شہ جیلاں — قرۃ العین شہ مرداں

رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین ۔ برحمتک یا ارحم الراحمین

Marfat.com
Marfat.com

مُناجات

بحضور سیّد المُرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
از جناب قدوۃ السالکین زبدۃ العارفین سیّدنا حضرت سخی میر غلام شاہ صاحب
المقلب سیّد میر جی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔

زدست من خطا آمد عطا کن یا رسُول اللہ!
زِ بیماریِ عصیانم شفا کُن یا رسُول اللہ
خطا کردم خطا کردم جوانی را تبہ کردم
زِ تابِ آتش دوزخ رہا کُن یا رسُول اللہ
زِ خرِ نفس امارہ برائے حق بکن چارہ
قساوت ہائے کلی را صفا کُن یا رسُول اللہ
چوں از خوشاں جفا دیدم ہمہ مکر و دغا دیدم
بہ بیت حبیب بدریدم وفا کُن یا رسُول اللہ
شکستم خاطر از دوری زحد بگذشت رنجوری
ازاں لعل لب نوشیں دوا کُن یا رسُول اللہ
چوں روزِ حشر برادرم بنزد حق مرا خوانند
دراں ساعت باین عاصی ندا کُن یا رسُول اللہ
برائے دِیدن رویت شفیع آوردہ ام سویت
جناب چار یارت را صدا کُن یا رسُول اللہ

Marfat.com
Marfat.com

ئے اہلِ بیت خود مکن از در مرا تُو رد
خطائے من ز لطفِ خود عفا کُن یا رسُول اللہ
ب میر جی بر در ستادہ حاجتبش بنگر
بپاس شاہ جیلانی روا کُن یا رسُول اللہ
صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم

شجرہ مُبارکہ

عالیہ ۔ قادریہ ۔ سروریہ سُلطانیہ

از حضرت سُلطان العارفین سخی سُلطان باہُوؒ

میل خُدایا توں ذات اپنی — مینوں عشق اپنا توں عطا کر
فیل حضرت محمّد مُصطفٰے مجتبٰے — ایمان میرا کامل تے بقا کر
فیل حضرت علی شیرِ خُدا — شافعی میرا محمّد مُصطفٰے سے کر
فیل حضرت حُسینؑ سیّد سجّاد — میرے آئینہ دِل نوں صفا کر
فیل حضرت باقرؑ تے صادقؑ رضا — شرابِ معرفت میری غذا
طفیل حضرت علی رضاؑ معروف کرخیؒ — راہِ طریقت توں مینوں عطا کر
طفیل سری سقطی جنید بغدادیؒ — غمِ دُنیا تھیں مینوں رہا کر
طفیل شیخ شبلی عبد الواحد — راہِ طریقت وچہ میرا رہنما کر
طفیل ابو الفرحؒ تے ابو الحسنؒ — عذابِ نار تھیں مینوں رہا کر
طفیل ابو سعید پیر میرانؒ — ریاضت وچہ میرا دل بے ریا کر
طفیل غوثِ اعظم شاہِ جیلانؒ — فنا فی اللہ وچہ مینوں فنا کر

Marfat.com
Marfat.com

طفیل عبد الرزاقؒ عبد الجبارؒ — بقا باللہ وچہ مینوں بقا کر
طفیل محمد صادقؒ تے نجم الدینؒ — عشق اپنے وچہ مینوں فدا کر
طفیل عبد الفتحؒ عبد الستارؒ — دور میں تھیں دنیا دی بلا کر
طفیل عبد القادر عبد الجلیلؒ — مینوں تمام قرضیاں تھیں رہا کر
طفیل عبد الرحمان سید پاکؒ — تمام مرضاں تے درداں تھیں شفا کر
طفیل سلطانِ حق، سلطانِ باہوؒ — شفاعت مصطفےٰؐ میں تے روا کر
طفیل ولی محمد، محمد حسینؒ — میری قسمت توں اچھی اے خدا کر
طفیل حافظ محمد تے غلام باہوؒ — مینوں وچہ صوفیاں دے اصفیا کر
طفیل صالح محمد تے سلطان حامدؒ — درد دل توں مینوں عطا کر
طفیل نور محمد تے نور احمدؒ — سینہ میرا نور تھیں پر ضیا کر
طفیل نور سلطان تے امیر سلطانؒ — مجھ پر کرم تے مہر دی نگاہ کر
طفیل نیک خوئے حبیب سلطانؒ — عطا مینوں دینِ مصطفےٰؐ سحر
طفیل حضرت غلام جیلانیؒ — مینوں شاہ جیلانی دی غلامی عطا کر

طفیل سلسلۂ قادری سروری دے
اٹھائیں مینوں توں مومناں سنگ ملا کر

○

نوٹ: طالبان حضرت سلطان باہو قدس سرہٗ العزیز کی فرمائش پر ذیل میں شجرۂ حسب ونسب پیش کیا جاتا ہے۔

شجرۂ حسب ونسب

حضرت سلطان باہو بن حضرت بازید محمد بن حضرت فتح محمد

Marfat.com
Marfat.com

ن حضرت اللہ دتہ بن حضرت محمد تمیم بن حضرت محمد منان بن حضرت
و غا بن حضرت محمد بیدا بن حضرت محمد سگھرا بن حضرت محمد انون بن
ضرت محمد سلا بن حضرت محمد بہاری بن حضرت محمد جیموں بن حضرت
ند ہرگن بن حضرت نور شاہ بن حضرت امیر شاہ بن حضرت قطب شاہ
ن حضرت امار شاہ بن حضرت حسین شاہ بن حضرت فیروز شاہ بن حضرت
ود شاہ بن حضرت فرطک شاہ بن حضرت عتیق شاہ بن حضرت احمد شاہ
ن حضرت حجر شاہ بن حضرت امیر زبیر بن حضرت شاہ علی المرتضیٰ شیر خدا
ن حضرت ابی طالب بن حضرت مطلب بن حضرت ہاشم بن حضرت عبدالمناف

شجرۂ طیبہ حسبیہ نسبیہ سادات گیلانیہ حجر شاہ مقیم رح

۱: حضرت سیدنا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ۲: حضرت
یدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ۔ ۳: بن حضرت سیدنا امام حسن علیہ السلام
: بن حضرت سیدنا حسن المثنیٰ رضہ۔ ۵: بن حضرت سیدنا محمد عبداللہ۔ ۶: بن
ضرت سیدنا محمد موسیٰ رضہ۔ ۷: بن حضرت سیدنا عبداللہ رضہ۔ ۸: بن حضرت
یدنا داؤد محمد رضہ۔ ۹: بن حضرت سیدنا محمد موسیٰ رضہ۔ ۱۰: بن حضرت یحییٰ زاہد رضہ
: بن حضرت سیدنا ابوعبداللہ رضہ۔ ۱۲: بن حضرت سیدنا موسیٰ جنگی دوست رضہ
۱: بن سیدنا حضرت ابو صالح رضہ۔ ۱۴: بن حضرت سیدنا شہنشاہ میراں
ی الدین رضہ۔ ۱۵) بن حضرت سیدنا عبدالرزاق پاک رضہ۔ ۱۶: بن حضرت محمد
صالح رضہ۔ ۱۷: بن حضرت سیدنا علی رضہ۔ ۱۸: بن حضرت سیدنا محمد مشتاق رضہ
۱: بن حضرت سیدنا مومن رضہ۔ ۲۰: بن حضرت سیدنا شمس الدین رضہ۔ ۲۱: بن

Marfat.com
Marfat.com

حضرت سیدنا ظہیر الدینؒ ۔ ۲۲ : بن حضرت سیدنا صدر الدینؒ ۔ ۲۳ : بن حضرت سیدنا فتح اللہؒ ۔ ۲۴ : بن حضرت سیدنا زین العابدینؒ ۔ ۲۵ : بن حضرت سیدنا علاؤ الدینؒ ۔ ۲۶ : بن حضرت سیدنا تاج محمود سرخپوش شہیدؒ ۔ ۲۷ : بن حضرت سیدنا شہنشاہ میراں بہاول الدینؒ ۔ ۲۸ : بن حضرت سیدنا نور محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۔ ۲۹ : بن حضرت سیدنا ابو العالیؒ ۔ ۳۰ : بن حضرت سیدنا محمد مقیم محکم الدینؒ ۔ ۳۱ : بن حضرت سیدنا شاہ امیر محمد بالا پیرؒ ۔ ۳۲ : بن حضرت سیدنا نور بھر پورؒ ۔ ۳۳ : بن حضرت سیدنا محمد ہاشمؒ ۔ ۳۴ : بن حضرت سیدنا عبد الرزاقؒ ۳۵ : بن حضرت سیدنا صدر دینؒ ۔ ۳۶ : بن حضرت سیدنا سردار علیؒ ۔ ۳۷ : بن حضرت سیدنا مدد علی لیسینؒ ۔ ۳۸ : بن حضرت سیدنا امیر علی شاہؒ ۔ ۳۹ : بن حضرت سیدنا عارف علی شاہؒ ۔ ۴۰ : بن حضرت سیدنا امداد علی شاہؒ ۔ ۴۱ : بن حضرت سیدنا آغا نثار علی شاہؒ ۔ ۴۲ : بن حضرت سیدنا اعجاز علی شاہ مدظلہ العالی سجادہ نشین حجرہ شاہ مقیمؒ ۔

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ

آپ اپنے کمالات کی بلندیوں پر پہنچے

کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ

آپ نے اپنے جمال سے تاریکیوں کو منور کر دیا

حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ

آپ کے سارے طور طریقے دلکش تھے،

صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

درود و سلام ہو آپ پر آپ کی آل پر۔

Marfat.com
Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انوارِ مقیمی رحمۃ اللہ علیہ

شجرۂ پیرانِ حجروی قادری

نہ کام ہو سکا جس کا کوئی زمانے سے
وہ شادکام اُٹھا تیرے آستانے سے

حسبُ الارشاد سجادہ نشین
قطبُ الاقطاب معلّی القاب حضرت سید اعجاز علی شاہ گیلانی
دربار حضرت میراں محمد مقیم محکم الدین نور اللہ مرقدہٗ و منورہٗ و کاہٗ

الٰہی بحق حضرت سید اعجاز علی — نظر کن ترحم طفیلِ علیؑ
الٰہی بحق حضرت سید امتیازؒ — ترحم ترحم طفیلِ علیؑ
الٰہی بحق حضرت سید آغا نثارؒ — ہو قلندر پہ رحمت بے شمار
الٰہی بحق حضرت سید امداد علیؒ — ترحم ترحم خفی جلی
الٰہی بحق حضرت سید عارف علیؒ — نظر کن ترحم طفیلِ علیؑ
الٰہی بحق حضرت شاہ مدد علیؒ — محبت عطا کن ز بہر نبیؐ
الٰہی بحق حضرت سید قطبِ زماںؒ — کہ قطباں از یافت سترِ نہاں
الٰہی بحق حضرت سید صدر الدین پیرؒ — کہ در فقیر روشن چوں بدر منیر
الٰہی بحق حضرت شاہ عبدالرزاقؒ — کہ مرشدِ جہاں است شہرۂ آفاق

Marfat.com
Marfat.com

الٰہی بحق حضرت سخی دوالآسینؒ — نظر کن ترحم طفیلِ علیؓ
الٰہی بحق حضرت سید شہنشاہِ نورؒ — بھر نور پر سرور رہبر دم حضور
الٰہی بحق حضرت سید شاہ محمد امیرؒ — کہ والی علیؓ کلِ شیئ قدیر
الٰہی بحق حضرت سید شاہ محمد مقیمؒ — کہ اَز بہر نور است دُرِ یتیم
الٰہی بحق حضرت جمال اللہ شاہؒ — شہنشاہِ دین اَست عالی پناہ
اگر نام آنست حیات المیرؒ — پسر شاہ حسینؒ زنجی دلپذیر
اولادِ جعفر امام کلاں — کہ صاحبِ صفا بود پیر مغاں
الٰہی بحق شاہ محی الدین قدس سرہ العزیز — کہ جگر نبی است ثابت یقین
ثانی اسم غوثِ اعظمؒ قدس سرہ العزیز اُم — بتوحید پختہ زمظہرِ اتم
الٰہی بحق حضرت شاہ شیخ و سعیدؒ — مجید و سعید مُبارک رشید
الٰہی بحق حضرت زنجی حسنؒ نام — کہ دریادِ حق غرق ہر صبح و شام
الٰہی بحق فرح طرطوسیانؒ — بچشمِ خدا را او دیدے عیاں
الٰہی بحق خواجہ عبد الواحدؒ — کہ مشہور و معروف صاحبِ سند
الٰہی بحق حضرت شیخ شبلیؒ راست — کہ در نفس را عشق بحق گذاشت
الٰہی بحق حضرت خواجہ جنیدؒ — کہ بغداد صاحبِ نظر ہر اُمید
الٰہی بحق حضرت شیخ سری پیر — کہ سقطیؒ جہاں است مُرشد کبیر
الٰہی بحق حضرت خواجہ معروف کرخؒ — کہ آسمانِ گردش زند ہم چرخ
الٰہی بحق حضرت خواجہ داؤد عطارؒ — کہ رہبرِ حقیقت اَست حاجت روا
الٰہی بحق حضرت شاہ حبیب عجمؒ — کہ سُلطانِ دین اَست ہادی قدم
الٰہی بحق حضرت حسن بصری کرام — کہ جملہ مراتب از و شد نظام
الٰہی بحق حضرت صاحب فی ولقمانؒ — کہ نفس ہمہ مسیح آشکار

Marfat.com
Marfat.com

الٰہی بحق حضرت علیؓ ولی | کہ دین محمد ازو شد جلی
علیؑ منشی خاص، دفتر قضاء | علیؑ جن و انساں را مقتداء
علیؑ نور اللہ، فخر انبیاء | علیؑ شاہ ولایت علی بے ریا
علیؑ کانِ عرفان از ابتداء | علیؑ حامی سترِ بے منتہٰی
علیؑ تشنگاں را دہد جام خاص | علیؑ مخلصاں را کند اختصاص
علیؑ را محمد بگویم بدل | علیؑ پاک ذات است خلقت زگل
غلام ولی است و مدد علیؑ | مدح خوان ہر دم ز کرم علیؑ
یا علیؑ اَدرِکنی فی سبیل اللہ | یا علی اَدرِکنی فی سبیل اللہ
الٰہی بحق چار اصحابؓ دین | کہ خلفاء خاص است ثابت یقین
الٰہی بحق حضرت محمد رسولؐ | کہ نعمت ہزاراں بر و شد نزول
درود و سلام سب بے منتہٰی | کہ ظاہر بشر بود باطن خدا
حضور میں نکاری او گنہگاری پر تقصیر بچاری | مان کراں تساڈا سایاں شرم شاہاں نوں ساری
الٰہی بحق حضرت بہاول فقیر | ہر کارِ مشکل تو ہی دستگیر

کافی

بال چراغ عشق دا میرا روشن کر دے سیناں
تیری اوٹ پناہ خدایا ہور نئی کجھ سجھدا
دِل دے دیوے دی رشنائی جاوے وِچ زمیناں
جس دیوے نوں آپ بالیں نہ کسے توں بجھدا
"میاں محمد بخش کھڑی شریف"

Marfat.com
Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شجرہ نسب پیران حجروی قادری رحمۃ اللہ علیہ

اوّل حمد خداوند عالی — جو ہے سب خلقت دا والی
فیر درود نبیؐ جس عالی — شان ملیا سرداری دا
بے شمار درود نبیؐ نوں — اس دی آل اولاد سبھی نوں
صدیقؓ عمرؓ عثمانؓ علیؓ نوں — دم دم نال حیتاری دا
حضرت حسنؓ، حسینؓ اماماں — ہتھیں بدھیں وانگ غلاماں
بندہ نیوں نیوں کرے سلاماں — اونہاں دوہاں تھیں واری دا
سید حسن مثنےٰ تائیں — کہاں درود صلوٰۃ ثنائیں
پوتا جس دا میراں سائیں — پیر لوکائی ساری دا
سید عبداللہ محض ہورانوں — کہاں سلاماں دلوں زبانوں
وڈھ حساب شمار جہانوں — جس دی عزت بھاری دا
موسیٰ الجون سید پاکے — دلوں درود سلام سنا کے
عرض کراں گل پلّا پاکے — رکھ لئیں پردہ قسمت ماری دا
سید عبداللہ کہاں صلوٰتاں — جس وچہ سبھے نیک صفاتاں
سید زادے عالی ذاتاں — ہر اک پیارا باری دا
فیر سید داؤد محمد — نیوں نیوں کرے سجود محمد
مونہوں سب درود محمد — کم بفقر درباری دا
فیر درود سلام ثنا — سید محمد موسیٰ تائیں

Marfat.com
Marfat.com

دِن دِن شان وَدھائے سائیں اُس دی نسل پیاری دا
حضرت سید یحییٰ زاہد بہت درود پہنچاوے واحد
دو جگ اندر اُوہا شاہد چندر رات اندھاری دا
فیر حضرت شاہ بوعبداللہ رحمت جس دی دا در کھلا
فیض اُسدا ہر جائی ڈُٹھا جیوں کر مینہ بہاری دا
مُوسیٰ جنگی سید زادے ہون دُرود سلام زیادے
میراں صاحب جی دے دادے اوہ سُلطان سواری دا
حضرت ابو صالح شاہ میرے ہون دُرود سلام گھنیرے
جس دی لو بھری چوفیرے اوہ سُورج چمکارے دا
فیر دُرود کہاں سر پیراں غوث الاعظم حضرت میراں
دو ہیں جہانیں جیدیاں دھیراں ضامن او گنہاری دا
سید عبد الرزاق ولی نوں کامل اکمل مرد سخی نوں
فیر اُس دی اولاد سبھی نوں لکھ دُرود گُذاری دا
سید صالح کہاں سلاماں لکھ کروڑ ہزاراں عاماں
فیر اُس دی اولاد تماماں جو پھل اُس گلزاری دا
سید علی دلوں کر تعظیماں ہتھیں بدھیں وانگ یتیماں
عرض کراں کر کرم کریماں بخشیں دان بھکھاری دا
سید شاہ مشتاق سخیا پہنچے تدھ سلام ولیاء
فیر کہاں مقصود اصلیا شوق دہیو ستاری دا
فیر حضرت شاہ سید مومن کئی دُرود اللہ دے ہوون
جے اوہ ضامن ہو کھلوون تاں میں چھٹکارے دا

Marfat.com
Marfat.com

سید شمس العارفینے کہاں سلاماں نال یقینے
وچہ آسماناں وچہ زمینے روشن نام پکاری دا
سید شمس الدین محمد خاصے نال یقین محمد
کہے سلام مسکین محمد تنتر رحمت باری دا
سید ظہیر الدین پیارے اس نوں کہا سلام دوبارے
کرسی سدھ کام کاج ہمارے اوہ صاحب غم خواری دا
سید صدر الدین اوچہیرے ہوون درود سلام گھنیرے
اوہا کام سوارے میرے بندہ اوکسے نہ کاری دا
حضرت سید فتح اللہ نوں کہا سلاماں شہنشاہ نوں
دسیں شاہا میں گمراہ نوں رستہ عشق بازاری دا
حضرت زین العابدین شاہ اچے ہون درود ہزاراں سچے
خاک پئی جو اس دے کوچے سکھ سرمہ نظر ہماری دا
سید علاؤالدین ہوراں نوں بہت درود ہوون سبحانوں
مدد پہنچیں اوہ اساں نوں وقت بنے لاچاری دا
سید تاج الدین نے پکاراں لکھ کروڑ درود ہزاراں
بعد اس تھیں فیر عرض گذاراں روگ گوائیں آزاری دا
لعل بہاول شیر قلندر دو جگ اندر چودھیں چندر
روضے پاک انہاں دے اندر نور رہے تربت باری دا
یا حضرت شاہ نور محمدؐ توں ہیں وچہ حضور محمدؐ
کر خاطر معمور محمدؐ جیوں کر باغ سواری دا
یا سید ابوالمعالی شان نشان تسا ڈا اعالی

Marfat.com
Marfat.com

کہے محمد بخش سوالی کا نگت نہیں کھیلاری دا
حضرت میراں شاہ مقیماں تکیہ تیرا اساں یتیماں
ماریں نفس شیطان غنیماں جھٹ اپنی تلواری دا
حضرت سید علی امیرا پیراں دے وچہ بالا پیرا
ڈھٹھا در تیرے تے کیرا ہتھ پھڑ میں کھلیاری دا
سید نور ولی بھر پورا اوگن میرے بخش غفورا
من سوال میرا کر پورا دارو دیہہ بیماری دا
حضرت سید ہاشم سائیں گھر تیرے دیاں رد بلائیں
مٹھو ٹھے خیر میرے بھی پائیں مڑ مڑ سخن وزنگاری دا
سید عبدالرزاق جوانا توں ہیں مرداں وچہ توانا
روز حشر دے کر خصمانا میں بندی ہتھیاری دا
یا حضرت شاہ سعدالدنیا جان ہشتانی ہون زمینا
اس دم سار لئیں مسکینا وقت جدوں قہاری دا
یا حضرت سردار علی جی تیرا سخی دوار ملی جے
بندی اوگنہگار کھلی جی سخن کرو دلے واری دا
سید مدد علی مہتابا باغ میراں دے پھل گلابا
جد کہے حسن شاباشا با واہ واہ شاہ عماری دا
یا شاہ زمین وزمن دے توں چین اندر برج حسن دے
میں بھی صدقے اس پنجتن دے مہر کرو تاں تاری دا
نظر شریف اکسیر تمہاری مس میری نوں ہے اوہ کاری
پیرا حجب کریں ہن یاری دیہہ دیدار اک واری دا

Marfat.com
Marfat.com

سید مدد علی سلطاناں — توں سیداں وچہ دُرِ یگانہ
دھم تیری وچہ دوہاں جہاناں — غوث الغوث پکاری دا
مکھ تیرا رحمت وی آیت — لطف تیرا بے حد نہایت
میں عاجز نوں بخش ہدایت — صدقہ بزرگ واری دا
میں بھی تیرا سگ کہاواں — اس دعوے تے عرض سناواں
شالا تیرا درشن پاواں — ثمرہ عاصی واری دا
عاشق نوں بندہ دُور نہ دِستے — مینوں اتنا کیونکر دِستے
گذری عمر بہانے اِستے — خالی ہتھ سیے چاری دا
سید رحمت علی رنگیلے — کیں درد منداں دے بیلے
میں عاجز دے نین وسیلے — تاں میں پار اُتاری دا
پلے میرے نہیں نذرانہ — لائق نذر شریف یگانہ
اوکھا کرن سلام شہانہ — توں صاحب دستاری دا
پھر کرں یا شہنشاہا — لاہیں میرا غفلت بھاہا
طرف اپنی دل پاویں راہ — میں کُتے سرکاری دا
امیر علی شاہ سید عالی — جہڑے در تے آن سوالی
در توں کوئی نہ جاندا خالی — باہوں پھڑ پھڑ تاری دا
عارف علی شاہ سید سوہنا — نہ کوئی ہوسی نہ کوئی ہونا
اُس دے در تے میں نت رونا — گریہ کر کر زاری دا
یا حضرت شہنشاہ سخی امداد علی جی — در تیرے خاک مسلی جی
توں ایں خاص اولاد علی جی — بھر دامن بھکھیاری دا
لاج رکھیں رب پال جواناں — میں عاجز ہاں بہت نماناں

Marfat.com
Marfat.com

جاری تیرا رہے میخانہ — بھر دے جام خماری دا
نثار علی سید شہزادے — وہیں جن تھیں جس روپ زیادے
پیرا واسطہ من خدا دا — صبح و شام پکاری دا
لاڈلا ہیں امداد علی دا — وارث ہیں توں مری مصلی دا
واسطہ پاواں علیؓ نبیؐ دا — ہتھ بھڑ میں دکھیاری دا
اعجاز علی شاہ سید پیارا — جس دا وڈا رتبہ بھارا
کوکاں ہیں دن رات بیچارہ — نظر کریں تاں تاری دا
امتیاز علی شاہ پیر گیلانی — جس دا دنیا وچ نہ کوئی ثانی
علیؓ نبیؐ دی خاص نشانی — دو جگ اس توں واری دا
افضال علی شاہ پیر ہمارا — جس دا سوہنا نیک ستارا
سب دنیا نوں لگدا پیارا — ہر دم فضل غفّاری دا
میں کنگال کمینہ بندہ — گھر وچ نہ کوئی ترکا سندا
کیوں کہ زیور سوہنے سندا — میں تھیں بندا کاری دا
جو کجھ سر یا سو بنایا — بے پرواہ دی نظر ٹکایا
اگوں پوے قبول خدایا — تحفہ ایہہ نکاری دا
اسم شریعت جو لکھے ڈٹھے — جوڑ بنائے کر اکٹھے
بیتاں اندر لگن نہ مٹھے — ہووے درد سینسار مدا
اگے بھی سن مٹھے سوادے — لیکن سوہنے آہے سادے
انشاء اللہ ہون زیادے — برقعہ لے پھل کاری دا
جے کر ہووے سہو خطائی — کوئی را دس بناؤ بھائی
سچ ہووے تاں ترسے کمائی — سچوں سخن اڈاری دا ..

Marfat.com
Marfat.com

حضرت پیرا شاہ غازی دمڑیوالا — وچ پنجاب زمین اُجالا
میں ہاں کُتا اُس در والا — خدمت گار بھاری دا
میں عاجز دا نام محمّد — میرا پیر غلام محمّد
شوقوں بخشے جام محمد — ہوواں مست خماری دا
ایہہ پیراندا کرسی نامہ — جو کوئی پڑھسی آکھ سلاماں
دُور ہوون آفات تماماں — ہر میدان نہ ہاریسے دا
تنگی رزق نہ ہرگز پاسی — ہر اک روگ بدن دا جاسی
مت کوئی جانے کر کے ہاسی — لگے سو گرز خواریسے دا
نت کوئی پڑھے نال یقینے — مرسی نال اسلامے دینے
عزت رہسی وچہ زمینے — روشن نام پکاری دا
بے وضو ہرگز نہ پڑھیے — مت کہ اگلے حالوں پھڑیے
پڑھدے پڑھدے راہواں چڑھیے — بنے سبب آزادیسے دا
با وضو پڑھے منگ یاری — پڑھے جے نال محبت پیاری
ہووس معاف بے ادبی ساری — ہووے سو فضل غفاری دا
عالی شان گھرانہ تیرا — میراں لعل بہاول شیرا
شالا وسے حجرہ تیرا — رحم کریں اک واری دا
رات دنے نت کراں دعاواں — یارب نہ بے ادب سداواں
ساری عمر ادب کماواں — آلِ محمّد ساری دا
یا مولا توں کرم کماویں — نظام عاجز غریب دے عیب چھپاویں
وقت نزع دے یاد کراویں — کلمہ آخر واریسے دا

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰـہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰـہِ ؕ

Marfat.com
Marfat.com

مُناجات بدرگاہِ قاضی الحاجات

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یا اللہ توں کرستاری یا کریم رحیما — بخشش کر توں عاجز اُوپر یا ستار کریما
سرہ عمل میرا ایہہ ہویا عیب خطائیوں بھریا — لکھاں عیب کبیرے کیتے چنگا اک نہ سریا
بر عذابوں آپ بچاویں آپ جواب سکھاویں — پاک محمد سرورسندی اُمت وِچ رلاویں
نادریاں دے دفتر اندر میرا نام لکھاویں — مہر لقا نصیب کریں توں پُل صراط لنگھاویں
صدقہ حضرت میراں مینوں جنت وِچ لیجاویں — نالے ماں پیو میرے تائیں بخشیں ایمان خزانہ
بھین بھراواں تے اُستاداں سنگت سیاتھ زنانہ — پُشت میری تھیں پیدا ہووے جو کوئی روح خدایا
اس فرمان مطابق بخشیں جو کجھ ہے فرمایا — لَا تَقْنَطُوا مِن رَّحمَۃِ اللہ وِچ قرآنے آیا

ایہو تقویٰ کرم بندے نوں ہور نہ عمل کمایا
کراماً کاتبین لکھ لکھ تھکا میرے فعل ہزاراں

بدکاری وِچ عمر گزاری نیک نہ کیتیاں کاراں — تیرا فضل رہیا نت جاری انت نہ جس دا آوے
عاجز کرم تباہی اندر عمل نہ نیک کماوے — واہ سُبحان رحمان خُدایا تیرے فضل نیارے
ہر ہر جائی رحم کیتوئی اُوپر کرم نکارے — آپے توبہ کراں گناہوں آپے فیر تروڑاں
عیب میرے ودھ گئے حسابوں لکھ ہزار کروڑاں — یا اللہ کر یاری میری سِدھا راہ وکھاویں
ہوئے کبیرے صغیرے جتنے فضلوں جا بخشاویں — بدکاری بدفعلی کولوں آپے سدا بچاویں
دوزخ والیاں عملاں کولوں آپے دور ہٹاویں — محض آس ہے فضل تیرے دی ہور نہ کوئی پاسہ
تیری قسم ہے عمل چنگے دی کجھ اُمید نہ ماسہ — میں جاناں ودھ میرے کولوں عاصی ہور نہ کوئی
جے کر تُساں عدالت کیتی میری کتے نہ ڈھوئی — لَا تَقْنَطُوا اک آیت ڈِٹھی اُسے دا ابھراسہ

Marfat.com
Marfat.com

وچہ قرآن کریم تُسا ڈے قول خُدائی ما ھ
دوہیں جہانیں اوس طفیلوں کریو پار اُتارہ
شر شیطان نفسوں مینوں امن امان رکھائیں
نیک کماں دی ہمت بخشیں نظر کرم دی پائیں
جو کجھ ہو یا اُس تھیں پچھے اوہ بھی چا بخشاناں

ایہو اُمید ہے لطف تیرے دی دُو جانبی سہا
یا اللہ تو فضل کرم تھیں مینوں آپ بچائم
تنگی رزق نہ دیویں مولے دُشمن دُور کرائم
صغیرے کبیرے گناہاں کولوں آپے تُساں بچانا
محکم رکھیں وچہ اسلامے ساتھ ایمانے ماریں

وقتِ نزع دا آخر میرا کلمے نال گذاریں
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ؕ

گلزارِ قادری قلندری

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

اوّل حمد خُدا ستارتائیں ہوئی فرض ہے پڑھن ثنا مینوں
ہووے ذِکر دا فکر وجود اندر ایہو خواہش نہ دُوسری کا مینوں
لاکھاں بار درود رسُول تائیں صبح شام اس وِرد دا چا مینوں
یا ربّ واسطہ نبی کریم دا ئی بخش دیویں عیب خطا مینوں
سدا رہے رسُول دا شوق جاری لاوے کدی ابلیس نہ دا مینوں
عزت دوسرا ئے وچہ دیویں ہووے مہر دا اسد القا مینوں
محابے علی اسد اللہ دے بخش دینا آخر وقت ایمان بقا مینوں
دِل دی آس مراد خُداوندا محابے شاہ دے دیہہ پہنچا مینوں

Marfat.com
Marfat.com

...مشکل کشا دا واسطہ ای کوئی دکھ نہ دئیں دکھا مینوں
وچہ ہر دیوان میدان کردے مدد شاہ دی مشکل کٹ مینوں
...ن حشر دے قاتل کفار آپوں طرف حوض دی لیں بلا مینوں
کوکوثر پاک تھیں جام پلا دیوں صدقہ پاک حسنین پھڑا مینوں
...اجہ خواجگان بصری حسن میرا دیوا دلیدا دیہن جگا مینوں
اُسے نام طفیل خداوندا عشق اپنی ذات دا لا مینوں
...ندقہ شیخ مکمل حبیب عجمی اس سلسلے وچہ رلا مینوں
وچہ ایس فناہ مکان دنیا کار عیب تھیں دور ہٹا مینوں
...واجہ پیر داؤد دا راسطائی ربا بخشیں تمام گناہ مینوں
کرنا فضل اس پیر دے کام کارن کرکے عدل نہ کریں تباہ مینوں
بحق شاہ کرخی خواجہ پیر کرخی مستقیم صراط تے پا مینوں
محا بے سری سقطی کریں فضل مولا بھلا راہ میں راہ وکھا مینوں
بحق شیخ جنید امید میری ہر وقت خدا پہنچا مینوں
سینہ باجھ کینے چمکے وانگ شیشے نبیؐ پاک دا شوق لگا مینوں
بحق شیخ شبلی شاہ بتری بحری اعظم اسم دا ورد پڑھا مینوں
نفس حرص ہنکار بھی دور ہووے عزازیل تھیں رکھ بچا مینوں
عبدالواحد ہین شیخ مشائخاں دے راہبر راہ والے اوہ ملا مینوں
بن کے اوہ کریم تائیں دیون حق دا سبق پڑھا مینوں
خواجہ خواجگاں عبدالعزیز یمنی برکت انہاں دی جا بچا مینوں
راجہ اہل مقاماندا اوہ سنیاں اس دیوا سطے چا سوہا مینوں

Marfat.com
Marfat.com

الٰہی بحق شیخ ابوالحسن قرشی محشر وچہ توں کریں رہا مینوں
میری مرض دا اوہ طبیب ہووے تائیں ملے عجیب شفا مینوں
وارث فقر دے پیر علاؤالدین بدلے ہووے نزع دا دُکھ نہ کا مینوں
سدا فرحت ہووے ابوالفرح بدلے اُس دی خاک قدموں سرمایا مینوں
بحق شیخ ابوالقاسم بخشیں کرم کرکے وچہ خاص فردوس دے جا مینوں
بحق شیخ ابوسعید دے قبر اندر دیویں خوب جواب سکھا مینوں
بحق پیر پیرانِ غوث الاعظم میراں میرے درد دا دیہہ دوا مینوں
لاویں عشق حقیق تحقیق مولا تیری مہر دی ہووے نگاہ مینوں
میراں پیر دی دھیر ہمیش ہووے ایہو پیر کافی راہبر واہ مینوں
سچے پیر دا نام ہے اسم اعظم دیہو مرض دا ایہو دوا مینوں
دُنیا دین دے کاروبار اندر میراں پیر دی مدد پہنچیا مینوں
وچہ زندگی پاک خداوندا میراں پیر دا دیدار کرا مینوں
محاسبے پیر دے نال کل ہتھیں لینا امن امان بچا مینوں
ہووے نزع دا وقت قریب جس دم دیویں پیر جمال وکھا مینوں
وچہ قبر دے زیر و زبر بھلے اوتھے مدد دیوے پیر آ مینوں
دن حشر دے ہیٹھ علم میراں مولا پاک توں دیں پہنچا مینوں
نامہ عمل اعمال دا ہتھ سجے بحق پیر میراں دیویں چا مینوں
شافعی ہون رسولِ کریم میرے دوزخ نار تھیں لئیں بچا مینوں
ترازو تولنے وقت اعمال میرے میراں پاک دے نام بخشا مینوں
اوکھے پل اُتوں بحق پیر میراں دیویں وانگ ہوا لنگھا مینوں

Marfat.com
Marfat.com

کاسہ ہتھ میں پیر دا فیض منگا میراں پیر تھیں خیر دوا مینوں
مائی باپ میرے بھیناں ویر بخشیں نال دئیں اولاد دا تا مینوں
میراں پاک دے خاص طفیل اللہ کول سنگیاں بخشی جا مینوں
بحق پیر زندہ حیات المیر میراں ہر دم صاف ضمیر رکھا مینوں
ایہہ سدا حیات ہیں پیر سنیاں اس پیر دا فیض پہنچا مینوں
میراں شاہ مقیم دا واسطا ای بیڑے قادری وچہ چڑھا مینوں
ایہہ گل گلزار محمدی دا اس گل دی ملے ہوا مینوں
بحق علی امیر جو پیر پیراں سدھے راہ تے سدا چلا مینوں
اس پیر دے فیض دی نہر جاری اوہدا آب حیات پلا مینوں

ختم قلندریہ

سُبحَانَ اللہ، ۳۳۰۰ مرتبہ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، ۲۰۰ مرتبہ
اَللّٰہُ اَکْبَرُ، ۳۴۰۰ مرتبہ۔
دُرود شریف: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔ ۳۶۰۰ مرتبہ۔

سوموار کے دن کی فضیلت

اسی روز ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے۔

Marfat.com
Marfat.com

○ اسی روز آپؐ منصبِ رسالت سے سرفراز ہوئے۔ ○ اسی روز آپؐ پر قرآن پاک نازل ہونا شروع ہوا۔ ○ اسی روز آپؐ نے مکہ سے مدینہ ہجرت فرمائی۔ ○ اسی روز آپؐ مدینہ منورہ پہنچے۔ ○ اسی روز آپؐ نے حجرِ اسود اُٹھانے کی تقریب منعقد کی۔ ○ اسی روز آپؐ کو معراج شریف ہوا۔ ○ اسی روز آپؐ پر سورۃ بقرہ نازل ہوئی۔ ○ اسی روز فتح مکہ ہوئی۔ ○ اسی روز آپؐ کا وصال مبارک ہوا ○ اسی روز قبلہ وکعبہ غوثِ دارین مرشد الحاج پیر سید امام علی شاہ صاحب نور اللہ مرقدہٗ دربارِ حسینی فیضِ رساں بھنگالی شریف تحصیل گوجر خان ضلع راولپنڈی کے روضۂ اقدس پر ذکر وفکر ودُعا کی، ○ مجلس مبارک بروز سوموار عصر کی نماز سے شروع ہو کر مغرب کی نماز تک قائم رہتی ہے۔ لہٰذا ہر خاص ومقبول دُعا کا وقت مقرر ہوتا ہے۔ تمام شائقین حضرات جوق در جوق شامل ہو کر ثوابِ دارین حاصل کرتے ہیں۔ آپ بھی بھنگالی شریف پہنچ کر ذکر محفل میں شامل ہو کر رونق کو دوبالا کریں۔

شجرہ مکرم نقشبندیہ قادریہ

دربارِ حسینی فیضِ رساں بھنگالی شریف سجادہ نشین پیر سید جابر علی شاہ صاحب حسینی ہمدانی تحصیل گوجر خان۔ ضلع راولپنڈی۔

اَلَاۤ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْہِمْ وَلَا ہُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝

۱: یاالٰہی بحرمتِ خاتم النبیین شفیع المذنبین انیس الغریبین رحمۃ اللعٰلمین راحت العاشقین سیدنا مولینا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

Marfat.com
Marfat.com

۲ : یا الٰہی بحُرمت حضرت سیدنا و مولینا علی کرم اللہ وجہہ۔ ۳ : یا الٰہی بحرمت امیر المؤمنین سیدنا حضرت امام حُسین شہیدِ کربلا مُعلّیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ ۴ : یا الٰہی بحُرمتِ سیدنا حضرت زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ ۵ : یا الٰہی بحُرمتِ سیدنا حضرت امام محمد باقر رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ ۶ : یا الٰہی بحُرمتِ سیدنا حضرت خواجہ امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ ۷ : یا الٰہی بحُرمتِ سیدنا حضرت امام مُوسیٰ کاظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ ۸ : یا الٰہی بحُرمتِ سیدنا حضرت امام علی رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ ۹ : یا الٰہی بحُرمتِ حضرت امام معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ۔ ۱۰ : یا الٰہی بحُرمتِ حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ۔ ۱۱ : یا الٰہی بحُرمتِ حضرت حبیب عجمی رحمۃ اللہ علیہ۔
۱۲ : یا الٰہی بحُرمتِ حضرت ابوالحسن سری سقطی رحمۃ اللہ علیہ۔ ۱۳ : یا الٰہی بحُرمتِ ابوبکر شبلی رحمۃ اللہ علیہ۔ ۱۴ : یا الٰہی بحُرمتِ حضرت شیخ جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ۔ ۱۵ : یا الٰہی بحُرمتِ حضرت عبدالواحد رحمۃ اللہ علیہ۔
۱۶ : یا الٰہی بحُرمتِ شیخ ابوالفرح طرطوسی رحمۃ اللہ علیہ۔ ۱۷ : یا الٰہی بحُرمتِ حضرت ابوالحسن ہنکاری رحمۃ اللہ علیہ۔ ۱۸ : یا الٰہی بحُرمتِ ابوسعید المبارک مخزومی رحمۃ اللہ علیہ۔ ۱۹ : یا الٰہی بحُرمتِ قطبِ ربّانی۔ غوثِ صمدانی محبوبِ سُبحانی سیدنا حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ۔ ۲۰ : یا الٰہی بحُرمتِ سید عبدالرزاق رحمۃ اللہ علیہ۔ ۲۱ : یا الٰہی بحُرمتِ سیدنا بہاؤ الدین رحمۃ اللہ علیہ۔ ۲۲ : یا الٰہی بحُرمتِ حضرت شاہ عقیل رحمۃ اللہ علیہ۔ ۲۳ : یا الٰہی بحُرمتِ حضرت شمس الدین رحمۃ اللہ علیہ۔ ۲۴ : یا الٰہی بحُرمتِ سید رحمٰن رحمۃ اللہ علیہ۔ ۲۵ : یا الٰہی بحُرمتِ حضرت عمار بن یا سید اندلسی رحمۃ اللہ علیہ۔
۲۶ : یا الٰہی بحُرمتِ حضرت خواجہ گدائی رحمۃ اللہ علیہ۔ ۲۷ : یا الٰہی بحُرمتِ

Marfat.com
Marfat.com

شاہ فضیل رحمۃ اللہ علیہ۔ ۲۸: یا الٰہی بحرمتِ حضرت خواجہ شاہ کمال کیتھلی
رحمۃ اللہ علیہ۔ ۲۹: یا الٰہی بحرمتِ حضرت شاہ سکندر کیتھلی رحمۃ اللہ علیہ۔
۳۰: یا الٰہی بحرمتِ حضرت شیخ احمد مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ۔ ۳۱: یا الٰہی
بحرمتِ حضرت کلیم اللہ جہان آبادی رحمۃ اللہ علیہ۔ ۳۲: یا الٰہی بحرمتِ حضرت
خواجہ عبدالباسط رحمۃ اللہ علیہ۔ ۳۳: یا الٰہی بحرمتِ حضرت خواجہ علاؤالدولہ
سمناتی رحمۃ اللہ علیہ۔ ۳۴: یا الٰہی بحرمتِ حضرت خواجہ سید عبداللہ شاہ
رحمۃ اللہ علیہ۔ ۳۵: یا الٰہی بحرمتِ خواجہ عنایت اللہ رحمۃ اللہ علیہ۔ ۳۶: یا الٰہی
بحرمتِ حضرت خواجہ احمد ثانی رحمۃ اللہ علیہ۔ ۳۷: یا الٰہی بحرمتِ حضرت خواجہ
عبدالصبور رحمۃ اللہ علیہ۔ ۳۸: یا الٰہی بحرمتِ حضرت خواجہ سلطان گل محمد
رحمۃ اللہ علیہ۔ ۳۹: یا الٰہی بحرمتِ حضرت خواجہ عبدالغفور رحمۃ اللہ علیہ۔
۴۰: یا الٰہی بحرمتِ خواجہ عبدالحمید رحمۃ اللہ علیہ۔ ۴۱: یا الٰہی بحرمتِ خواجہ خواجگان
حضرت عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ۔ ۴۲: یا الٰہی بحرمتِ حضرت خواجہ محمد مملوک
کرمانی رحمۃ اللہ علیہ۔ ۴۳: یا الٰہی بحرمتِ حضرت خواجہ نظام الحق ولی رومی
منگل تھاروی کشمیری کیانی رحمۃ اللہ علیہ۔ ۴۴: یا الٰہی بحرمتِ حضرت ولی
دوراں خواجہ سید محمد شاہ صاحب گجرات کاٹھیاواری رحمۃ اللہ علیہ۔ ۴۵: یا الٰہی
بحرمتِ سید السالکین پیر حضرت حاجی سید امام علی شاہ صاحب بھنگالی شریف
رحمۃ اللہ علیہ۔ ۴۶: یا الٰہی بحرمتِ فخر مشائخ مظہر نورِ خدا پیر روشن ضمیر حاجی
سید حضرت عبداللہ شاہ صاحب حسینی ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ۔ ۴۷: یا الٰہی
بحرمتِ حضرت پیر سید محمد جابر علی شاہ صاحب حسینی ہمدانی سجادہ نشین ادام اللہ
فیوضہم و برکاتہم سند آراء۔

Marfat.com
Marfat.com

شجرۂ طریقت

امام بری سرکار شاہ عبداللطیفؒ

قطب الاقطاب سلطان الفقراء، حضرت امام بری شاہ عبداللطیف رحمۃ اللہ علیہ قادری کاظمی المعروف بری پاک امام شجرۂ طریقت کے لحاظ سے قادری ہیں۔ آپ کا یہ سلسلہ چودہ واسطوں سے پیرانِ پیر دستگیر غوثِ الاعظم میراں محی الدین شیخ سید عبدالقادر جیلانی قطب ربانی، محبوبِ سبحانی سے جا ملتا ہے اور اٹھائیس واسطوں سے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سرورِ کونین حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مل جاتا ہے۔

۱: حضور پاک آفتابِ رسالت سرورِ کائنات حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

۲: حضرت علی المرتضےٰ حیدرِ کرار کرم اللہ وجہہ۔

۳: حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ۔

۴: حضرت خواجہ حبیب عجمی رحمۃ اللہ علیہ۔

۵: حضرت خواجہ داؤد طائی رحمۃ اللہ علیہ۔

۶: حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ۔

۷: حضرت سری سقطی رحمۃ اللہ علیہ۔

۸: حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ۔

۹: حضرت ابوبکر شبلی۔ رحمۃ اللہ علیہ۔

Marfat.com
Marfat.com

۱۰: حضرت عبد الواحد یمنی رحمۃ اللہ علیہ

۱۱: حضرت ابو الفرح طرطوسی رحمۃ اللہ علیہ

۱۲: حضرت ابو الحسن علی القریشی رحمۃ اللہ علیہ

۱۳: حضرت ابو سعید مبارک مخزومی رحمۃ اللہ علیہ

۱۴: اعلحضرت پیران پیر غوث اعظم دستگیر شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ

۱۵: حضرت عبد الرزاق جیلانی رحمۃ اللہ علیہ۔

۱۶: حضرت ابو صالح رحمۃ اللہ علیہ۔

۱۷: حضرت احمد شاہ اولی رحمۃ اللہ علیہ۔

۱۸: حضرت شہاب الدین عمر سہروردی بغدادی۔ رحمۃ اللہ علیہ۔

۱۹: حضرت شمس الدین رحمۃ اللہ علیہ۔

۲۰: حضرت علاؤ الدین رحمۃ اللہ علیہ۔

۲۱: حضرت محمود شاہ رحمۃ اللہ علیہ۔

۲۲: حضرت عبد الجلال رحمۃ اللہ علیہ۔

۲۳: حضرت دم میراں لعل پاک سید بہاول شیر قلندر رحمۃ اللہ علیہ۔

۲۴: حضرت سید نور محمد رحمۃ اللہ علیہ۔

۲۵: حضرت سید ابو المعالی قادری حجروی رحمۃ اللہ علیہ۔

۲۶: حضرت سید شاہ محمد مقیم حجروی رحمۃ اللہ علیہ۔

۲۷: حضرت سید محمد امیر بالا پیرؒ اور حضرت جمال اللہ حیات المیر زندہ پیرؒ

۲۸: حضرت قطب الاقطاب امام بری شاہ عبد اللطیف قادری رحمۃ اللہ علیہ

بحوالہ تذکرہ خوشیہ، دُر العجائب حجرہ شاہ مقیم، تحقیقات چشتیہ اور اولیائے ہند و پاک۔

Marfat.com
Marfat.com

شجرۂ طریقت قادریہ

قُطب الاقطاب سیّد عبدُ اللطیف برّی المعروف برّی اِمام رح

(بحوالہ کُتب نام درالعجائب صفحہ نمبر ۳۲) حجرہ شاہ مقیم۔

حضرت سیّد عبداللطیف برّی امام رح نے حضرت امیر بالا پیر رح کے ہاتھ پر بیعت کی تھی اور حضرت امیر بالا پیر رح نے حضرت شاہ مقیم رح کے ہاتھ پر حضرت شاہ محمد مقیم حضرت سیّد ابو المعالی رح خلیفہ تھے اور حضرت سیّد ابو المعالی رح نے حضرت شاہ نُور محمد کے ہاتھ پر بیعت فرمائی تھی اور حضرت شاہ نور محمد رح کے امام طریقت حضرت دم میراں لعل پاک بہاول شیر قلندر رح تھے اور حضرت بہاول شیر قلندر رح نے حضرت عبد الجلال رح کے دستِ حق پرست پر بیعت کی تھی۔ حضرت عبد الجلال رح حضرت محمود شاہ رح کے خلیفہ تھے۔ اور حضرت محمود شاہ حضرت علاؤ الدّین رح کے۔ حضرت علاؤ الدین رح نے خرقۂ خلافت حضرت شمس الدین سے حاصل کیا تھا۔ اور شمس الدین رح نے حضرت شہاب الدین عمر سُہروردی بغدادی رح سے۔ اور حضرت شہاب الدین حضرت احمد شاہ اولی رح کے خلیفہ تھے اور حضرت احمد شاہ اولی رح حضرت ابو صالح رح کے۔ حضرت ابو صالح رح۔ حضرت عبد الرزاق گیلانی رح کے دستِ مبارک پر بیعت ہوئے اور حضرت عبد الرزاق گیلانی رح نے قطبِ ربانی، محبوب سبحانی حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رح کے ہاتھ پر بیعت فرمائی۔ حضرت ابو سعید مبارک رح حضرت پیرانِ پیر دستگیر محبوبِ سبحانی شیخ سیّد عبد القادر جیلانی رح کے امام طریقت تھے اور حضرت ابو الحسن علی قریشی رح کو خرقۂ خلافت حضرت ابو الفرح طرطوسی رح نے عطا کیا تھا۔ حضرت ابو الفرح طرطوسی رح نے حضرت عبد الواحد یمنی رح کے دستِ

Marfat.com
Marfat.com

مبارک پر بیعت کی۔ اور حضرت عبدالواحد یمنی رح حضرت ابوبکر شبلی رح کے دست مبارک پر بیعت فرمائی اور حضرت ابوبکر شبلی رح کو خرقۂ خلافت حضرت جنید بغدادی رح نے عطا کیا تھا اور حضرت جنید بغدادی رح کو حضرت خواجہ سری سقطی رح نے عطا فرمایا، اور حضرت خواجہ سری سقطی رح کو حضرت خواجہ معروف کرخی رح نے حضرت خواجہ معروف کرخی رح نے حضرت داؤد طائی رح کے دستِ مبارک پر بیعت کی اور حضرت داؤد طائی رح حضرت حبیب عجمی رح کے خلیفہ تھے حضرت حبیب عجمی رح حضرت خواجہ حسن بصری رح کے خلیفہ تھے جنہیں روحانی خلافت ولایت شاہ حضرت علی المرتضیٰ حیدرِ کرار شیرِ خدا کرم اللہ وجہہ سے نصیب ہوئی تھی۔

کتاب "تذکرۂ غوثیہ" میں مصنف خلیفہ حضرت گل حسن شاہ نے تحریر فرمایا ہے کہ حضرت ابوالحسن خورشید علی رح المعروف سید غوث علی شاہ قادری قلندری پانی پتی نے حسبِ دستور خاندان پہلے اپنے والد بزرگوار سے ابتدائی تعلیم، بیعت اور راہنمائی حاصل کی، والد ماجد نے بعد تعلیم و تلقین دیکھا کہ دردِ طلب غالب ہے۔ خود اولیاء اللہ کی بابرکت میں لے جانے لگے اور جہاں جہاں مناسب سمجھا۔ بیعت کرایا۔ چنانچہ حضرت غوث علی رح شاہ قادری قلندری پانی پتی کا شجرۂ قادریہ مندرجہ ذیل ہے جس سے کہا جاسکتا ہے اور مکمل ثبوت ملتا ہے کہ ان کے آباؤ اجداد حضرت سید عبداللطیف رح قادری کاظمی امام بری سرکار کے قادریہ سلسلہ سے بیعت تھے۔

شجرۂ قادریہ

پاک آن ذات بے نشان احد کہ بدر ہیچ سلسلہ نہ رسد

Marfat.com
Marfat.com

لیک اندر طریقۂ ارشاد — دست در دست رہنمایان داد
اشرف الانبیاء حبیب خدا — اسد اللہ باب علم ہدا
ہم حسن ہم حبیب ہم داؤد — باز معروف راہ حق بیمود
زدہ سری جنید و شبلی دم — عبد واحد ابو الفرح ہے ہم
بوالحسن بوسعید آمد باز — غوث اعظم کشودہ پردہ راز
عبد الرزاق شد از و صالح — اقتدا ایش نمود ابو صالح !
از پس شاہ احمد اولے — کرد دعوت شہاب دین بخدا
شمس دین ست پس علاؤ الدین — باز نور محمد ست ببین
بعد محمود ہست عبد جلالے — پس بہاول شیر قلندر خوشحالے
بو المعالی ست رہنمائے یقین — باز حضرت مقیم محکم دینے
بعد سید امیر بالا پیر — راہ عبد اللطیف بری گیر
شیخ درویش و خان احمد شاہ — باز عبد اللطیف حق آگاہ
مدح شاہ ست و سید اعظم علی — شاہ غوث علی ہے و مولائے
شہ سوار معارک تجرید — تاجدار ممالک توحید

شجرۂ طیبہ صدیقیہ نقشبندیہ

سجادہ نشین حضرت علامہ علاؤ الدین صدیقی صاحب نقشبندی
دربار عالیہ نقشبندیہ نیریاں شریف۔ تراڑکھل۔ پونچھ

۱؎ سرور ہر دو سرا محبوب کبریا احمد مجتبےٰ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ۲؎ حضرت اسد اللہ غالب۔ علی المرتضےٰ علیہ السلام۔ حضرت حسن بصری ۳؎ حضرت خواجہ حبیب عجمی حضرت خواجہ داؤد طائی۔

Marfat.com
Marfat.com

اے خداوندا تو ذاتِ کبریا کے واسطے
رحم فرما ہادیٔ ہر دو سرا کے واسطے

حامد و حماد و احمد اور محمود و حمید
مرکز و محور محمد مصطفےٰ کے واسطے

تیرے در پہ آ پڑا ہوں بخش دے میرے گناہ
سیدِ کونین و شاہِ انبیاء کے واسطے

صدق دے صدیقؓ کا اور روشنی سلمانؓ کی
قاسمؒ و جعفرؒ امام اصدقا کے واسطے

بایزیدؒ و بوالحسنؒ و بوعلیؒ، یوسفؒ جمیل
عبد خالقؒ، عارفؒ، محمودؒ الثنا کے واسطے

عشق و الفت ہو عطا ہر عزیزانِ علیؒ
اور سماسیؒ، شاہ کلالؒ ذوالعطا کے واسطے

نقش اللہ اور مشامِ عطرِ وحدت ہو عطا
شاہ بہاؤ الدین، علاؤ الدین سخا کے واسطے

نارِ دوزخ ذلتِ دنیا و عقبیٰ سے بچا
خواجہ یعقوب، عبید اللہ شاہ کے واسطے

زہد و تقویٰ ہو عنایت خواجہ زاہد کے طفیل
محمد درویش اور محمد مقتداؒ کے واسطے

صدقہ باقی باللہ مجھ کو دے بقا میرے خدا
اور مجدد شیخ احمد مقتداؒ کے واسطے

شاہ حسینؒ و عبدِ باسطؒ عبد قادر ذوالکرم
خواجہ محمودؒ اور عبداللہ شاہ کے واسطے

خواجہ عبد الغفورؒ، عبد المجید، عبد العزیزؒ
استقامت ہو عطا ان بے ریا کے واسطے

معرفت کی منزلیں سب کے لئے آسان کر
خواجہ سلطان الملوک الاولیاء کے واسطے

شاہ نظام الدین نظامِ معرفت کے تاجدار
خواجہ محمد قاسمؒ ہادیٔ راہنما کے واسطے

ہو عطا رحمت ہدایت، حبِّ محبوبِ خدا
کھیاں، موہڑے والے ہر دو پیشوا کے واسطے

قلب نورانی ہو حاصل ہوں مفاتیح غیوب
خواجہ محمد زاہد مقبول الدعا کے واسطے

پیر مخدومِ جہاں، مرشدِ نا، امام قلب روح
غلام محی الدین صاحب باالقا کے واسطے

دین کو دی زندگی روحانیت کو روح دی
مردِ کامل محی الدین صاحب عطا کے واسطے

پیرِ ثانی پرمعانی اور لاثانی سے ولی
با شریعت با طریقت با صفا کے واسطے

رفعتِ دین ہو عطا ہر علاؤ الدین سے
ولی جانشین اعلحضرت باخدا کے واسطے

عامل مفتاح مرشد قاسمؒ فیضانِ حق سے
پیر صدیقی مہ صدق و صفا کے واسطے

Marfat.com
Marfat.com

خواجگان نقشبندی کا وسیلہ ہو قبول — دین و دُنیا کے ہمارے مُدعا کے واسطے
انکے نقشِ قدم پر ثابت قدم فرما ہمیں — اپنی ذاتِ پاک و فخرِ انبیاء کے واسطے
الٰہی جان و دِل سے جُملہ خلفاء و مُرید — اپنے مُرشد پر فدا تیری رضا کے واسطے

مولانا رُوم نے کیا خُوب فرمایا ہے

یک زمانہ صحبتِ با اولیاء — ایک ساعت اولیاء کی ہمرہی
بہتر از صد سالہ طاعت بے ریا — بے ریا سو سال عبادت سے بڑی

ہر کہ خواہد ہمنشینی با خُدا — جو خُدا کے پاس چاہے بیٹھنا
او نشیند در حضورِ اولیاء — اولیاء کے پاس سیکھئے بیٹھنا

اولیاء راہست قدرت از اِلٰہ — اولیاء اللہ کو وہ طاقت ملی
تیرِ جستہ باز گرداند ز راہ — جس سے نکلے تیر کی ہو واپسی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اورادِ نظیریّہ

بیادگار: غوث المعظم رہبرِ اعظم اعلیحضرت الحاج پیر نظیر احمد صاحب طریقت نسبتِ رسُولی
حسبِ اجازت: غوثِ زمان قطبِ دوران قیومِ وقت منبعِ جود و عرفان فخرالاولیاء
اعلیحضرت الحاج پیر ہارون الرشید صاحب کیانی مدظلہٗ العالی دربارِ عالیہ موہڑہ شریف

Marfat.com
Marfat.com

تحصیل کوہ مری ضلع راولپنڈی ۔

اورادِ نظیریہ

حضور قبلۂ عالم سرکارِ مرشدی حضرت پیر نظیر احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد ہے کہ تمام مسلمان خصوصاً اہلِ طریقت اصحاب اکل حلال اور صدق مقال پر پورے پورے کاربند رہ کر اسوۂ جناب رسول کریم علیہ الصلوٰۃ و تعلیم کی مکمل پیروی کریں اور نسبت رسولی حاصل کریں ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے اصحاب کبار اور صلحائے اُمت کے نقش قدم پر چلیں اور قرآن و حدیث شریعت پر عمل پیرا ہو کر مالک الملک وحدہٗ لاشریک لہٗ کے عشق و محبت میں سرشار ہو جائیں، اور اس طرح قربِ الٰہی اور معرفتِ حق کی نعمات لازوال حاصل کریں ۔

ہر جگہ برادرانِ طریقت باہمی اُلفت و محبت کا رابطہ قائم رکھیں اور جماعتی صورت میں حلقہ ہائے ذکر و فکر قائم کر کے اپنے اوراد و وظائف کے اذکار و اشغال کا سلسلہ جاری رکھیں اور مقدس اسلام اور تمام برادرانِ ملت کی خدمت کو اپنی زندگی کا نصب العین اور فرض سمجھ کر صحیح مسلمانی کا درجہ حاصل کریں اور عند اللہ ماجور ہوں ۔

آدابِ وظائف : یہ نہایت ضروری اور مقدم امر ہے کہ کلمات اسماء الحسنیٰ اوراد عیہ کے الفاظ صحیح طور پر پڑھنا سیکھ لیا جائے اور اگر حلقہ میں کوئی نو وارد بھی شامل ہو تو اس کی لفظی غلطی کی اصلاح اور درستی پہلے تربیت یافتہ اصحاب کرا دیں ۔

Marfat.com
Marfat.com

حلقہ میں دو زانوں ہو کر بیٹھیں، لیکن بصورتِ عذر چوپڑ مار کر بھی
سکتے ہیں۔
اوراد شریف پڑھتے وقت کسی قسم کی گفتگو وغیرہ نہیں کرنی چاہیئے اور
ہی اشارات وغیرہ ہونے چاہئیں، بلکہ نہایت خشوع و خضوع کے ساتھ
تھ اذکار جاری رکھے جائیں۔
دُعا کے وقت اپنی شرعاً جائز حاجات کو دِل میں رکھ کر آمین آمین
ہتے جائیں۔ آواز متوسط ہو نہ زیادہ بلند اور نہ زیادہ پست۔
مراقبہ کے وقت آنکھیں بند کر کے دِل میں اِسمِ ذات پڑھنا
روع کریں اور اپنے قلوب کو خیالات ماسوائے اللہ سے خالی اور پاک
رکے ذاتی نور کی طرف متوجہ ہو کر اسی نور میں محو ہو جائیں۔
حضور قبلہ عالم جناب پیر نظیر احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ
ور حضرت خواجہ الحاج پیر ھارون الرشید صاحب سجادہ نشین
دربارِ عالیہ موہڑہ شریف کے معمولات و اوراد جو حسب الحکم حضور اقدس
برائے طبقہ مُریدین و مخلص پیش ہے۔ تاکہ عقیدت مندوں کو اس فیض
کے چشمہ جاریہ سے محروم نہ رہنا پڑے۔

۵۰ نفر	۲۵ نفر	۱۵ نفر	۱۰ نفر	۵ نفر	۱ نفر	اوراد
تعداد وظیفہ مطابق افراد حلقہ						
۴	۸	۱۳	۱۹	۳۷	۱۸۱	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
۴	۸	۱۳	۱۹	۳۷	۱۸۱	لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
						سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا

Marfat.com
Marfat.com

اوراد	تعداد وظیفہ مطابق افراد حلقہ					
	۱ نفر	۵ نفر	۱۰ نفر	۱۵ نفر	۲۵ نفر	۵۰ نفر
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝	۱۸۱	۳۷	۱۹	۱۲	۸	۴
دُرُودِ شریف ابراہیمی						
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ؕ	۱۸۱	۳۷	۱۹	۱۳	۸	۴
سیدالاستغفار						
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ؕ	۱۸۱	۳۷	۱۹	۱۳	۸	۴
آیۂ کریمہ						
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝	۱۴۰	۲۸	۱۴	۱۰	۶	۳
سُورۃ فاتحہ						
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۝						

Marfat.com
Marfat.com

اوراد	تعداد وظیفہ مطابق افراد حلقہ					
	۱ نفر	۵ نفر	۱۰ نفر	۱۵ نفر	۲۵ نفر	۵۰ نفر
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۙ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۙ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۙ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ ۙ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۧ اٰمِیْنَ	۷	۷	۷	۷	۷	۷
سورۃ اخلاص						
قُلْ ھُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ یَلِدْ ۙ وَلَمْ یُوْلَدْ ۙ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ	۹	۹	۹	۹	۹	۹
آیۃ الکرسی						
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ						

Marfat.com
Marfat.com

اوراد	۱ نفر	۵ نفر	۱۰ نفر	۱۵ نفر	۲۵ نفر	۰
مِنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ						
كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ						
وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ						
الْعَظِيْمُ	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
اَللّٰهُ الْحَسِيْبُ	۶۶۲۱	۱۳۱۵	۶۶۳	۴۷۲	۲۶۵	۴۳
دُعَا						
لَطِيْفٌ	۱۶۷۲۱	۳۳۴۵	۱۶۷۲	۱۱۱۵	۶۶۹	۳۴۵
يَا مُجِيْبُ السَّمِيْعُ	۱۸۸۱	۳۷۷	۱۸۹	۱۲۶	۷۶	۳۸
يَا وَهَّابُ	۲۱۱۰	۴۴۲	۲۱۱	۱۴۰	۸۵	۴۲
يَا بَارِئُ	۲۹۱	۵۹	۳۰	۲۱	۲	۶
يَا قَابِضُ	۹۸۴	۱۹۷	۹۹	۶۰	۴۰	۲۰
يَا عَلِيُّ الْعَظِيْمُ	۱۸۱	۳۷	۱۹	۱۳	۸	۴
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ	۲۶۵	۵۳	۲۷	۱۸	۱۱	۶
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ	۴۳۵	۸۷	۴۴	۲۹	۱۸	۹
يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ	۱۹۲	۳۹	۲۰	۱۳	۸	۴
يَا غَفُوْرُ يَا رَحِيْمُ	۱۹۲	۳۹	۲۰	۱۳	۸	۴
يَا جَوَّادُ يَا كَرِيْمُ	۱۹۲	۳۹	۲۰	۱۳	۸	۴
يَا عَلَّامُ الْغُيُوْبِ	۱۹۲	۳۹	۲۰	۱۳	۸	۴
يَا وَدُوْدُ يَا عَطُوْفُ	۱۸۱	۳۷	۱۹	۱۳	۸	۴

Marfat.com
Marfat.com

اوراد	ا نفر	۵ نفر	۱۰ نفر	۱۵ نفر	۲۵ نفر	۵۰ نفر
یَا بَاقِیُ	۱۹۲	۳۹	۲۰	۱۳	۸	۴
یَا بَاسِطُ	۲۱۱	۴۳	۲۲	۱۵	۹	۵
یَا کَبِیْرَ الْمُتَعَال	۱۹۲	۳۹	۲۰	۱۳	۸	۴
سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ۔	۱۸۰	۳۶	۱۸	۱۲	۸	۴
یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ	۱۸۱	۳۷	۱۹	۱۳	۸	۴
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝	۱۸۱	۳۷	۱۹	۱۳	۸	۴
یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ ۝	۱۱۴۱	۲۲۹	۱۱۵	۷۷	۴۶	۳
دُعَــا						
صلوٰۃ الخوف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَنَا اَمَانًا مِّنْ کُلِّ خَوْفٍ ۝	۱۸۲	۳۷	۱۹	۱۳	۸	۴
سُورۃ فاتحہ (الحمد شریف)	۱	۱	۱	۱	۱	۱

ارشادات :

مُراقبہ : ۳ منٹ

جناب حضرت خواجہ الحاج پیر ہارُون الرّشید صاحب مدظلہٗ العالی

بعد نمازِ فجر۔ اَلْحَمْدُ شریف ۲۱ بار۔

بعد نمازِ عشاء۔ دُرود شریف ۱۴۱ بار۔

Marfat.com
Marfat.com

ذکرِ خفی - اسمِ ذات (اَللّٰہُ ھُوْ)
جب سانس اندر جائے تو اَللّٰہ
جب سانس باہر آئے تو ھُوْ
نماز پنجگانہ باجماعت ادا کریں۔

شجرہ مبارکہ منظومہ مختصرہ
خاندانِ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ نظیریہ رشیدیہ
(قدس اللہ الرھم)

یا الٰہی خستہ حالم رحم کُن بر حالِ ما
آنکہ دارم بفضلت نیست جز تو دالِ ما

گشتہ طاعاتم قلیل و سُوءِ اعمالم کثیر
فاعفُ عنّی کُلَّ ذنبٍ بہرِ اصحابِ العُلا

از کرم معمور دارو کُن منور قلبِ ما
از طفیلِ انبیاء و اولیاء و اتقیا

از طفیلِ حضرتِ ہارون رشید بے ریا
اوکہ شُد مسند نشین نائب خیر الوریٰ

بہرِ مولانا نظیر احمد جمال الاولیاء
غوث الامت خواجہ قاسم حبیب کبریا

قبلۂ عالم نظام الدین سلطان الملوک
حضرت عبد العزیز عبد المجید اتقیائ

گُل محمد خواجہ عبد الصبورِ اہلِ ذوق
حافظ احمد شاہ عنایت عبد اللہ باوفا

خواجہ محمود قادر باسط و شاہ حسین
شیخ سرہندی مجدد باقی اہلِ بقائ

شاہ محمد امکنہ درویش و زاہد بے ریا
خواجۂ احرارِ شاہ یعقوب چرخی پر ضیائ

شیخ علاؤ الدین خواجہ نقشبند و شاہ کلال
خواجۂ بابا سماسی و علیؒ باسخا

خواجۂ محمود عارف عبد خالق باکمال
خواجۂ بو یوسف و شاہ بو علیِ اصفیا

ابو الحسن خرقانی حضرت بایزید علیں جان
جعفر صادق امام قاسم صدق و صفا

Marfat.com
Marfat.com

حضرت سلمانؓ آں صدیق اکبرؓ یارِ غار سیدِ عالم محمد ﷺ مصطفےٰ نورِ خدا
کُن منور قلب ما از نیّرِ عرفانِ خویش
بہرِ ذاتِ پاک خود اے خالقِ ارض و سما

○

شجرہ شریف (منثور)

خاندان نقشبندیہ، مجددیہ، نظیریہ رشیدیہ دربارِ عالیہ موہڑہ شریف۔

---

۱ : الٰہی بطفیلِ حضرت پیر ہارون الرشید صاحب، مدظلہ العالی
۲ : الٰہی بطفیلِ حضرت پیر نظیر احمد صاحب، رہبرِ اعظم طریقت نسبتِ رسولی رحمۃ اللہ علیہ۔ ۳ : الٰہی بطفیلِ حضرت خواجہ محمد قاسم رحمۃ اللہ علیہ
۴ : الٰہی بطفیلِ حضرت خواجہ نظام الدین (کہیاں والے) رحمۃ اللہ علیہ
۵ : الٰہی بطفیل حضرت سلمان محمد ملوک رحمۃ اللہ علیہ۔ ۶ : الٰہی بطفیلِ حضرت خواجہ عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ۔ ۷ : الٰہی بطفیلِ حضرت عبد المجید رحمۃ اللہ علیہ
۸ : الٰہی بطفیلِ حضرت خواجہ گل محمد رحمۃ اللہ علیہ۔ ۹ : الٰہی بطفیلِ حضرت خواجہ عبد الصبور رحمۃ اللہ علیہ۔ ۱۰ : الٰہی بطفیلِ حضرت خواجہ حافظ احمد رحمۃ اللہ علیہ
۱۱ : الٰہی بطفیل حضرت سید عنایت اللہ رحمۃ اللہ علیہ۔ ۱۲ : الٰہی بطفیلِ حضرت شیخ عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ۔ ۱۳ : الٰہی بطفیل حضرت خواجہ سید محمود رحمۃ اللہ علیہ۔ ۱۴ : الٰہی بطفیل سید عبد القادر رحمۃ اللہ علیہ۔ ۱۵ : الٰہی بطفیل حضرت خواجہ عبد الباسط رحمۃ اللہ علیہ۔ ۱۶ : الٰہی بطفیلِ حضرت خواجہ سید شاہ حسین رحمۃ اللہ علیہ۔ ۱۷ : الٰہی بطفیل امام ربانی مجدد الف ثانی

Marfat.com
Marfat.com

حضرت شیخ احمد فاروقی رحمۃ اللہ علیہ۔ ۱۸: الٰہی بطفیلِ حضرت خواجہ محمد باقی باللہ رحمۃ اللہ علیہ۔ ۱۹: الٰہی بطفیلِ حضرت خواجہ محمد اُمکنکی رحمۃ اللہ علیہ ۲۰: الٰہی بطفیلِ حضرت مولانا درویش محمد رحمۃ اللہ علیہ۔ ۲۱: الٰہی بطفیلِ حضرت مولانا محمد زاہد ولی رحمۃ اللہ علیہ۔ ۲۲: الٰہی بطفیلِ حضرت خواجہ عبید اللہ احرار رحمۃ اللہ علیہ۔ ۲۳: الٰہی بطفیلِ حضرت مولانا یعقوب چرخی رحمۃ اللہ علیہ ۲۴: الٰہی بطفیلِ حضرت خواجہ علاؤ الدین عطار رحمۃ اللہ علیہ۔ ۲۵: الٰہی بطفیلِ امامِ طریقت حضرت خواجہ بہاؤ الدین نقشبند رحمۃ اللہ علیہ۔ ۲۶: الٰہی بطفیلِ حضرت سید امیر کلال رحمۃ اللہ علیہ۔ ۲۷: الٰہی بطفیلِ حضرت محمد بابا سماسی رحمۃ اللہ علیہ۔ ۲۸: الٰہی بطفیلِ حضرت خواجہ عزیزان علی رامیتنی رحمۃ اللہ علیہ ۲۹: الٰہی بطفیلِ حضرت خواجہ محمود انجیر فغنوری رحمۃ اللہ علیہ۔ ۳۰: الٰہی بطفیلِ حضرت خواجہ محمد عارف ریوگری رحمۃ اللہ علیہ۔ ۳۱: الٰہی بطفیلِ حضرت خواجہ عبدالخالق غجدوانی رحمۃ اللہ علیہ۔ ۳۲: الٰہی بطفیلِ حضرت خواجہ ابو یوسف ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ۔ ۳۳: الٰہی بطفیلِ حضرت خواجہ ابو علی فارمدی رحمۃ اللہ علیہ۔ ۳۴: الٰہی بطفیلِ حضرت خواجہ ابو الحسن خرقانی رحمۃ اللہ علیہ۔ ۳۵: الٰہی بطفیلِ حضرت سلطان العارفین بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ۔ ۳۶: الٰہی بطفیلِ حضرت سید امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ۔ ۳۷: الٰہی بطفیلِ حضرت امام قاسم بن محمد بن ابو بکر رضی اللہ عنہ۔ ۳۸: الٰہی بطفیلِ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہما۔ ۳۹: الٰہی بطفیلِ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ ۴۰: الٰہی بحق حضور سید المرسلین خاتم النبیین حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ بر عاجزاں رحم وکرم بفرماید۔ آمین!

Marfat.com
Marfat.com

شجرہ شریف

(منظوم بہ زبانِ پنجابی)

لکھ شکر بخشنہار دا	ستار دا غفار دا	رب مالک و مختار دا	خلقت دے پالنہار دا
اُسدا کوئی ثانی نہیں	واجب ہے امکانی نہیں	ہیئی کدیں فانی نہیں	خالق ہے نوروں نار دا
صَلِّ عَلیٰ صَلِّ عَلیٰ	حضرت محمد مصطفےٰ صلعم	محتاج ہے شاہ و گدا	جسدی سخی سرکار دا
صدقے نبی دی شان توں	کونین دے سلطان توں	قربان ہاں دل جان توں	میں احمد مختار دا
حضرت رسُولِ مجتبےٰ	کیتا کرم بے انتہا	رب تھیں بڑھایا مرتبہ	صدیق یارِ غار دا
بوبکرؓ نوری شان نے	کیتے ہیں جگ وچ جاننے	پھر حضرت سلمانؓ نے	لڑ پھڑیا شاہ اسوار دا
صدیق دے نورِ نظر	بیٹے محمد دا پسر	قاسم شاہ والا گہر	پوتا نبی دے یار دا
ہے جعفر صادق ولی	وحدت دے بوٹے دی کلی	آلِ نبی ۔ ابن علی	ہے ڈُبیاں نوں تلدا
شاہ بایزیدؒ اہل سُبل	ہے جعفری باغے دا پھل	سوہنا تے خوشبودار گل	بسطام دے گلزار دا
خرقان دے شاہِ سخا	ابوالحسنؒ گنج غنا	سائل تھا دروازے کھڑا	شاہ غزنی و قندھار دا
شاہ فارمد دے بوعلیؒ	ہمدانی بویوسف ولیؒ	پیر عبد خالق شاہ سخی	ہیں آسرا نادار دا
سلطان عارف ریوگری	محمود خواجہ فغنوری	حضرت علی رامیتنی	تکیہ ہیں او گنہار دا
سماسی بابا نامور	خواجہ محمد راہبر	کردا کرم والی نظر	کم عاجزاں دے سار دا
سید کلالؒ آقائے ما	ہے پیر و مرشد راہنما	خواجہ بہاؤالدین دا	شاہ بادشاہ سوخار دا
غم دُور اس مسکین دے	صدقے بہاؤالدینؒ دے	صدقے علاؤالدینؒ دے	صدقہ ہشم عطار دا
یعقوب چرخی شاہ نے	راہ پائے لکھ گمراہ نے	حضرت عبیداللہ نے	پایا لقب احرار دا

Marfat.com
Marfat.com

زاہدؒ سراج الاولیاء	درویش شاہِ اصفیاءؒ	دستگیر عالی مقتداء	آپ کر میں بیڑا سرور دا
شاہ باقی باللہ نورِ حق	کامل ولی منظورِ حق	ہیں مرشد مامور حق	ادا دستار اس سچیار دا
شیخ احمد عالی نسب	بابا محمد والقب	مرشد نے بھی کیتا ادب	اس شاہ نبی خاص دا دلدار دا
یا شاہ حسین اہلِ عطا	یا خواجہ باسطؒ پیشوا	یا شاہ عبدالقادرا	اس منگتا [illegible] دا
محمود سید شاہ جی	یا پیر عبداللہؒ جی	سید عنایت اللہ جی	چارہ کرو بیمار دا
اے حافظِ احمد ولی	عبدالصبورؒ مرشدی	شاہ گل محمد سیدی	طالب ہاں میں دیدار دا
عبدالمجید تاجور	عبدالعزیز راہبر	خواجہ ملوک اہلِ نظر	دارو ہیں ہر آزار دا
خواجہ نظام الدین میرا	قبلہ وکعبہ راہنما	قاسمؒ امام الاولیا	رہبر یاروں [illegible] دا
حضرت نظیر احمد شہا	عاجز تے کر فیض و عطا	نظرِ کرم بہر خدا	صدقہ شہ ابرار دا
مرشد نے اپنی مہر تھیں	اپنا بنایا جانشیں	ہارون رشید انور جبیں	مطلع تجلی انوار دا

ایہہ مرشدی پیغام ہے
کیہاں تھیں بھریا جام ہے
ایہہ خادمِ اسلام ہے
ایہہ نور اس دربار دا

مناقب فی المدح الشیخ الطریقت غوث اعظم، رہبرِ اعظم طریقت

نسبت رسول اعلحضرت الحاج پیر نظیر احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ

بیڑاں والا پیر قطب زمانے دا	کامل مرد فقیر قطب زمانے دا	موہڑے والا پیر قطب زمانے دا
ابن محمد قاسم خواجہ قطب زمانے دا	سیداں والے دیس دا راجہ بیڑاں والا پیر قطب زمانے دا	ولی ہے امیر کبیر کامل مرد فقیر قطب زمانے دا

Marfat.com
Marfat.com

مکی مدنی نور چمکدا
قطب زمانے دا
غوث الاعظمؒ بوٹا لایا
قطب زمانے دا
مرشد عالی پیر پیارا
قطب زمانے دا
کہیاں دیو چہ لائے ڈیرے
قطب زمانے دا۔
کہیاں تھیں جدوں چھکاں پیاں
قطب زمانے دا
مرشد والا حکم بجایا
قطب زمانے دا
مور چکور تے ہور پرندے
قطب زمانے دا
سب نوں حق دا راہ دکھاوندا
قطب زمانے دا
لڑ لگیاں دی لاج رکھیندا
قطب زمانے دا
عالم اکمل، عارف اعظم
قطب زمانے دا
سوہنے مکھ تھیں پھُل جھڑدے

ہے صدیقی لعل دمکدا
چھیڑاں والا پیر قطب زمانے دا
مرشد نے پروان چڑھایا
چھیڑاں والا پیر قطب زمانے دا
شاہ نظام الدین سچیارا
چھیڑاں والا پیر قطب زمانے دا
نور کھنڈایا چار چوفیرے
چھیڑاں والا پیر قطب زمانے دا
پیر نظیر نے دل وچہ لیاں
چھیڑاں والا پیر قطب زمانے دا
جنگل دیو چہ منگل لایا
چھیڑاں والا پیر قطب زمانے دا
ہو کے مست گواہیاں دیندے
چھیڑاں والا پیر قطب زمانے دا
علیاں بھریاں نوں گل لاوندا
چھیڑاں والا پیر قطب زمانے دا
گھر آیاں نوں سب کجھ دیندا
چھیڑاں والا پیر قطب زمانے دا
علم و عمل دا درس مجسم
چھیڑاں والا پیر قطب زمانے دا
لفظ نگینے دل وچہ جڑدے

سرہندی تنویر!
کامل مرد فقیر قطب زمانے دا
بخشیا فیض قدیر
کامل مرد فقیر قطب زمانے دا
وسدا وچ کشمیر
کامل مرد فقیر قطب زمانے دا
چڑھیا بدر منیر
کامل مرد فقیر قطب زمانے دا
نورانی تصویر!!
کامل مرد فقیر قطب زمانے دا
کیتا جگ تسخیر
کامل مرد فقیر قطب زمانے دا
پڑھدا جد تکبیر
کامل مرد فقیر قطب زمانے دا
بخشاوندا تقصیر!
کامل مرد فقیر قطب زمانے دا
داتا سخی امیر!
کامل مرد فقیر قطب زمانے دا
قرآنی تفسیر!
کامل مرد فقیر قطب زمانے دا
کردا جد تقدیر

Marfat.com
Marfat.com

قطب زمانے دا
پاک کلام تے پاک طریقت
قطب زمانے دا
دلاں دی کردا دور سیاہی
قطب زمانے دا
بھلیاں ہویاں نوں راہ پاوے
قطب زمانے دا
عشق نے عشق دی بازی جتی
قطب زمانے دا
عشق دی منزل اوکھی بھاری
قطب زمانے دا
پینڈہ مشکل راہ دوراڈہ
قطب زمانے دا
ویری ویر نہ کجھ کر سکے
قطب زمانے دا
ہویا دل دا دور انھیرا
قطب زمانے دا
عشق مراد، مرید سلیمی
موہڑے والا پیر قطب زمانے دا

چیڑاں والا پیر قطب زمانے دا
پاک عمل تے پاک حقیقت
چیڑاں والا پیر قطب زمانے دا
ونڈدا سب نوں نور الٰہی
چیڑاں والا پیر قطب زمانے دا
ڈبیاں جاندیاں پار لنگھا دے
چیڑاں والا پیر قطب زمانے دا
عشق نوں عشق نے قوت دتی
چیڑاں والا قطب زمانے دا
کیتی اساں نہ کجھ تیاری
چیڑاں والا پیر قطب زمانے دا
رب دا ولی وسیلہ ساڈا
چیڑاں والا پیر قطب زمانے دا
دشمن دشمنیاں کر کر تھکے
چیڑاں والا پیر قطب زمانے دا
جگ جگ چمکے ایہہ جن میرا
چیڑاں والا پیر قطب زمانے دا
خانہ زاد غلام قدیمی
چیڑاں والا پیر قطب زمانے دا

کامل مرد فقیر قطب زمانے دا
سرتا پا تطہیر !
کامل مرد فقیر قطب زمانے دا
روشن کرے ضمیر
کامل مرد فقیر قطب زمانے دا
بدل دیوے تقدیر
کامل مرد فقیر قطب زمانے دا
روکے قضا دا تیر !
کامل مرد فقیر قطب زمانے دا
کرسی خود تدبیر
کامل مرد فقیر قطب زمانے دا
ہوسیے کیوں دلگیر !
کامل مرد فقیر قطب زمانے دا
رب دی ہے شمشیر
کامل مرد فقیر قطب زمانے دا
مرشد پاک نظیر !
کامل مرد فقیر قطب زمانے دا
پیر پیراںؒ دا پیر
اس مستانے دا
کامل مرد فقیر قطب زمانے دا

Marfat.com
Marfat.com

شجرہ نسب

بابا لعل شاہ قلندر سوراسی شریف نیومری

یہ شجرہ نسب سوراسی سیداں شریف نیومری سے حاصل کیا گیا ہے
آپ کا نام بابا سید لعل حسین شاہ کاظمی قلندر زماں ہے۔
○ بن حضرت سید مردان علی شاہ کاظمی رحمۃ اللہ علیہ ○ بن حضرت سید کریم حیدر شاہ کاظمی رحمۃ اللہ علیہ۔ ○ بن حضرت سید رحمت علی شاہ کاظمی رحمۃ اللہ علیہ ○ بن حضرت سید قطب شاہ کاظمی رحمۃ اللہ علیہ ○ بن حضرت سید عیسیٰ سلطان شاہ کاظمی رحمۃ اللہ علیہ ○ بن حضرت سید اسحاق شاہ کاظمی رحمۃ اللہ علیہ۔ ○ بن حضرت سید فیروزال شاہ کاظمی رحمۃ اللہ علیہ ○ بن حضرت سید رینیاں شاہ کاظمی رحمۃ اللہ علیہ ○ بن حضرت سید قادریاں شاہ کاظمی رحمۃ اللہ علیہ ○ بن حضرت سیدنا امام موسیٰ کاظم علیہ السلام ○ بن حضرت سیدنا امام جعفر صادق علیہ السلام ○ بن حضرت سیدنا امام محمد باقر علیہ السلام ○ بن حضرت سیدنا امام زین العابدین علیہ السلام ○ بن مظلوم کربلا و سید الشہداء حضرت سیدنا امام حسین علیہ السلام ○ بن حضرت سیدنا امیر المومنین ید اللہ حضرت علی المرتضیٰ شیر خدا، حیدر کرار، مشکل کشا کرم اللہ وجہہ۔

شجرہ طیبہ منظوم

سلسلۂ عالیہ قادری، سہروردی، ابو العلائی، نقشبندی، مجددی، چشتی

Marfat.com
Marfat.com

صابری، نظامی، جہانگیری، حسنی، نقیبی، پیشوائے واصلین مقتدائے عاشقین
اعلحضرت خواجہ فقیر صوفی **محمد نقیب اللہ شاہ** رح
سجادہ نشین آستانہ عالیہ نقیب آباد شریف قصور

حمد بے حد جنابِ کبریا کے واسطے — تحفۂ صلوٰۃ شاہ مصطفےٰ ؐ کے واسطے
یا مرے اللہ جملہ انبیاء کے واسطے — حاجتیں بر لا مری کل اولیاء کے واسطے
پڑھ تحیۃ اہلبیتؑ اور چار یاروں کی ضرور — پھر ادب سے ہاتھ اُٹھا اپنی دُعا کے واسطے
میرے مولا پیروی مُرشد کی کر مجھ کو نصیب — حضرت خواجہ فقیر صوفی محمد نقیب اللہ شاہ رح پیر پیشوا کے واسطے
اے خُدا کر دے عطا توفیقِ اعمالِ حسن — بُوالحسن شاہِ رئیس الاولیاء کے واسطے
ظاہر و باطن میرا ہو حُسنِ یُوسف کی طرح — حضرت بُو یُوسف رحمت نما کے واسطے
مجھ کو اپنے عشق میں متوالا کر دے اے خُدا — حضرت عبد العزیز اُلفت نما کے واسطے
تیری رحمت کا ہو سایہ اے رحیم بے مثال — شاہ رحیم الدین سید خوش لقا کے واسطے
دِل میں دردِ عشق ہو میرے الٰہ العالمین — حضرت بُو بکر شبلی باخُدا کے واسطے
اِلتجا مقبُول فرما مالکِ ارض و سما — فضل کر حضرت جنید پیشواء کے واسطے
عاجز و لاچار ہوں مجھ پر کرم کر اے کریم — شاہ سری سقطی تاج الاولیاء کے واسطے
خود فراموشی عطا کر مست اور بے خود بنا — حضرت معرُوف کرخی راہ نما کے واسطے
نعمتِ صبر و رضا سے دِل مرا معمُور کر — شاہ امام دیں علی مُوسیٰ رضا کے واسطے
باز رکھ عصیاں سے مجھ کو اے مرے پروردگار — مُوسیٰ کاظم امام الاولیاء کے واسطے
معرفت کے نُور سے دِل کو مرے معمُور کر — جعفرِ صادق شاہِ صدق و صفا کے واسطے
نُورِ عرفاں سے الٰہی راہِ حق مجھ کو دکھا — حضرت باقر شاہِ جود و سخا کے واسطے
راہ میں تیرے ہوں ثابت قدم اے بے نیاز — پیشوائے عابداں زین العبا کے واسطے

Marfat.com
Marfat.com

بت کون و مکاں فخرِ زمین و آسمان — سیّد الشہداء شہیدِ کربلا کے واسطے
تی اِلَّا علی لا سیفَ اِلّا ذوالفقار — پیشوائے دین علی المرتضیٰ کے واسطے
تے دم تک لب پہ ہو نامِ محمدِ مصطفےٰ — سیّد الکونین ختم الانبیاء کے واسطے
رہ عاجز ہوں یارب کر مری توبہ قبول — خواجہ صوفی محمد حسن شاہ سلطان الاولیا کیواسطے
ب ہو بیدار مرا یا اللہ العالمین — شاہ عنایت حسن ظلِ کبریا کے واسطے
دعا مقبول میری صدقۂ لا تقنطوا — شہنشاہِ محمد نبی رضا کے واسطے
کو میرے یا خدا دے زندگی و تازگی — شاہ عبدالحیٔ مقبول الدعا کے واسطے
کو اپنی بارگاہِ احدیت میں کر قبول — مخلص الرحمٰن جہانگیرِ ہدیٰ کے واسطے
مدد میری خدایا ہر گھڑی ہر حال میں — شاہِ امداد علی باصفا کے واسطے
کو اپنے ذکر و فکر و شغل میں مصروف رکھ — شاہ محمد مہدی نورالوریٰ کے واسطے
رِ ایماں سے مرے دل کو منور کر خدا — حضرت مظہر حسین حاجت روا کے واسطے
حتِ دل دے مجھے اور دور کر دے فکرِ غیر — فرحت اللہ افتخار الاولیاء کے واسطے
سن و خوبی سے مرے دل کو خدایا کر حسن — حسن علی شاہِ حسن ابرِ سخا کے واسطے
ممتِ دین سے مجھے کر یا الٰہی سرفراز — شاہِ منعم پاکبازِ اتقیاء کے واسطے
کھ شریعت اور طریقت پر مجھے ثابت قدم — شاہِ خلیل الدین سید مہ لقا کے واسطے
فس کی روباہ بازی سے خلاصی دے مجھے — میر سید جعفر شمس الضحیٰ کے واسطے
ور کر میری خودی اور اہلِ دل کر دے مجھے — سیّد اہل اللہ میر اہلِ صفا کے واسطے
ظم کر میرا قبول اے بادشاہِ دو جہاں — شاہ نظام الدین سید الاولیاء کے واسطے
تقیائے دین و دنیا ہو مجھے یارب نصیب — شاہِ تقی الدین شاہِ اتقیاء کے واسطے
یا الٰہی تیری نصرت شاملِ ہر حال ہو — شاہ نصیر الدین سید بے بہا کے واسطے
عاقبت محمود کر میری خدائے دو جہاں — سیّد محمود نور الاولیاء کے واسطے

Marfat.com
Marfat.com

یا الٰہی ہر گھڑی ہو بارشِ ابرِ کرم
میر فضل اللہ شاہ ابرِ سخا کے واسطے

تجھ کو تیرا واسطہ ہے اہلِ دل کر دے مجھے
شاہ قطب الدین دُرِّ دُرجِ فنا کے واسطے

دِل ضیائے حق سے ہو معمور میرا ہر گھڑی
شاہ نجم الدین قلندر با خدا کے واسطے

جن کے پرتو سے چمک اُٹھی ہے بزمِ کائنات
سید مبارک غزنوی رحمت نما کے واسطے

میں جیوں جب تک نظامِ زندگی برہم نہ ہو
شاہ نظام الدین سید ثانیا کے واسطے

غنچۂ دِل کو کھلا میرے اِلٰہ العالمین
شاہ شہاب الدین شمس الاولیاء کے واسطے

قادرِ مطلق ہے تو اپنی عنایت مجھ پہ رکھ
قادرِ جیلاں قطب الاولیاء کے واسطے

اے خدا مجھ کو بنا دے دین و دنیا میں سعید
نورِ عالم بوسعیدِ مقتدا کے واسطے

یا الٰہی میرے عصیاں مجھ کو شرماتے ہیں اب
بخش دے مجھ کو محمد مصطفےٰ کے واسطے

عشق دے محبوب کا مجھ کو الٰہ العالمین
سیدہ معصومہ حضرت فاطمہ خیر النساء کے واسطے

عشق دے مرشد کا مجھ کو الٰہ العالمین
انبیاء و اولیاء و اصفیاء کے واسطے

میری بگڑی کو بنا دے اے مرے پروردگار
شیخ الاعظم شاہ امیر ابو العلاء کے واسطے

رہتی دنیا تک رہے اس باغ کی یارب بہار
پھولتا پھلتا رہے یونہی گلستانِ نقیب

صبر و استقلال سے ہم سب کو تو مضبوط رکھ
یا الٰہی ہاتھ سے چھوٹے نہ دامانِ نقیب

علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے کیا خوب فرمایا ہے ؎

ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پہ روتی ہے
بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا
یہ فیضانِ نظر تھا یا کہ مکتب کی کرامت تھی
سکھائے کس نے اسماعیل کو آدابِ فرزندی
نگاہِ مردِ مومن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں
جو ہو ذوقِ یقیں پیدا تو کٹ جاتی ہیں زنجیریں

Marfat.com
Marfat.com

شجرۂ نسب

پیر عبداللہ شاہ غازی دربارِ عالیہ کلفٹن ۔ کراچی

سید ابو محمد عبداللہ الاشتر ابن سید محمد المہدی ذوالنفس لذکیہ بن سید عبداللہ المحض بن سید حسن مثنیٰ بن حضرت امام حسن رضی اللہ عنہٗ بن حضرت علی ابن ابو طالب کرم اللہ وجہہ الکریم ۔

حضرت امام حسن رضی اللہ عنہٗ کے فرزند حضرت حسن مثنیٰ کی شادی حضرت امام حسین رضی اللہ عنہٗ کی صاحبزادی حضرت فاطمہ صغریٰ سے ہوئی تھی ۔ اس لحاظ سے حضرت عبداللہ شاہ غازی دونوں اماموں کی نجابت کے وارث بنے اور وہ الحسنی رضؓ والحسینی رضؓ کہلائے ۔

شجرۂ طریقت قادریہ

حضرت شاہ کیتھل قادری قدس سرہٗ دربارِ عالیہ کرنال پانی پت (انڈیا)

حضرت شاہ کمال کیتھلی قادری رحؒ کو نسبت بیعت و اجازت حضرت فضیل قادری عرف زندہ پیر سے انہیں حضرت شاہ گدا رحمٰن ثانی رحمۃ اللہ علیہ سے ، انہیں حضرت شاہ شمس الدین عارف ثانی رحمۃ اللہ علیہ سے ، انہیں حضرت شاہ گدا رحمٰن باخدا رحمۃ اللہ علیہ سے ، انہیں حضرت شاہ شمس الدین صحرائی رحمۃ اللہ علیہ سے ، انہیں حضرت شاہ عقیل قادری عرف زندہ پیر رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com
Marfat.com

سے، انہیں حضرت سید شرف الدین قتانی رحمۃ اللہ علیہ سے، انہیں حضرت عبدالرزاق رحمۃ اللہ علیہ سے، انہیں حضرت سیدنا عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ سے، انہیں حضرت ابوسعید مخزومی رحمۃ اللہ علیہ سے، انہیں حضرت ابو الحسن ہنکاری رحمۃ اللہ علیہ سے، انہیں حضرت ابوالفضل رحمۃ اللہ علیہ سے انہیں حضرت ابویوسف طرطوسی رحمۃ اللہ علیہ سے انہیں حضرت شیخ ابوبکر شبلی رحمۃ اللہ علیہ سے، انہیں حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ سے، انہیں سری سقطی رحمۃ اللہ علیہ سے، انہیں حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ سے انہیں حضرت موسیٰ رضا رحمۃ اللہ علیہ سے، انہیں حضرت امام موسیٰ کاظم رحمۃ اللہ علیہ سے، انہیں حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ سے، انہیں حضرت امام باقر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے، انہیں حضرت امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے، انہیں حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے، انہیں حضرت علی المرتضیٰ شیرِ خدا کرم اللہ وجہہٗ سے، انہیں سرورِ کونین حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے۔

شجرہ شریف طاہریہ فاضلیہ

کبیرالاولیاء حضرت شاہ کمال کیتھلیؒ

حضرت شاہ سکندر محبوبِ الٰہی کیتھلیؒ

حضرت شیخ محمد طاہر بندگی لاہوریؒ

حضرت شیخ ابو محمد قادریؒ

حضرت شیخ محمد افضل کلانوریؒ

حضرت شاہ محمد فاضل الدین بٹالویؒ

حضرت شاہ غلام قادر اہل اللہ بٹالویؒ

○

Marfat.com
Marfat.com

شجرہ شریف طاہریہ آدمیہ

اعلیٰحضرت شاہ کمال کیتھلی رح
حضرت شاہ سکندر قادری کیتھلی رح
حضرت شیخ محمد طاہر بندگی لاہوری رح
حضرت سید آدم بنوری رح
حضرت شہباز حق قلندر رح
حضرت مومن ککروئی رح
حضرت محمد صدیق بتوانڑ رح
حضرت حافظ محمد رح
حضرت عبد الغفور رح
حضرت عبد الرحیم رح
حضرت عبد الرحیم رائے پوری رح
حضرت عبد القادر رائے پوری رح

شجرہ شریف طاہریہ قادریہ آدمیہ

کبیر ملک العشاق حضرت شاہ کمال قادری کیتھلی رح۔ حضرت شاہ سکندر قادری محبوب الٰہی رح۔ حضرت شیخ طاہر بندگی لاہوری رح۔ حضرت شیخ آدم بنوری رح۔ حضرت محمد خان لودھی رح۔ حضرت محمد قریشی عباسی لاہوری رح۔ حضرت شاہ محمد سندھی رح۔ حضرت شاہ امیر محمد زکریا رح۔ حضرت شاہ آبادانی صدیقی سیالکوٹی رح۔ حضرت شاہ امام علی دستار بند سندھی رح۔

شجرہ شریف طاہریہ قادریہ

کبیر ملک العشاق حضرت شاہ کمال قادری کیتھلی رح۔ حضرت شاہ سکندر

Marfat.com
Marfat.com

محبوب الٰہی کیتھلیؒ۔ حضرت شیخ طاہر بندگی لاہوریؒ۔ حضرت ابو محمد قادریؒ حضرت شیخ اسماعیلؒ۔ حضرت شاہ غنی دکھنیؒ۔ حضرت شاہ ظہیرؒ۔ حضرت شاہ ابراہیمؒ۔ حضرت شاہ نظام کشمیریؒ۔ حضرت شیخ احمد سرہندیؒ۔

قرآنی دعائیں

حضرت یوسف علیہ السلام کی دعا

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ۔

(یوسف ۱۲/۱۰۱) "اے زمین و آسمان کے بنانے والے! تو ہی دنیا اور آخرت میں سرپرست ہے، میرا خاتمہ اسلام پر کر اور انجام کار مجھے صالحین کے ساتھ ملا"۔

حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی دعا

رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا۔ (بنی اسرائیل ۱۷/۸۰)

"پروردگار! مجھے جہاں بھی تو لے جائے سچائی کے ساتھ لے جا اور جہاں سے بھی نکالے سچائی کے ساتھ نکال اور اپنی طرف سے غلبہ و نصرت عطا فرما"۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ (البقرہ ۲/۲۰۱) "اے ہمارے رب! ہمیں دنیا اور آخرت میں بھلائی دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا"۔

Marfat.com
Marfat.com

(د)عائے ابراہیم علیہ السلام

رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ -
(ال)شعراء ۲۶/۸۳) "اے میرے رب مجھے حکم عطا کر اور مجھ کو نیک لوگوں (ک)ے ساتھ ملا"

(ر)بِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ (دُ)عَآءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ (ا)لْحِسَابُ (ابراهيم ۱۴/ ۴۰،۴۱)

"اے ہمارے رب مجھے نماز قائم کرنے والا بنا اور میری اولاد سے بھی ایسے (لو)گ اُٹھا جو یہ کام کریں۔ پروردگار! میری دُعا قبول فرما، ہمارے رب! (مج)ھے اور میرے والدین کو اور سب ایمان لانے والوں کو اُس دن معاف کر دیجیو (ج)بکہ حساب قائم ہوگا"

(ر)بَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا (ت)جْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ (ر)َّحِيْمٌ - (الحشر ۵۹/ ۱۰)

"اے ہمارے رب! ہمیں اور ہمارے ان سب بھائیوں کو بخش دے جو ہم سے پہلے ایمان لائے اور ہمارے دلوں میں اہلِ ایمان کے لئے کوئی بغض نہ رکھ، اے ہمارے رب! تو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے"

ترتیب ختم خواجگان نقشبندیہ

دربارِ عالیہ نقشبندیہ نیریاں شریف آزاد کشمیر

Marfat.com
Marfat.com

پہلے وضو کرلیں اگر وقت مل سکے تو دوگانہ ادا کریں اور ان نفلوں
ثواب خواجگان نقشبندیہ بالخصوص اپنے مرشد صاحب قدس سرہ العزیز کو بخش
اور اپنے سینہ کی صفائی کے لیے بارگاہ خداتعالیٰ سے دعا مانگیں پھر تشہد کی
طرح دوزانو باادب بیٹھ کر صدقِ دل سے تین مرتبہ شہادت کلمہ پڑھیں۔
اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ
اَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
پھر ختم شریف کا آغاز کریں۔

ختم شریف

(۱) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۱۰۰ مرتبہ (۲) دُرُودِ شریف
۱۰۰ مرتبہ (۳) سُوْرَۃ فاتحہ ۱۰۰ مرتبہ (۴) سُوْرَۃ اَلَمْ نَشْرَحْ
۱۰۰ مرتبہ (۵) سُوْرَۃ اخلاص ۱۰۰ مرتبہ (۶) اَللّٰهُمَّ يَا قَاضِيَ
الْحَاجَات ۱۰۰ مرتبہ (۷) اَللّٰهُمَّ يَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ ۱۰۰ مرتبہ
(۸) اَللّٰهُمَّ يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ ۱۰۰ مرتبہ (۹) اَللّٰهُمَّ يَا رَافِعَ
الدَّرَجَاتِ ۱۰۰ مرتبہ (۱۰) اَللّٰهُمَّ يَا حَلَّ الْمُشْكِلَاتِ ۱۰۰ مرتبہ
(۱۱) اَللّٰهُمَّ يَا شَافِيَ الْاَمْرَاضِ ۱۰۰ مرتبہ (۱۲) اَللّٰهُمَّ يَا مُسَبِّبَ
الْاَسْبَابِ ۱۰۰ مرتبہ (۱۳) اَللّٰهُمَّ يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ ۱۰۰ مرتبہ
(۱۴) اَللّٰهُمَّ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنَا ۱۰۰ مرتبہ (۱۵) يَا دَلِيْلَ
الْمُتَحَيِّرِيْنَ ۱۰۰ مرتبہ۔ (۱۶) اَللّٰهُمَّ يَا مُنَزِّلَ الْبَرَكَاتِ ۱۰۰ مرتبہ
(۱۷) اَللّٰهُمَّ يَا مُجِيْبَ الدَّعْوَاتِ ۱۰۰ مرتبہ (۱۸) اَللّٰهُمَّ يَا اَرْحَمَ

Marfat.com
Marfat.com

خواجہ حِمِیْن ۱۰۰ مرتبہ (۱۹) آمین ۱۰۰ مرتبہ (۲۰) درود شریف ۱۰۰ مرتبہ۔

ختم شریف کا طریقہ یہ ہے کہ جتنے ختم پڑھنے والے ہوں ان پر سو تعداد کو تقسیم کر دیں مثلاً بیس آدمی ہیں تو ختم پڑھنے والوں میں سے ہر ایک پانچ پانچ مرتبہ ہر ورد پڑھے گا۔ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی حَبِیْبِ خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاُمَّتِہٖ اَجْمَعِیْن ٥

شجرہ طیبہ چشتیہ

حضرت خواجہ معین الدین چشتی رح اجمیر شریف (انڈیا)

الٰہی تا بود خورشید و ماہی
چراغ چشتیاں را روشنائی

اے خداوندا تو ذاتِ کبریا کے واسطے — رحم کر مجھ پر محمد مصطفیٰ ﷺ کے واسطے
میں ہوا ہوں سخت زار اس بندِ محبت میں اسیر — کھول دے مشکل علی المرتضیٰ کے واسطے
خواجہ بصری حسن رح کا نام لایا ہوں شفیع — شیخ عبدالواحد اہلِ بقا کے واسطے
فضل کر مجھ پر طفیلِ خواجہ ابنِ عیاض رح — شاہ ابراہیم بلخی رح بادشاہ کے واسطے
حضرت خواجہ حذیفہ رح کیلئے تک رحم کر — بو ہبیرہ بصری رح صاحب ہدیٰ کے واسطے
خواجہ ممشاد رح کی خاطر میرا دل شاد کر — شیخ ابو اسحٰق رح قطب اتقیاء کے واسطے
خواجہ ابدال احمد رح بو محمد مقتدیٰ — خواجہ بو یوسف صاحب صفا کے واسطے
خواجہ مودود حق رح اور خواجہ حاجی شریف رح — خواجہ عثمان رح اہلِ اقتدا کے واسطے
والی ہندوستان خواجہ معین الدین حسن رح — شیخ قطب الدین رح قطب الاتقیا کے واسطے
کام شیریں کر طفیل خواجہ گنج شکر رح — اور نظام الدین محبوب اولیاء رح کے واسطے

Marfat.com
Marfat.com

دل کو روشن کر طفیل شہ نصیر الدین چراغ
اور کمال الدین کمال اصفیاءؒ کے واسطے

دور کر ظلمت سراج الدین و دنیا کے لئے
اور علیم الدین حق علم الہدیٰؒ کے واسطے

حضرت محمود راجنؒ سرور دنیا و دیں
اور جمال الدین جمنؒ صاحب صفا کے واسطے

شیخ حسنؒ اور خواجہ شیخ محمد کے طفیل
حضرت یحییٰ مدنی مقتداؒ کے واسطے

مشکلیں حل کر طفیل شہ کلیم اللہ ولیؒ
اور نظام الدین مقبول خدا کے واسطے

دین و دنیا کا وسیلہ پیر عالم فخر دینؒ
خواجہ نور محمد رہنماؒ کے واسطے

حضرت خواجہ سلیمانؒ دو جہاں کے دستگیر
قبلۂ حاجات و کعبہ مدعا کے واسطے

ہادی دین نبی محبوب رب العالمین
خواجہ اللہ بخشؒ صفا باصفا کے واسطے

اپنی رحمت سے مجھے دارین میں سرسبز کر
حضرت احمدؒ امام پیشوا کے واسطے

یاالٰہی کھول دے دارین میں مشکل میری
خواجہ موسیٰ تقیؒ باصفا کے واسطے

یاالٰہی دولت ایمان مجھ کو ہو حصول
خواجہ حامد میاں اہل رضا کے واسطے

نور ایماں سے منور میرے دل کو کر خدا
شاہ سدید الدینؒ حافظ رہنما کے واسطے

قلب کو میرے روشن کر طفیل خواجہ معینؒ
سید حامد میاں چشتی صاحب عطا کے واسطے

نگاہ مرشد کامل سے ہو عشق مصطفےٰ حاصل
ندیم احمد مقبول چشتی رہنما کے واسطے

شجرہ نسب بو علی قلندر رحمۃ اللہ علیہ

دربار عالیہ قلندریہ پانی پت کرنال انڈیا۔

آپ کا سلسلۂ نسب سیر الاقطاب نے اس طرح بیان کیا ہے۔

بو علی قلندرؒ بن سالار فخر الدینؒ بن سالار حسنؒ بن سالار عزیزؒ بن

Marfat.com
Marfat.com

بکر غازیؒ بن فارسیؒ بن عبدالرحمٰنؒ بن عبدالرحیمؒ بن محمدؒ بن وانکؒ امام حضرت ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

بوعلی قلندرؒ امام ابوحنیفہ کی اولاد میں سے تھے حضرت امام صاحبؒ کوفہ میں پیدا ہوئے تھے اور سن ۱۵۰ھ ہجری میں آپ نے بغداد میں وفات آپ کا نام نعمان اور والد کا نام ثابت اور دادا کا نام زوطی تھا۔ جو پارسی حضرت علیؓ کے ہاتھ پر مسلمان ہوئے تھے۔

یاد رہے! امام صاحبؒ کی اولاد کے حالات پڑھنے سے پتہ ہے کہ اس شجرہ میں کوئی بڑی غلطی ہوگئی ہے۔ بہرحال اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ یہ شجرہ کہاں تک درست لکھا گیا ہے، اور اس میں کیا چیز رہ گئی ہے۔

دیگر ختم شریف خواجگان

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

اول ہاتھ اٹھا کر فاتحہ بارواح پاک حضرت خواجگان نقشبندیہ قدس اللہ سرارہم پیش کریں اور تین بار یہ دعا مانگیں۔

خداوندا بحضرت جلال تو باز گشتیم توبہ کردیم از ہر بار سہو خطا غفلت و بیکاری کہ گذشتہ باشد از زمان مکلف تا ایں دم دانستہ نادانستہ ازہمہ باز گشتیم توبہ کردم بحق اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا مُحَمَّدٍ عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

سات مرتبہ: سورۃ فاتحہ۔ یک صد مرتبہ درود شریف

Marfat.com
Marfat.com

اُناسی ۷۹ مرتبہ: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ ہ وَ وَضَعْنَا عَنْکَ وِزْرَکَ لا الَّذِیْ اَنْقَضَ ظَهْرَکَ ہ وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ ہ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ہ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ہ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ لا وَاِلٰی رَبِّکَ فَارْغَبْ

ایک ہزار ایک (۱۰۰۱) مرتبہ: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ هُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ہ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ہ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ہ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ہ

سات مرتبہ: الحمد شریف معہ بسم اللہ شریف۔ یکصد مرتبہ: درود شریف پڑھیں۔

آخر میں مندرجہ ذیل دعائیں گیارہ مرتبہ یا بشرط فرصت سو مرتبہ پڑھیں۔

(۱) اَللّٰهُمَّ یَا حَلَّ الْمُشْکِلَاتِ (۲) اَللّٰهُمَّ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ۔ (۳) اَللّٰهُمَّ یَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ۔ (۴) اَللّٰهُمَّ یَا شَافِیَ الْاَمْرَاضِ۔ (۵) اَللّٰهُمَّ یَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ (۶) اَللّٰهُمَّ یَا مُنْزِلَ الْبَرَکَاتِ۔ (۷) اَللّٰهُمَّ یَا کَافِیَ الْمُهِمَّاتِ۔ (۸) اَللّٰهُمَّ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ۔ (۹) اَللّٰهُمَّ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ (۱۰) اَللّٰهُمَّ یَا مُجِیْبَ الدَّعْوَاتِ۔ (۱۱) اَللّٰهُمَّ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ۔ (۱۲) اَللّٰهُمَّ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

نوٹ: جو صاحب فارسی نہ جانتے ہوں، وہ فارسی دعا و مناجات نہ پڑھیں۔ تو کوئی حرج نہیں۔ ختم شریف خواجگان روزانہ پڑھنے سے دین و دنیا میں فلاح ہوگی۔ اور اگر تبرکاً گھر میں آویزاں کیا جائے تو بر

Marfat.com
Marfat.com

۔۔۔ں ہوں گی۔
ذیل کی مناجات تین۔ یا پانچ۔ یا سات مرتبہ پڑھ کر بعد میں جو دعا
۔۔۔ی جائے۔ پروردگار اپنی مہربانی سے قبول فرمائے گا۔

مناجات

۔۔۔لسا نسیم آمدہ در کوئے تو	شیئاً للہ از جمال روئے تو
۔۔۔ت بکشا جانب زنبیل ما	آفریں بر دست و بر بازوئے تو
۔۔۔اللہ چوں گدائے مستمند	المدد خواہم ز شاہ نقشبند
۔۔۔رد اے خواجہ مشکل کشا	ما ہمہ محتاج تو حاجت روا
۔۔۔یاء للہ ایں گدائے دردمند	المدد اے خواجگان نقشبند
۔۔۔یاء للہ ایں غریب بے نوا	المدد اے خواجہ مشکل کشا

درودِ خضری

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۔۔۔صلی اللہ علیٰ حبیبہٖ محمدٍ و آلہٖ وسلم

۔۔۔ے اللہ تعالیٰ درود و سلام بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر۔ اور
۔۔۔ان کی آل پر۔

وظائفِ نقشبندیہ: ہر نماز کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھیں
درود شریف: اللّٰھم صلِّ علیٰ

Marfat.com
Marfat.com

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَ بَارِکْ وَ سَلِّمْ۔
کلمہ طیبہ: لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔
استغفار: اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَ
کلمہ تمجید: سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰ
وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰ
الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

نوٹ: ہر ماہ کی چاند کی گیارہ (۱۱) تاریخ کو محفل گیارہویں شریف
ہر اتوار کو محفل ختم خواجگان نقشبندیہ دربار عالیہ سالک آباد شریف
منعقد ہوتی ہے۔

درودِ ارواحی

الٰہی بھیج ثواب اس طعام کلام دا بروح محمدؐ دے حضرت آدمؑ
شیثؑ اتے ادریسؑ۔ نوحؑ نوں وت حضرت اسمٰعیلؑ اتے اسحاقؑ صا
مہتر ہودؑ۔ موسیٰؑ ہارونؑ زکریاؑ یحییٰؑ اتے داؤدؑ۔ لوطؑ۔ یونسؑ ایو
نالے عیسیٰؑ یعقوبؑ اتے اولاد اس یوسفؑ اتے جرجیسؑ۔ ذوالکفل
یشعؑ شعیبؑ اتے اوزمیاؑ۔ عزیرؑ اتے سلیمانؑ۔ سکندرؑ خضرؑ۔ دانیالؑ ا
یارؑ۔ الیاسؑ اتے لقمانؑ اور تمامی انبیاءؑ مخفی اتے مشہور بخش ثواب انہ
جگلیاں تیرا اسم غفور۔ آباؤ اجداد پیغمبراں جیہڑے مسلم ہور اولاد انہاں
زوجات ہین بخشیں ربا ثواب۔ صدیق اکبرؓ۔ عمر خطابؓ نالے ذوالنورینؓ
شاہ علیؓ اتے بیٹے اس دے حضرت حسنؓ و حسینؓ ابو عبیدہؓ۔ طلحہؓ۔ زبیرؓ ا

Marfat.com
Marfat.com

ر سعیدؓ۔ عبدالرحمنؓ بن عوفؓ نوں بخشیں۔ ثواب مجید۔ حضرت بی بی عائشہؓ۔
ی خدیجۃ الکبریٰ۔ بی بی عائشہؓ۔ بی بی خدیجۃ الکبریٰ۔ بی بی حفیفہؓ۔ بی بی زینبؓ
ی سودہؓ۔ بی بی صفیہؓ۔ بی بی ماریہؓ اور کُلی حرم نبیؐ حضرت بی بی فاطمہؓ الزہرہ
ال رسُول کریمؐ طیب۔ طاہر۔ عبداللہؓ قاسم اَتے ابراہیمؓ۔ حضرت بی بی رقیہؓ
ی اُم کلثومؓ اور جمیع اصحاب نبیؐ۔ عباسؓ۔ حمزہؓ۔ دائی حلیمہؓ اور خواجہ اویس قرنیؒ
، تابعینؒ۔ نالے مذہب چار۔ ابوحنیفہؒ۔ شافعیؒ۔ مالکؒ۔ حنبلؒ یار۔ غوث
بی محی الدین شیخ عبدالقادر جیلانیؒ اور کُلی اولیاء اَتے شہیداں ساریاں جیہڑے
ت دے علماء التفسیر حدیث سارے فقہہ دے اصُول حافظ۔ فاضل۔ عالم۔
ی۔ حاجی ملک محمد اشرف عرض کریندا سب کریں قبول اُستاد مُرتبی۔ ماپیو داداں
دے۔ بھی نالے بھین بھراواں ساریاں ہر ہر پیتر دِھی۔ چاچیاں چاچے، مامیاں
مے۔ نانیاں نانے۔ حسبی نسبی ہور جنہاں دے حق۔ ہمسائے تے یار آشنائے
ر مومن مُسلم مرد۔ زن آدمؑ کنوں لاء۔ شاہ گدا۔ آزاد غلام جو مُوئے۔ اُنہاں
وحاں تائیں اس طعام کلام دا بھیج ثواب تیرا اِسم غفور۔ برکت پاک محمد مُصطفےٰ
یرا اسم وہاب۔

یا الٰہی جمیع پاک کلام اور جمیع اشیاء کو اپنی بارگاہ میں قبول فرما کر اس
کا ثواب سید کائنات حضرت محمد مُصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے رُوحِ مُبارک
کو عطا فرما حضورؐ کے والدین حضورؐ کی آلِ بعیتؓ کو حضورؐ کی ازواج مطہراتؓ
حضورؐ کے اصحاب کرامؓ کو ثواب عطا فرما اور جنت البقیع والوں کو جنت مُعلیٰ
والوں کو شہداء غزوہ بدر والوں کو اور غزوہ اُحد والوں کو حضرت امیر حمزہؓ کو
اور بہتّر ۷۲ تن شہدائے کربلا والوں کو جناب حضرت علی کرم اللہ وجہہ حضرت امام
حسنؓ و حسینؓ و مائی فاطمۃ الزہراؓ کو باراں امامؑ چودہ معصومین حضرت غوث الاعظم

Marfat.com
Marfat.com

پیرانِ پیر دستگیر شیخ عبد القادر جیلانیؒ شہنشاہِ بغداد حضرت بایزید بسطامیؒ حضرت خواجہ ابو الحسن خرقانیؒ حضرت سلطان العارفین سخی سلطان باہوؒ حضرت داتا گنج بخشؒ حضرت سلیمان تونسویؒ حضرت پیراشاہ غازی دمڑی والی سرکارؒ حضرت بری شاہ لطیفؒ حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ حضرت پیر مہر علی شاہؒ حضرت پیر غلام محی الدین بابوجیؒ حضرت بابا لعل شاہ قلندرؒ بابا پیر محمد قاسمؒ میاں فضل الدین چشتی کلیامیؒ حضرت معظم شاہ جھلیاریؒ حضرت پیر امام علی شاہؒ حضرت پیر سید عبد اللہ شاہؒ حسینی ہمدانی بھنگالی شریف حضرت پیر سید اصغر علی شاہ بخاریؒ چن پیر بادشاہؒ پنڈوڑیاں شریف والے حضرت خواجہ احمد میرویؒ حضرت خواجہ نقشبند رحمۃ اللہ علیہ جمیع اولیاءِ کرام کی ارواح پاک کو ثواب پہنچا اور خاص کر اس مرحوم کو جو بھی ہو کی روح کو ثواب پہنچا۔ آمین

یا الٰہی جمیع مومنات و مومنین و مسلمین و مسلمات و کلمہ طیبہ پڑھنے والوں کو ایصالِ ثواب پہنچا۔ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۵ امین ثم امین۔

فضائل فاتحہ

فاتحہ مروجہ کی فضیلت میں کوئی شک نہیں اس واسطے کہ خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس طریقہ سے فاتحہ دیا ہے۔ ملا علی قاری فتاویٰ روز خرومی میں روایت کرتے ہیں کہ سیدنا ابراہیم بن رسولِ کریمؐ کی وفات کے تیسرے روز ابو ذر رضی اللہ عنہٗ آپ کے پاس اونٹنی کا دودھ اور جو کی روٹی اور کھجور لے کر حاضر ہوئے اور آپ کے سامنے رکھ دیا۔ آپؐ نے ایک بار الحمد

Marfat.com
Marfat.com

اور تین بار قُلْ هُوَ اللهُ اور اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ اَنْتَ بِمَا اَهْلُهٗ وَهُوَ لَهَا اَهْلٌ پڑھ کر دستِ مبارک اُٹھایا اور فرمایا خداوندا اس کا ثواب ابراہیم ہمارے لڑکے کو پہنچا دو اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اس ترکیب سے فاتحہ دینا مروجہ ترکیب کی بہت بڑی دلیل ہے اور بزرگانِ دین بہت اہتمام کے ساتھ کرتے چلے آئے ہیں۔

فوائدِ فاتحہ اگر مُردہ عذاب میں گرفتار اور اس کے نام فاتحہ دیا جائے تو اللہ تعالیٰ اِس مُردہ کو بخش دیتا ہے اور عذاب سے رہا کر دیتا ہے۔ ابنِ قلابہ سے روایت ہے کہ اُنہوں نے فرمایا کہ میں نے خواب میں ایک قبرستان دیکھا کہ اس کی سب قبریں شق ہو گئی ہیں اور مُردے باہر نکل کر بیٹھے ہیں ہر ایک کے سامنے نور کا ایک طبق رکھا ہے مگر ایک شخص جو میرا پڑوسی تھا۔ اندھیرے میں بیٹھا تھا اس کے سامنے نور کا طبق نہیں تھا میں نے نے اس سے پُوچھا تیرے پاس نور کا طبق کیوں نہیں۔ اس نے جواب دیا سب لوگوں کی اولاد دوست واحباب ان کے لئے دُعا کرتے ہیں اور صدقہ بھی دیا کرتے ہیں۔ اس سے ان کا نُور کا طبق ملتا ہے اور میرا لڑکا فاسق ہے میرے لئے نہ دُعا کرتا ہے نہ صدقہ دیتا ہے۔ اس سبب سے میں اندھیرے میں رہتا ہُوں اور اپنے ہم جنسوں سے شرمندہ ہُوں، یہ دیکھ کر خواب سے بیدار ہُوا اور میں نے ایک شخص کو بُلایا اور کیفیت بیان کی۔ لڑکے نے اسی وقت فسق وفجور سے توبہ کی اور اقرار کیا کہ اپنے باپ کے واسطے ہمیشہ دُعا کیا کروں گا۔ ابنِ قلابہ فرماتے ہیں کہ چند روز کے بعد میں نے پھر اس کو خواب میں دیکھا اب کہ اس کے آگے ایسا نور تھا جو آفتاب سے زیادہ روشن تھا۔ اس شخص نے مجھے دیکھ کر کہا جَزَاكَ اللهُ خَيْرًا۔ اے ابنِ قلابہ تمہاری کوشش

Marfat.com
Marfat.com

سے میں ظلمت و ندامت اور عذاب سے چھوٹا۔ الحاصل مُردے کو عذاب سے چھڑانے کے لئے فاتحہ سے بہت بڑا فائدہ ہوتا ہے اور بزرگانِ دین کی فاتحہ سے بڑی بڑی مشکلیں آسان اور برکتیں نازل ہوتی ہیں۔ فاتحہ دینے والے کی مُصیبتیں اور تکلیفیں کافور ہو جاتی ہیں مُسافر خیر و برکت اور خُوبی کے ساتھ سفر سے واپس آتے ہیں۔ غربت دُور ہو جاتی ہے۔ روزی میں زیادتی ہوتی ہے۔ غم دُور ہو کر خوشی و مسّرت حاصل ہوتی ہے۔ جو کام فاتحہ دے کر شروع کیا جاتا ہے اس کا انجام بہت اچھا ہوتا ہے۔ آنے والی بلا فاتحہ کی مدد سے ٹل جاتی ہے۔ بے اولاد کو اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے اولاد نہال کرتا ہے۔ جن بھوت اور آسیب کے صدمے سے محفوظ رہتا ہے۔ بُرے بُرے خواب دکھائی دینے بند ہو جاتے ہیں۔ غرضیکہ ہر آڑے وقت میں کام آنے والی چیز فاتحہ ہے۔ اس لئے جہاں تک ہو سکے، آداب و شرائط کے ساتھ خلوصِ دل سے فاتحہ دینا چاہیئے۔ تاکہ قبول ہو اور رحمتِ الٰہی کا نزول ہو۔

شرائط اور آدابِ فاتحہ

حلال اور پاک چیز پر فاتحہ دینا چاہیئے جوٹھی اور مُشرک کے ہاتھ کی چیز نہ ہو۔ دکھاوے اور تعریف کی غرض سے نہ ہو۔ کچا پیاز، لہسن اور نشہ والی چیز نہ ہو، سڑی گلی اور ناپسندیدہ شے نہ ہو، خوشبودار اور پاک صاف پُر ذائقہ چیز ہو۔ ورنہ فاتحہ کا کوئی فائدہ نہ ہو گا۔ بلکہ اُلٹا گناہ ہو گا۔ بہتر یہ ہے کہ گھر میں احتیاط کے ساتھ کھانا پکا کر فاتحہ میں دیا جائے، گھر میں نہ پکا سکو تو کسی پرہیزگار مُسلمان کی دُکان سے خرید کر فاتحہ دلائیں۔

اشیائے فاتحہ

حلوہ، مٹھائی، کھیر اور وہ چیز جس میں شکر پڑی ہو، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

Marfat.com
Marfat.com

ہے کہ مومن میں شیرینی ہے اور شیریں چیز کو پسند کرتے ہیں۔ قرآن شریف میں ہے کہ وہ ہرگز بھلائی کو نہیں پہنچ سکتے۔ جب تک کہ خدا کے راستہ میں محبوب چیزوں کو صرف نہ کرو" اور اس سے زیادہ کون چیز محبوب ہوگی، جس کو رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے محبوب رکھا ہو، اور اسی طرح گوشت پر فاتحہ دینا چاہیئے، کیونکہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گوشت کو بہت پسند فرمایا ہے۔ میٹھے نئے پھل، شربت، دودھ، پلاؤ، زردہ، غرضیکہ جتنے اچھی اور لذیذ چیزیں ہیں، سب پر فاتحہ درست ہے، لیکن میٹھی چیزیں سب سے بہتر ہیں۔ فاتحہ دلانے کا جو طریقہ سلف صالحین اور بزرگانِ دین کا ہے اسی ترکیب سے دلانا چاہیئے۔

طریقہ فاتحہ

فاتحہ یوں دینا چاہیئے کہ پاک جگہ پر جانماز بچھاکر باوضو قبلہ رو دوزانو بیٹھیں اور جس چیز پر فاتحہ دینا ہو وہ سامنے رکھیں۔ اگر وہ ڈھکی ہو تو اس کو کھول دیں، پانی بھی گلاس میں رکھیں، لوبان اگر بتی سلگائیں۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ اور بِسْمِ اللّٰہِ پڑھ کر قرآن مجید کا ایک رکوع جہاں سے یاد ہو پڑھیں۔ پھر بِسْمِ اللّٰہِ پڑھ قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ تین بار۔ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ مع بِسْمِ اللّٰہِ تین بار۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مع بِسْمِ اللّٰہِ ایک بار۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ مع بِسْمِ اللّٰہِ ایک بار۔ اَلْحَمْدُ شریف مع بِسْمِ اللّٰہِ ایک بار پھر اوّل سورۃ بقرہ سے مع بِسْمِ اللّٰہِ، مُفْلِحُوْنَ تک، ایک بار اِلٰهُكُمْ

Marfat.com
Marfat.com

اِلٰـهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ۝ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ پھر دونوں ہاتھ اُٹھا کر ایک بار دُرود شریف پڑھیں اور جس کو ثواب پہنچانا اس کے لیے یوں کہیں "خداوندا! اس تلاوت اور کھانے کو قبول فرما اور اس کا ثواب فلاں کی رُوح کو دے، فلاں کی جگہ جس کو ثواب پہنچانا مقصود ہو، اس کا نام لیں، اور پھر ایک بار دُرود شریف پڑھ کر مُنہ پر ہاتھ پھیر لیں۔ تاریخ وفات پر فاتحہ دلانا تمام بزرگوں کو مرغوب ہے۔

ایصالِ ثواب کا طریقہ

(بخشنے کی ترکیب)

قرآن شریف یا وظائف یا اوراد متبرکہ یا دیگر کسی چیز کا ثواب پہلے اللہ تعالےٰ کی نذر کرے بعد میں کسی ہی پیغمبر کو کیوں نہ ہو، مندرجہ ذیل ترکیب سے پہنچا دے یا باری تعالیٰ جو کچھ کہ میں نے قرآن شریف پڑھا یا، دیگر اور متبرکہ یا شیرینی یا جو کچھ کہ طعام وغیرہ اشیاء حاضر شدہ ہیں ان تمام

Marfat.com
Marfat.com

کا نام لے کر طفیل سے اے اللہ تیرے ان پیغمبر کے ارواح پاک کو بخش دے۔

اگر کسی اولیاء اللہ کے نام پر بخشنا ہے تو یوں کہے۔ یا اللہ تیری نذر کرتا ہوں، حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے طفیل فلاں اولیاء اللہ کے نام پر ہو، تو یوں بخشے یا اللہ تیری نذر کرتے ہوئے طفیل سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے وسیلے سے حضرت محبوب سبحانی شیخ عبدالقادر جیلانی کے فلاں بزرگ کے ارواح کو یا فلاں مرد کے ارواح کو اس کا ثواب بخش دے۔ یہ سب بخشنے کے بعد اللہ اکبر تین بار یا پانچ بار پڑھ کر یہ پڑھے۔

اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ ۝ سُبْحٰنَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ۝ وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

بزرگوں کی فاتحہ کا طریقہ

رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ دنیا سے سفر کرنے والے مسلمان کی روحیں اس بات کا انتظار کرتی ہیں کہ کوئی عزیز یا عام مسلمان اُن کی روح کے لئے کوئی نیک کام کر کے ثواب پہنچائے۔ آپ جب بھی کسی کی روح کو ایصالِ ثواب کرنا چاہیں تو اِس

Marfat.com
Marfat.com

وقت آپ قبرستان میں ہوں یا مسجد یا گھر میں سب سے پہلے پاک صاف لباس اور وضو کے ساتھ بسم اللہ شریف پڑھیے، پھر ایک مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھیے۔ پھر چاروں قل ایک ایک مرتبہ، البتہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ تین مرتبہ پڑھیئے۔ اس کے بعد رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اس سے فارغ ہو کر اللہ تعالیٰ سے درخواست کرنی چاہیئے، کہ اے میرے رب کریم و رحیم! میں نے جو کچھ قرآن مجید کی آیات پڑھی ہیں اور تیرے آخری نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود پڑھا ہے تو اسے قبول فرما! اور اس کے ثواب کو اپنے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے واسطے سے تمام انبیاءِ کرام، اہلبیت عظام، صحابہ کرام، خلفائے راشدین اور جملہ مؤمنین و مومنات کے سلسلہ سے اس بزرگ کی روح کے لئے قبول فرما لے جس کی نیت سے میں نے یہ فاتحہ پڑھی ہے۔ اگر اس فاتحہ کے ساتھ کوئی کھانا وغیرہ بھی کیا ہے۔ اور غریبوں کو کھلایا ہے، تو اس کے ثواب کے لئے پھر اللہ تعالیٰ سے درخواست کرنی چاہیئے، اور روح کے حق میں دعا کرنی چاہیئے کہ یا اللہ اس کی قبر میں اپنی رحمت نازل فرما۔ آخرت کی عزت عطا فرما قبر کے عذاب اور دوزخ کی آگ سے بچا۔ اور اس کے مرتبے بلند فرما۔ اگر کوئی شخص ثواب کی نیت سے کوئی نیکی کرتا ہے، تو بغیر بخشے ہوئے بھی اللہ تعالیٰ عنایت سے اس کا ثواب اس کو پہنچاتا ہے اور اس کی روح پر اللہ تعالیٰ کی رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔ جب قبر پر یا قبرستان میں جانا ہو، تو اس طرح کہنا چاہیئے، اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ الْقُبُوْرِ یَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَ لَکُمْ اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَ نَحْنُ بِالْاَثَرِ۔ یعنی اے اہلِ

Marfat.com
Marfat.com

قبور اللہ تعالیٰ تم پر سلامتی نازل فرمائے۔ ہمارے تمہارے گناہوں کو بخشے تم ہم سے پہلے چلے آئے ہو۔ ہم تمہارے پیچھے آنے کی تیاری کر رہے ہیں۔

وظائف پیر محمد قاسم رحمۃ اللہ علیہ

مرکزی دربار عالیہ موہڑہ شریف مری

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

الصلوٰۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ

ذکرِ نفی اثبات لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ ۔ ذکر اسم ذات اللہ ھُو۔

صبح کی نماز کے بعد گیارہ بار درود شریف، الحمد شریف آمین تک گیارہ بار، اکیس ۲۱ بار، درود شریف ۱۱ بار۔ عشاء کی نماز کے بعد درود شریف ۱۰۰ بار سورۃ اخلاص قل شریف ۱۰۰ بار۔ ذکر نفی اثبات اور اسم ذات ہر وقت پڑھا کریں۔

روزانہ وظیفہ:

ایک تسبیح تیسرا کلمہ۔ ایک تسبیح استغفار۔ ایک تسبیح درود شریف تلاوت قرآن روزانہ۔

سُبْحَانَ اللہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَاللہُ اَکْبَرُ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

طالبِ دعا:

مُحِبُّ الفقراء خادم العلماء خلیفہ ملک محمد اشرف نقشبندی کلر ربالیہ گجران غفرلہ

Marfat.com
Marfat.com

ہماری معیاری اور مفید کتب

۱: حقیقت گیارہویں شریف
۲: خزینہ وظائف عملیات
۳: حالاتِ زندگی شیطان
۴: کراماتِ اولیاء
۵: پیارے نبیؐ کی پیاری دعائیں
۶: سورۃ فاتحہ سے پریشانیوں کا حل
۷: سورۃ یٰسین سے پریشانیوں کا حل
۸: سورۃ مزمل سے پریشانیوں کا حل
۹: وظائفِ عملیات نادِ علیؓ
۱۰: اسمِ اعظم معہ فضیلت کی راتیں
۱۱: ختمِ غوثیہ معہ دعائے سریانی
۱۲: ختمِ خواجگان معہ شجرہ مشائخ طریقت
۱۳: تحفہ عاملین کاملین (عملیات پر جامع مکمل کتاب)
۱۴: عملیاتِ اولیاء
۱۵: وظائفِ اولیاء (تذکرۃ الاولیاءِ جدید)
۱۶: قصص الاولیاء جدید
۱۷: سوانح حیات بابا لعل شاہ قلندر
۱۸: سوانح حیات رابعہ بصریؒ
۱۹: سوانح حیات سخی لعل شہباز قلندر
۲۰: سوانح حیات بابا فرید الدین گنج شکرؒ

منگوانے کا پتہ:

شمع بک ایجنسی

۸ یوسف مارکیٹ۔ غزنی سٹریٹ اردو بازار۔ لاہور

Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com
Marfat.com

ہماری کتب آپ کے
ذوق کی ترجمان

سورۃ فاتحہ
سے
مشکلات کا حل

سورۃ یٰسین
سے
مشکلات کا حل

حضرت
داتا گنج بخشؒ

شمع
شبستان رضا

دعوات
موکلات

حاضرات
الموکلات

شمع بک ایجنسی لاہور

Marfat.com
Marfat.com